در پہ بلاؤ دید کراؤ یا مکی مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

12-V

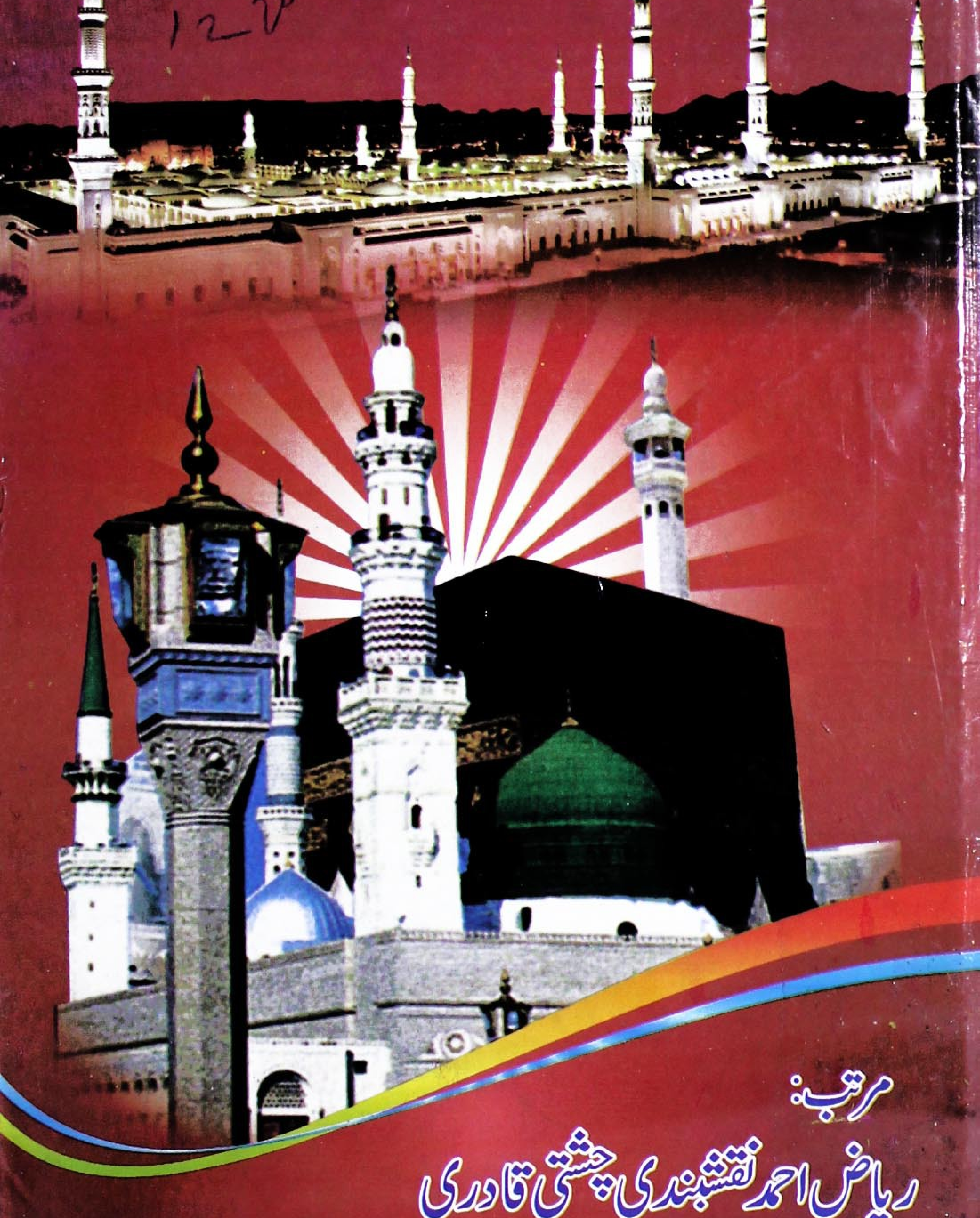

مرتب:
ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

یا اللہ جل جلالہ　　　　یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحَابِكَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہِ

حروف تہجی کے مطابق معروف نعتوں کا عظیم الشان مجموعہ

در پہ بلاؤ دید کراؤ یا مکی مدنی صلی اللہ علیہ وسلم

درود پڑھ کے اگر کوئی ابتداء نہ کرے

اسے یہ چاہیے کہ ذکر مصطفٰی نہ کرے

مرتب: ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری

صدیقی پبلی کیشنز

Marfat.com

﴾جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ﴾

نام کتاب : در پہ بلاؤ دید کراؤ یا مکی مدنی ﷺ

مرتب : ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری

84697

تزئین : سید خادم حسین بخاری

کمپوزنگ : محمد عارف ولد ریاض احمد نقشبندی

پروف ریڈنگ : قاری حسنات احمد

اشاعت اول : جنوری 2010

اشاعت دوم : جون 2010

تعداد : 500

صفحات : 200

پرنٹر : آر-زیڈ پیکجز، لاہور

نگرانِ طباعت : سعید احمد صدیقی ایم اے (صدیقی پبلی کیشنز)

ہدیہ : =/100 روپے

﴾ملنے کے پتے﴾

ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری، مکان نمبر 6/A گلی نمبر 165 محلہ شاہ عبدالغنی

باغبان پورہ، لاہور۔ فون نمبر: 03014428412 (حسن ریاض)

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور فون: 03334357440

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور فون: 042-7490880

Marfat.com

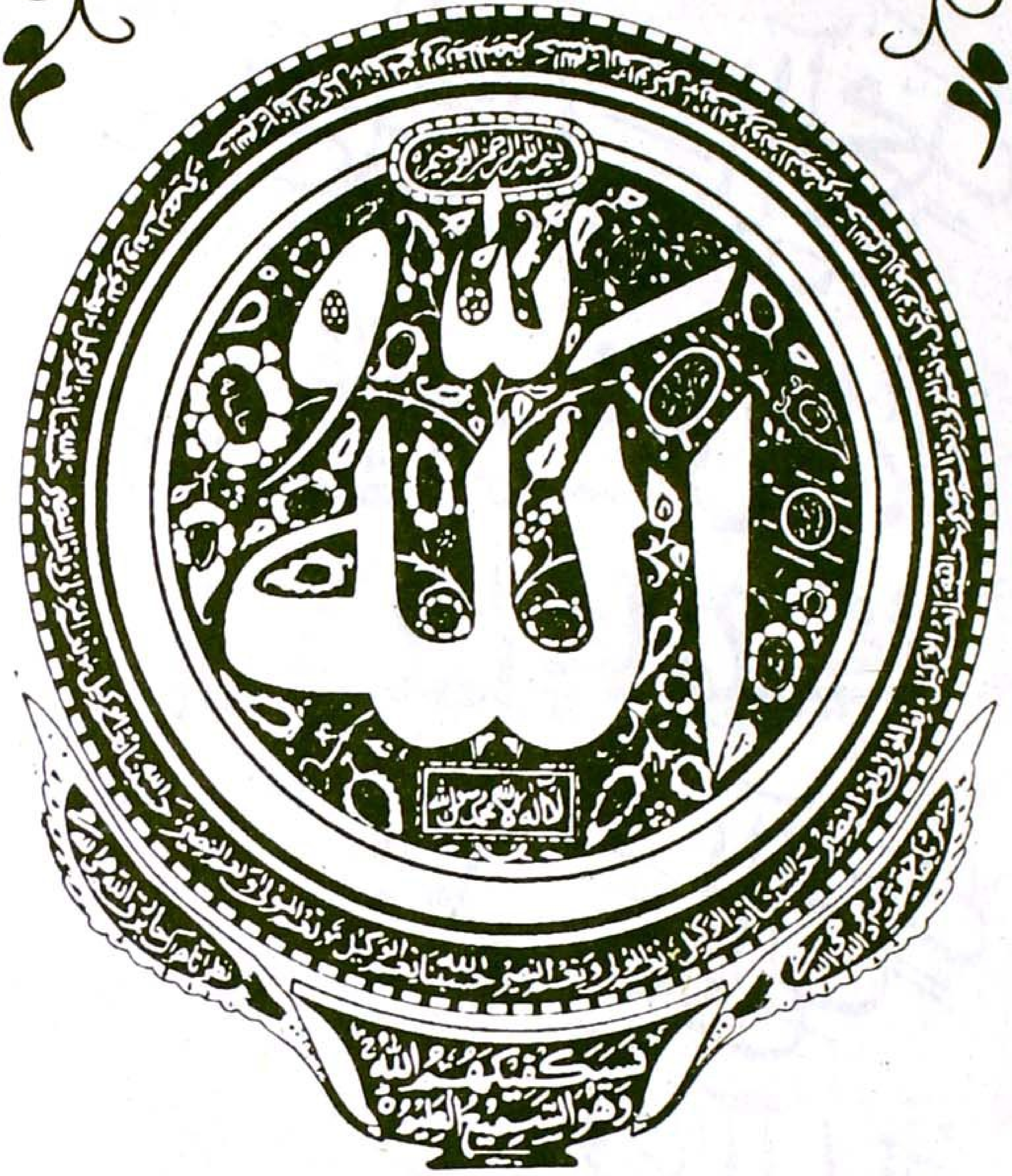

یہ قطعہ:

اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری نقشبندی مجددی
نے اپنے دست مبارک سے رقم فرمایا۔

Marfat.com

اللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ	۱
۲	گزارش	۲
۳	فاذکرونی اذکرکم/لوحِ قرآنی	۳
۴	بیس سیکنڈ میں بیس ہزار نیکیاں	۳
۵	بیس لاکھ نیکیاں	۴
۶	احکامات نماز	۴
۷	سب گناہ معاف	۵
۸	بچوں کی پانچ عادات	۵
	حصہ حمد باری تعالیٰ	۶
۹	الف اللہ چنبے دی بوٹی	۷
۱۰	اللہ اپنے بندے سے فرماتا ہے	۸
۱۱	اللہ ہی اللہ کیا کرو	۹
۱۲	اللہ کرم اللہ کرم	۹
۱۳	اللہ جل جلا له	۱۰
۱۴	اللہ ہو اللہ ہو الرَّحمٰن اللہ ہو	۱۱
۱۵	اوّل حمد ثنا الٰہی جو مالک ہر ہر دا	۱۲
۱۶	اے مجاہد نبی نعت گنگنائے جا	۱۲
۱۷	اے خالق و مالک رب العلے	۱۳
۱۸	حسبی ربی جل اللہ	۱۴
۱۹	خودی کا سر نہاں لا الٰہ الا اللہ	۱۴
۲۰	رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا	۱۴
۲۱	سونے والے رب کو سجدہ کر	۱۵
۲۲	سب کو اس نے پیدا کیا	۱۵
۲۳	کوئی تو ہے جو نظام ہستی	۱۵
۲۴	مالی دا کم پانی دینا بھر بھر مشکاں	۱۶
۲۵	یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا	۱۶
۲۶	یارب ہے بخش دینا بندے کو	۱۷
	حصہ نعت نبی ﷺ	۱۸
۲۷	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ	۱۹
۲۸	فضائل درود شریف	۱۹
۲۹	ارشادات رسول اکرم ﷺ	۲۰
۳۰	حسان بن ثابتؓ کے اشعار	۲۰
۳۱	لِی خَمْسَةٌ اُطْفِی بِهَا	۲۱
۳۲	عبداللہ بن رواحہؓ کی نعت	۲۱

Marfat.com

۳۳	قصیدۂ بُردہ شریف	۲۲	۵۱	آمد مصطفےٰ ﷺ مرحبا مرحبا	۳۲
۳۴	شیخ سعدی شیرازیؒ کی رباعی	۲۳	۵۲	ان کی مہک نے دل کے غنچے	۳۲
۳۵	کلام مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ	۲۴	۵۳	آنے والو یہ بتاؤ شہر مدینہ	۳۳
۳۶	سید و سرور محمد نور جاں	۲۴	۵۴	آئے گا بلاوا کبھی دربار نبیؐ سے	۳۳
۳۷	پوری کائنات میں	۲۵	۵۵	اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا	۳۳
۳۸	یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا	۲۵	۵۶	آؤ بازار مصطفیٰ کو چلیں	۳۴
۳۹	تو غنی از ہر دو عالم من فقیر	۲۵	۵۷	ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے	۳۴
	حصہ نعت اردو	۲۶		**ب**	
	الف		۵۸	بڑی امید ہے سرکار قدموں میں	۳۵
۴۰	آئے سرکار مدینہ ﷺ	۲۷	۵۹	بگڑی بھی بنائیں گے جلوے	۳۵
۴۱	آپؐ شاہ امم آپؐ خیر الوریٰ	۲۷	۶۰	بلالو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر	۳۶
۴۲	اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا	۲۸	۶۱	بلغ العلےٰ بکمالہ	۳۶
۴۳	اشک آنکھوں سے ہماری	۲۸	۶۲	بن کر فقیر جاؤ سرکارؐ کی گلی میں	۳۷
۴۴	آقا تیری محفل کا ہے رنگ	۲۹	۶۳	بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا	۳۸
۴۵	آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی	۲۹	۶۴	بنے ہیں دونوں جہاں شاہ دوسرا	۳۸
۴۶	اگر دل میں عشق محمدؐ نہیں ہے	۳۰		**پ**	
۴۷	آ گئے شاہِ اُمم مٹ گئے رنج و غم	۳۰	۶۵	پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا	۳۹
۴۸	اللہ اللہ شاہ کونین جلالت تیری	۳۱	۶۶	پیام لائی ہے باد صبا مدینے سے	۳۹
۴۹	آقا آقا بول بندے	۳۱		**ت**	
۵۰	اللہ غنی کیسی وہ پر کیف گھڑی تھی	۳۲	۶۷	تیری جالیوں کے نیچے تیری	۳۹

Marfat.com

۶۸	تیرے قدموں میں آنا	۴۰
۶۹	تو شمع رسالت ہے آقا عالم تیرا	۴۰
	ج	
۷۰	جب حسن تھا انکا جلوہ نما انوار کا	۴۱
۷۱	جب کرم ہوتا ہے حالات بدل	۴۱
۷۲	جب لیا نام نبیؐ میں نے	۴۱
۷۳	جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے	۴۲
۷۴	جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری	۴۲
۷۵	جس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا	۴۲
۷۶	جسے مل گیا کملی والے کا دامن	۴۳
۷۷	جگادو میری قسمت بھی خدارا	۴۳
۷۸	جشن آمد رسولؐ اللہ ہی اللہ	۴۴
	چ	
۷۹	چلو دیار نبیؐ کی جانب درود	۴۴
۸۰	چمک تجھ سے پاتے ہیں	۴۵
	ح	
۸۱	حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو	۴۶
۸۲	حقیقت میں وہ لطف زندگی	۴۶
	خ	
۸۳	خسروی اچھی لگی نہ سروری	۴۶
۸۴	خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰؐ نہ	۴۷
	د	
۸۵	در پہ بلاؤ مکی مدنی بگڑی بناؤ	۴۷
۸۶	درد و آلام کے مارے ہوئے	۴۸
۸۷	درود پڑھ کر اگر کوئی ابتدا نہ کرے	۴۸
۸۸	دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا	۴۸
۸۹	دل مدینہ بنالیا میں نے	۴۹
۹۰	دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی	۴۹
	ر	
۹۱	رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ	۴۹
۹۲	راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی	۵۰
۹۳	رحمت دو جہاں حامی بیکساں	۵۰
	ز	
۹۴	زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ	۵۱
۹۵	زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا	۵۱
۹۶	زندگی حقیقت میں اس نے پائی	۵۲
	س	
۹۷	سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبیؐ	۵۲
۹۸	سبحان اللہ، سبحان اللہ	۵۳
۹۹	سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے	۵۴

Marfat.com

۱۰۰	سحر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ	۱۷۲	۱۱۶	النبی صلو اعلیہ النبی صلو اعلیہ	۱۷۰
۱۰۱	سوچتا ہوں وہ گھڑی کیا عجب	۵۴	۱۱۷	پیار ہے پیار ہے ہمیں	۱۷۱
۱۰۲	سرکار کی آمد مرحبا، دلدار کی آمد	۵۵	۱۱۸	تڑپ رہا ہوں مدینہ پاک	۱۷۲
۱۰۳	(ش) شاہ مدینہ طیبہ کے والی	۵۵	۱۱۹	زلف سرکار سے جب چہرہ	۱۷۲
	ص			ک	
۱۰۴	صلے علی نبینا صلی علی محمد	۵۶	۱۲۰	کرم آج بالائے بام آگیا	۶۰
۱۰۵	طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک	۵۷	۱۲۱	کرم مانگتے ہیں دعا مانگتے ہیں	۶۱
۱۰۶	عاصیو کرنا نہ غم آقا رکھ لیں گے	۵۷	۱۲۲	کملی والے تو طلب سے سوا	۶۱
۱۰۷	عجب رنگ پہ ہے بہار مدینہ	۵۸	۱۲۳	کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے	۶۲
	ف		۱۲۴	کھلا ہے سبھی کے لئے باب رحمت	۶۲
۱۰۸	فلک کے نظارو زمین کی بہارو	۵۸	۱۲۵	کرم کی اک نظر ہم پہ خدارا	۶۳
۱۰۹	فضل رب العلے اور کیا چاہئے	۵۹	۱۲۶	کرم وہ کرتے گئے جدھر	۶۳
	ق		۱۲۷	کملی والے کو جس نے پکارا	۶۴
۱۱۰	قطرہ مانگے جو کوئی تو اسے دریا	۵۹	۱۲۸	کیا کیا بتاؤں کیا ہے سرکار کی	۶۴
۱۱۱	قربان میں انکی بخشش پہ	۶۰	۱۲۹	کملی والے میں قربان تیرے	۶۴
	ایڈجسٹ منٹ		۱۳۰	کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی	۶۵
۱۱۲	اللہ ہو اللہ ہو کہتی ہے پھولوں کی	۱۶۷		گ	
۱۱۳	اللہ اللہ کریئے تاں گل بن دی	۱۶۷	۱۳۱	گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ	۶۶
۱۱۴	پھر دکھا دے حرم تیرے بندے	۱۶۸	..	ل	
۱۱۵	مولا رنگ دے مولا رنگ دے	۱۶۸	۱۳۲	لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود	۶۶

Marfat.com

۱۳۳	لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے	۶۷	۱۵۲	میرا دل تڑپ رہا میرا جل رہا	۷۵
۱۳۴	لیا جب سے میں نے یہ نام محمد	۶۷	۱۵۳	میٹھا میٹھا ہے میرے محمدؐ کا نام	۷۵
۱۳۵	لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی	۶۸	۱۵۴	میرا دل اور میری جان مدینے	۷۶
	م		۱۵۵	میری الفت مدینے سے یوں	۷۶
۱۳۶	مانگتے ہیں کرم ان کا سدا مانگ	۶۸	۱۵۶	میں مدینے چلا، میں مدینے چلا	۷۷
۱۳۷	مجھ خطا کار سا انسان مدینے	۶۹	۱۵۷	میرے دل میں ہے یاد محمد ﷺ	۷۷
۱۳۸	مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے	۶۹	۱۵۸	میرے کملی والے کی شان ہی	۷۸
۱۳۹	محبت غیر سے میری چھڑا دو	۷۰	۱۵۹	میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے	۷۸
۱۴۰	محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے	۷۰	۱۶۰	میرے آقا میرے لجپال	۷۹
۱۴۱	مجھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد	۷۱	۱۶۱	میں سجدہ کروں یا کہ دل کو	۷۹
۱۴۲	مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ	۷۱		ن	
۱۴۳	مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے	۷۱	۱۶۲	نعت سرکار کی پڑھتا ہوں	۱۷۶
۱۴۴	مرحبا مرحبا یا نبیؐ یا نبیؐ	۷۲	۱۶۳	نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ	۸۰
۱۴۵	مصطفیٰ ﷺ نظر کرم فرمائیں	۷۳	۱۶۴	نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے	۸۰
۱۴۶	معراج کی رتیاں دھوم یہ تھی	۷۳	۱۶۵	نام محمدؐ کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے	۸۱
۱۴۷	منگتوں کو سلطان بنایا میرے	۷۴	۱۶۶	نہ کہیں دور وہ منزلیں نہ کوئی	۸۲
۱۴۸	میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی	۱۷۵	۱۶۷	نوری محفل پہ چادر تنی نور کی	۸۳
۱۴۹	میرے آقا آئے جھومو	۷۴	۱۶۸	نعت پڑھتا رہوں نعت سنتا رہوں	۸۳
۱۵۰	میرے نبی پیارے نبی	۱۷۵	۱۶۹	نہ کلیم کا تصور نہ خیال طورِ سینا	۸۴
۱۵۱	میری بات بن گئی ہے	۷۵			

Marfat.com

۱۷۰	و) وہ نبیوں میں رحمت لقب	۸۵	۱۸۸	یارب میری سوئی ہوئی تقدیر	۹۳
۱۷۱	وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس	۸۵	۱۸۹	یہ آرزو نہیں دعائیں ہزار دو	۹۴
۱۷۲	واہ کیا جود و کرم ہے شاہِ بطحا تیرا	۸۶	۱۹۰	**نعتیہ اشعار**	۹۴
۱۷۳	وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	۸۶		**حصہ نعت پنجابی (الف)**	۹۵
	ہ		۱۹۱	آقا سدلو مدینے تے ٹر گئے	۱۶۹
۱۷۴	ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات	۸۷	۱۹۲	اج خوشیاں عرشاں فرشاں	۹۶
۱۷۵	ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی	۸۷	۱۹۳	آ گیا سوہنا کملی دی چھب	۱۷۰
۱۷۶	ہم بھی مدینے جائیں گے آج	۸۸	۱۹۴	اللہ ہو اللہ ہو دل پاوے جھلیاں	۹۶
۱۷۷	ہم درِ آقا ﷺ پہ سر اپنا جھکا	۸۸	۱۹۵	اج ماہی میرا عرشاں تے	۹۷
۱۷۸	ہم کو بلانا یا رسول اللہ ﷺ	۱۷۷	۱۹۶	اوہ کون آیا جیدے آیاں بہارا	۹۷
۱۷۹	ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہو تو	۸۹	۱۹۷	اس رات دے تارے	۹۸
۱۸۰	ہو نگاہ کرم یا محمدؐ تیرے بن میرا	۸۹	۱۹۸	اساں یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ کہنا ایں	۹۸
۱۸۱	ہو نگاہ کرم یا حبیب خدا	۹۰	۱۹۹	اس نگری نوں کوہ طور آکھاں	۹۹
۱۸۲	ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار ﷺ	۹۰	۲۰۰	آئے محمد ﷺ رحمتاں والے	۹۹
	ی		۲۰۱	آساں لگیاں مدینے نوں	۱۰۰
۱۸۳	یا خدا التجا ہے یہ میری موت	۹۱	۲۰۲	اے موت ٹھہر جا ذرا میں	۱۰۰
۱۸۴	یاد میں آقا کی آنسو بہہ گئے	۹۱	۲۰۳	اِکو اِی حیاتی دا معیار ہونا چاہیدا	۱۰۱
۱۸۵	یادِ مصطفٰے ایسی بس گئی ہے	۹۲	۲۰۴	اوہدے دم نال سارا جہان بنیا	۱۰۱
۱۸۶	یارب محمدؐ میری تقدیر جگادے	۹۲	۲۰۵	اللہ دے حبیب دی محفل سجا	۱۰۲
۱۸۷	یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر	۹۳	۲۰۶	اج سک متراں دی ودھیری	۱۰۲

Marfat.com

۲۰۷	اللہ اللہ میرے نبیؐ دی سب	۱۰۳		ج	
۲۰۸	اوسیاں بڑیاں نصیباں والیاں	۱۰۴	۲۲۴	جس دل وچ عشق محمدؐ دا اس دل	۱۱۵
۲۰۹	اووی ویلا آوے یار میں مدینے	۱۰۴	۲۲۵	جی کردا مدینے دیاں سائیاں	۱۱۵
۲۱۰	آؤ ساریاں سیاں نیں نبیؐ دا	۱۰۵	۲۲۶	جد میں مراں سرکار داناں	۱۱۶
۲۱۱	ایتھے دل نہیں لگدا یار چلیے شہر	۱۰۵		چ	
۲۱۲	ایہو افضل ذکر پہچان والا	۱۰۶	۲۲۷	چل چل نبی ﷺ دے در تے	۱۱۶
۲۱۳	آکھیں سوہنے نوں ہوائے نی	۱۰۷	۲۲۸	چلیے مدینے سارے چھڈ گھر بار	۱۱۷
	ب		۲۲۹	چک سوہنیا پردہ مکھڑے توں	۱۱۸
۲۱۴	بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ	۱۰۸		ح	
۲۱۵	بیڑا محمدؐ والا لیندا اے تاریاں	۱۰۹	۲۳۰	حبیبا اُچی شان والیا جے توں	۱۱۸
	ت			د	
۲۱۶	تاجدار حرم ہو نگاہ کرم	۱۱۰	۲۳۱	در چھڈ کے احمد ﷺ مرسل دا	۱۱۹
۲۱۷	تیرا کھاواں میں تیرے گیت	۱۱۱	۲۳۲	دل آقا دے نظارے کولوں	۱۱۹
۲۱۸	تیری خیر ہووے پہرے دارا	۱۱۲	۲۳۳	دیکھا دو مدینہ دیکھا دو مدینہ	۱۲۰
۲۱۹	تیرے سوہنے مدینے توں	۱۱۲	۲۳۴	دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا	۱۲۰
۲۲۰	توں ایں ساڈا چین تے قرار	۱۱۳	۲۳۵	دل کردا مدینے ٹر جاواں	۱۲۱
۲۲۱	تیرے روضے تے آواں	۱۱۳		ذ	
۲۲۲	ٹر پو مدینے دِلا جھولی نوں پھیلا	۱۱۴	۲۳۶	ذکرِ رسول پاک دی محفل	۱۲۱
	ث		۲۳۷	ذکر نبی دا کردیاں رہنا	۱۲۲
۲۲۳	ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبیؐ	۱۱۴			

Marfat.com

۲۳۸	(ر) رُباعیاں	۱۲۲	۲۵۳	(ک) کالیاں زلفاں والا	۱۲۸
۲۳۹	رحمت دی تصویر مدینہ	۱۲۲	۲۵۴	کڈا سوہنا نام محمد ﷺ دا	۱۲۸
	س		۲۵۵	کملی والے جیہا نہیں ہور	۱۲۹
۲۴۰	ساڈے دل سوہنیا نگا ہواں	۱۲۳	۲۵۶	کملی والے میں صدقے تیری	۱۳۰
۲۴۱	سارے پڑھو درود اج سرکار	۱۲۳	۲۵۷	کناں سوہنا رب نے سوہنے نوں	۱۷۳
۲۴۲	سرکارؐ بنا لطف وعطا کون	۱۲۳	۲۵۸	کونین دے والی دادربار	۱۳۰
۲۴۳	سارے جگ نالوں لگدیاں	۱۲۴	۲۵۹	کملی والیا مدینہ بڑی دور	۱۳۱
۲۴۴	سب سوہنیاں توں سوہنا اے	۱۲۴	۲۶۰	کی کی نہ کیتا یار نے اِک یار	۱۳۱
۲۴۵	سرکارؐ جیہا سوہنا آیا اے	۱۲۵	۲۶۱	کوئی قسمت والا بن دا اے	۱۳۲
۲۴۶	سرکار دے در ولے رہندی	۱۲۵		ل	
۲۴۷	سوہنا آیا تے سج گئے نیں	۱۲۵	۲۶۲	لکیاں نے موجاں ہن لائی رکھیں	۱۷۴
۲۴۸	سوہنا نام محمد ﷺ جس نام نوں	۱۲۶		م	
	ش		۲۶۳	مدینے مینوں دفناؤ قبر جانے	۱۳۲
۲۴۹	شہنشاہا مدینے دیا خیر منگناں ہاں	۱۲۶	۲۶۴	مدینے والا آمنہ دا لال	۱۷۴
	ط		۲۶۵	میرے دل وچ شوق چڑو کنا	۱۳۳
۲۵۰	طٰہٰ دی شان والیا	۱۷۳	۲۶۶	میرے سوہنیا مدینے وچ رہن	۱۳۳
	ق		۲۶۷	میں تڑپاں دور مدینے توں	۱۳۴
۲۵۱	قدر نبیؐ دا اے کی جانن	۱۲۷	۲۶۸	میں لجپالاں دے لڑ لگیاں	۱۳۵
۲۵۲	قرآن دسدا اے بڑائی حضور ﷺ	۱۲۷	۲۶۹	مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول	۱۳۵

Marfat.com

٢٧٠	(ن) نہیں کوئی اوقات اوگن	١٣٦	٢٨٦	کتنی بلندی پہ ہے تارا حسینؓ کا	١٤٣
	و		٢٨٧	سلطان کربلا کو ہمارا سلام	١٤٣
٢٧١	واہ کریم امت دا والی	١٣٦		شانِ غوثِ اعظمؒ	
	ہ		٢٨٨	ادھر بھی ہو نگاہ کرم	١٤٤
٢٧٢	ہر پاسے پیاں نے دوہائیاں	١٣٦	٢٨٩	سرکار غوث اعظم نظرِ کرم	١٤٤
٢٧٣	ہن ساری دنیا سوں گئی اے	١٣٨	٢٩٠	سن لو پیروں کے پیر	١٤٥
	ی		٢٩١	غوث اعظم دستگیر اللہ ہی اللہ	١٤٥
٢٧٤	یا مصطفٰے خیر الوریٰ	١٣٨	٢٩٢	سلطان اولیا کو ہمارا سلام	١٤٦
٢٧٥	یادو چہ روندیاں نے اکھیاں	١٣٩	٢٩٣	میراں ولیوں کے امام	١٤٦
	شان اہل بیت			شان داتا گنج بخش علی ہجویریؒ	
٢٧٦	ایویں سجنو رنگ نہیں چڑھدا	١٣٩	٢٩٤	سخی اے دوارا میرے داتا	١٤٧
٢٧٧	پنجتن پاک سے پیار ہے	١٣٩		شان سخی شہباز قلندرؒ	
٢٧٨	ساڈے سنیاں دا بن دا اے	١٣٩	٢٩٥	اسی آں قلندری دیوانے	١٤٧
٢٧٩	علی دا ملنگ میں تے علی دا	١٧٧	٢٩٦	لال میری پت رکھیو بلا جھولے	١٤٨
٢٨٠	کریم رب دے کریم جانی	١٤٠	٢٩٧	بری بری امام بری سرکار بری	١٤٨
٢٨١	میں تو پنجتن کا غلام ہوں	١٤١	٢٩٨	میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ	١٤٩
٢٨٢	سید نے کربلا میں وعدے	١٤٢	٢٩٩	میں نیواں میرا مرشد اُچا	١٤٩
٢٨٣	حسین زندہ باد اے	١٤٢	٣٠٠	رب پچھیا پاک حبیبؐ کلوں	١٤٩
٢٨٤	عکسِ نبیؐ ہیں میرے حسین	١٤٢	٣٠١	ماں کی شان	١٥٠
٢٨٥	کربل کی ہے یاد آئی	١٤٣			

Marfat.com

	سلام بحضور سرورِ کائنات ﷺ		۳۲۰	آسان نسخے	۱۶۶
۳۰۲	اے شہنشاہِ مدینہ الصلوٰۃ والسلام	۱۵۱			
۳۰۳	اے صادق اور امین تجھ پہ	۱۵۱			
۳۰۴	اے صبا مصطفیٰ سے جا کہنا	۱۵۲			
۳۰۵	اے مدینے کے تاجدار تجھے	۱۵۳			
۳۰۶	صبا در مصطفیٰ تے جا کے	۱۵۳			
۳۰۷	مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں	۱۵۴			
۳۰۸	یارسول اللہ آپ کے در کی	۱۵۵			
۳۰۹	یا نبی سلام علیک یارسول سلام	۱۵۵			
۳۱۰	عرب شریف دے چن ورگا	۱۵۷			
۳۱۱	گیارویں شریف کی معلومات	۱۵۸			
۳۱۲	دُعا	۱۵۹			
۳۱۳	دعائے خیر	۱۶۱			
۳۱۴	حضور پاکؐ کے دس خصائص	۱۶۲			
۳۱۵	ہفتہ کے اوراد	۱۶۳			
۳۱۶	درجات اور کفارات	۱۶۳			
۳۱۷	باب حکمت	۱۶۴			
۳۱۸	مسجد میں دنیاوی باتیں	۱۶۵			
۳۱۹	دس اہم چیزیں	۱۶۶			

Marfat.com

پیش لفظ

زیر نظر منتخب نعتیہ کلام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رسول پاک ﷺ کی نگاہ کرم سے مکمل کیا۔

میں اسے بارگاہ رسول ﷺ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اس کا ثواب رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں پیش کرنے کے بعد آپ ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے تمام انبیاء کرامؑ و صحابہ کرامؓ و اولیاء عظامؒ اور تمام مومنین اور مومنات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

خصوصاً اپنے پیر و مرشد حضرت ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہریؒ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ ان کے وسیلہ سے اپنے اور جناب سید خادم حسین بخاری صاحب کے والدین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انکی مغفرت فرمائے اور ان سب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

معاون محمد بشیر ولد مرزا عبدالطیف مرحوم کشمیر کالونی جہلم
اللہ تعالیٰ ان کے والد مرحوم کی مغفرت فرمائے

العارض

ریاض احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

Marfat.com

گزارش

اے میرے پروردگار تیری بابرکت بارگاہ میں میری التجا ہے کہ میری اس عاجزانہ کوشش کو اپنی پاک و بابرکت بارگاہ میں قبول فرما اور ہمارے آباؤ اجداد کی مغفرت فرما کر ان کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرما اور ہمیں اپنے محبوب ﷺ کے در کی حاضری اور زیارت نصیب فرما۔ امین۔ یہ کتاب میں نے اپنی زندگی کے سینتیس ۳۷ سال میں مکمل کی ہے جنکی تفصیل کچھ اس طرح سے ہے۔

☆ پہلی ڈائری ۱۹۷۰ء کو میں نے سیالکوٹ میں لکھی جب میٹرک پاس کیا۔

☆ دوسری ڈائری ۱۹۷۸ء کو لاہور میں لکھی جب میں نے بی اے کا امتحان دیا۔

☆ تیسری ڈائری ۲۰۰۱ء میں تارا گڑھ ضلع شیخوپورہ، اپنے سکول میں بچوں کو سکھاتے ہوئے لکھی۔

☆ چوتھی ڈائری ۲۰۰۴ء میں دربار علی صحاب مسافر خانہ ضلع بہاولپور پر بیٹھ کر لکھی۔

☆ پانچویں ڈائری ۲۰۰۶ء تا ۲۰۰۷ء کشمیر کالونی جی ٹی روڈ جہلم میں لکھی۔

اب اس کو آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں امید ہے کہ آپ کو میری یہ کاوش بہ ترتیب حروف ابجد پسند آئے گی۔۔ میری اس کاوش کی تزئین و آرائش میں جناب سید خادم حسین شاہ بخاری زید مجدہ نے بھرپور مدد کی ہے اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔ ہماری اس کاوش کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے اور قارئین کے دلوں میں رسول پاک ﷺ کی محبت میں اضافہ ہو اور ہمارا نام بھی آپ ﷺ کے غلاموں میں شامل ہو جائے (آمین) قارئین سے التماس ہے کہ اسکو پڑھنے کے بعد اگر کوئی خامی پائیں تو ہمیں ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو دور کیا جاسکے اور جب دعا کریں تو ہمیں اور ہمارے والدین کو ضرور یاد رکھیں۔

العارض

ریاض احمد نقشبندی چشتی قادری

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَاذْكُرُوْنِىْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِىْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ٥

ترجمہ:۔ تم میرا ذکر کرو میں تمارا ذکر کروں گا میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔

تم میرا ذکر انسانوں کی محفل میں کروگے میں تمارا ذکر فرشتوں کی محفل میں کرونگا۔ اگر تم میرا شکر کروگے تو میں تمہیں بہت کچھ دوں گا اگر تم میری ناشکری کروگے تو تم میرا کچھ نہیں بگاڑو گے اپنا ہی نقصان کروگے اور میں بھی تمہیں رسوا کروں گا۔

☆☆☆☆☆

لوح قرآنی

اس کو دیکھنے سے مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٓمٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ	نٓ
الٓمٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	امین

☆☆☆☆☆

بیس سیکنڈ میں بیس ہزار نیکیاں

کلمہ طیبہ لا اِلٰہَ اِلَّااللہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللہ. ہر نماز کے بعد دس مرتبہ پڑھنے سے بیس ہزار نیکیاں (۲۰۰۰۰) نیکیاں ملتی ہیں۔ سو مرتبہ پڑھنے والے کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بیس لاکھ نیکیاں

مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّایَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o

☆☆☆☆☆

احکامات نماز

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ o (البقرہ:۴۳)

ترجمہ:۔ اور نماز قایم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

قرآن پاک میں سات سو سے زائد مرتبہ نماز کا حکم دیا گیا ہے۔قارئین سے التماس ہے کہ اگر ہم خدا اور اسکے رسول ﷺ سے محبت کرتے ہیں تو ہمیں وہ کام کرنے چاہیں جو خدا اور اسکے رسول ﷺ کو پسند ہوں۔نماز اللہ اور اسکے رسول ﷺ کی رضا کا سبب ہے جو کہ ہم پر فرض کی گی ہے۔نماز کسی حال میں بھی معاف نہیں۔اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔جب یہ فرض نماز رسول اکرم ﷺ،صحابہ کرام اہل بیت عظام رضوان اللہ علیھم اجمعین اور کسی ولی قطب ابدال کو معاف نہیں تو پھر اے مسلمان تو کیوں غفلت کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو نماز پنجگانہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

زندگی آمد برائے بندگی　　زندگی بے بندگی شرمندگی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سب گناہ معاف

مندرجہ ذیل کلمات ۱۰۰ بار پڑھنے سے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمُo

☆☆☆☆☆

اِلٰھی تُبْتُ مِنْ کُلِّ الْمَعَاصِیْ — بِاِخْلَاصِ الرِّجَاءِ لِلْخَلَاصِی
اَغِثْنِی یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ — بِفَضْلِکَ یَوْمَ یُوْخَذُ بِالنَّوَاصِی

☆☆☆☆☆

بچوں کی پانچ عادات

رسول پاک ﷺ نے فرمایا:۔ مجھے بچوں کی یہ پانچ عادات پسند ہیں۔

۱۔ وہ رو کر مانگتے ہیں اور اپنی بات منوا لیتے ہیں۔

۲۔ وہ مٹی سے کھیلتے ہیں اور غرور اور تکبر کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔

۳۔ لڑتے جھگڑتے ہیں اور پھر صلح کر لیتے ہیں دل میں حسد، بغض اور کینہ نہیں رکھتے۔

۴۔ جو مل جائے کھا لیتے ہیں، کھلاتے ہیں، جمع کرنے اور ذخیرہ کرنے کی حرص نہیں کرتے۔

۵۔ مٹی کے گھر بناتے ہیں کھیل کر گرا دیتے ہیں کہ دنیا مقام بقا نہیں مقام فنا ہے۔

Marfat.com

حصہ حمد باری تعالیٰ

Marfat.com

الف	**الف اللہ چنبے دی بوٹی مرشد من میرے وچ لائی ہو**
نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جائی ہو
اندر بوٹی مشک مچایا جان پھلن تے آئی ہو
جیوے مرشد کامل باہو جیں اے بوٹی لائی ہو

الف	اے تن میرا چشماں ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہو
لُوں لُوں دے مُڈھ لکھ لکھ چشماں اک کھولاں اک کجاں ہو
اتنا ڈٹھیاں مینوں صبر ناں آوے میں ہور کدے ول بھجاں ہو
مرشد دا دیدار وے باہو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ہو

ب	بسم اللہ اسم اللہ دا ایہہ وی گہنا بھارا ہو
نال شفاعت سرورِ عالم چھٹسی عالم سارا ہو
حدوں بے حد درود نبی ﷺ نوں جیند اایڈ پسارا ہو
میں قربان تنہا توں باہو جنہاں ملیا نبی ﷺ سوہارا ہو

ب	بغداد شہر دی اے نشانی اُچیاں لمیاں چیڑاں ہو
تن من میرا پُرزے پُرزے جیویں درزی دیاں لیراں ہو
ایناں لیراں دی گل کفنی پا کے رلساں سنگ فقیراں ہو
بغداد شہر دے ٹکڑے منگساں باہو، کرساں میراں میراں ہو

ج	جو دم غافل سو دم کافر سانوں مرشد اِے پڑھایا ہو
سُنیا سخن کھل گئیاں آکھیاں اَساں چت مولا ول لایا ہو
کیتی جان حوالے رب دے اَساں ایسا عشق کمایا ہو
مَرن توں اگے مر گئے باہو تاں مطلب نوں پایا ہو

Marfat.com

چ — چڑھ چناں تے کر روشنائی تیراذکر کریندے تارے ہو
گلیاں دے وچ پھرن نمانے لعلاں دے ونجارے ہو
شالا مسافر کوئی نہ تھیوے ککھ جنہاں توں بھارے ہو
تاڑی مار اڈاؤ ناں باہوؐ اساں آپے اُڈن ہارے ہو

د — دِل دریا سمندروں ڈھونگے کون دلاں دیاں جانے ہو
وچے بیڑے وچے جھیڑے وچے ونجھ موہانے ہو
چوداں طبق دلے دے اندر جتھے عشق تمبو تانے ہو
جو دِل دا محرم ہووے حضرت باہو، سوئی رب پچھانے ہو

م — میں کوجھی میرا دِلبر سوہنا میں کیونکر اس نوں بھاواں ہو
ویہڑے ساڈے وڑدا ناہیں پئی لکھ وسیلے پاواں ہو
ناں میں سوہنی ناں زر پلے کیونکر یار مناواں ہو
ایہو دُکھ ہمیشہ رہسی باہو روندی ہی مرجاواں ہو

☆☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندے سے فرماتا ہے

سو بار بلایا تجھے سو بار ستایا — تو بھی تو کبھی رات کو مل کر چھپ کے ندا دے
خود دیکھ لے تو سو رہا ہے میں جاگ رہا ہوں — تو بھی تو کبھی میری وفاؤں کا صلہ دے
جانور پیدا کیے تیری وفا کے واسطے — چاند سورج اور ستارے ہیں ضیاء کے واسطے
کھیتاں سرسبز ہیں تیری غذا کے واسطے — سب جہان بندے تیرے لئے تو ہے خدا کے واسطے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اللہ ہی اللہ کیا کرو دُکھ نہ کسی کو دیا کرو

کب چہرے پہ جھوٹ سجا کے مٹتی ہے سچائی
سچ کی راہ پہ چلا کرو۔ دکھ نہ کسی کو دیا کرو
کتنا ہے بے درد انسان پیار کا گھر جو لوٹے
بیتے دنوں کو خود پہچانو اس دنیا میں
جو بھی کرو کسی کا بھلا کرو دکھ نہ کسی کو دیا کرو

جو دُنیا کا مالک ہے نام اُسی کا لیا کرو

جھوٹے کو دنیا میں ہمیشہ ملتی ہے رسوائی
جو دنیا کا مالک ہے نام اُسی کا لیا کرو
ایسا ظلم نہ کیا کرو!! دکھ نہ کسی کو دیا کرو
جینا ہے تو اپنے آپ کو جانو
جو دنیا کا مالک ہے نام اسی کا لیا کرو

☆☆☆☆☆

اللہ کرم اللہ کرم

حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم
ہیبت سے ہر گردن ہے خم
ہر چہرے پہ اشکوں سے رقم
جن لوگوں پہ ہے انعام تیرا
محشر میں رہ جائے سب کا بھرم
ہر سال طلب فرما مجھ کو
ہر سال کروں طواف حرم
میری آنے والی سب نسلیں
اسباب ہوں اُن کے ایسے بہم

اللہ کرم اللہ کرم

دیتی ہے صدا ہر چشمِ نم
ہر آنکھ ندامت سے ہے نم
اللہ کرم اللہ کرم
اُن لوگوں میں لکھ دے نام میرا
اللہ کرم اللہ کرم
ہر سال شہر دیکھا مجھ کو
اللہ کرم اللہ کرم
تیرے گھر آئیں تیرا گھر دیکھیں
اللہ کرم اللہ کرم

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اللہ جلّ جلا لہٗ، اللہ جلّ جلا لہٗ

اللہ جلّ جلا لہٗ ، تیری شان عمّا نوالہٗ
تیرے نام پر اے میرے خدا میری جاں فدا
میری روح کی ہے یہی غذا تیرا نام لب پہ رہے سدا
ہے تیری رضا میری آبرو اللہ جلّ جلا لہٗ
کبھی شان لطف عطا میں تو کبھی ٹوٹے دل کی صدا میں تو
ہے یہاں بھی تو ہے وہاں بھی تو اللہ جلّ جلا لہٗ
میں گنہگار رہوں اے خدا کوئی کام نیک نہ کر سکا
میں رہوں حضور کے روبرو اللہ جلّ جلا لہٗ
نہیں ہو سکا تیرا حق ادا تیرا رحم وفضل ہے بے بہا
سر حشر رہ جائے آبرو اللہ جلّ جلا لہٗ
جو بروز حشر حساب ہو میرے دائیں ہاتھ کتاب ہو
میرے لب پہ نعتِ جناب ہو نہ سوال ہو نہ جواب ہو
اللہ جلّ جلا لہٗ ، تیری شان عمّا نوالہٗ
اللہ جلّ جلا لہٗ ، اللہ جلّ جلا لہٗ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اللّٰہو اللّٰہو اللّٰہو اللّٰہو   اللّٰہو اللّٰہو اللّٰہو اللّٰہو

یارحمٰن اللہ ہو یامنّان اللہ ہو   یاحنان اللہ ہو یاسبحان اللہ ہو

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو   اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

لاموجودہ الا اللہ لامشہود الا اللہ   لامقصودہ الا اللہ لامعبودہ الا اللہ

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو   اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

انت الهادی انت الحق   رنگِ باطل اس سے فق

قلب مبطل سن کر شق   قلب مُسلم کی رونق

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو   اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

لیس الهادی الا هو   کہتا ہے یہ ہر بن ہو

سنتا ہوں میں از ہر سو   لیس سوا اک یا من ہو

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو   اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

وہ ہے منزہ شرکت سے   پاک سکون و حرکت سے

کام ہے اس کی حکمت سے   کرتا ہے سب قدرت سے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو   اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

اللہ واحد یکتا ہے   ایک خدا بس تنہا ہے

کوئی نہ اس کا ہم سر ہے   ایک ہی سب کی سنتا ہے

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو   اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

میں ہوں بندہ مولا تیرا   کون ہے اپنا اس کے سوا

میں ہوں اس کا وہ ہے میرا   جس نے بنایا اور پالا

Marfat.com

کلام میاں محمد بخش رحمتہ اللہ علیہ

اُول حمد ثنا الٰہی جو مالک ہر ہر دا — اس دا نام جتارن والا کسے میدان نہ ہردا

جے میں ویکھاں عملاں ولے تے کجھ نہیں میرے پلے — جے ویکھاں تیری رحمت ولے تے بھلے بھلے بھلے

عدل کریں تے تھر تھر کمبن اُچیاں شاناں والے — فضل کریں تے بخشے جاون میں جئے منہ کالے

عملاں والے لنگھ جاندے کون لنگائے مینوں — پار چڑھاں جے رحمت تیری ہتھ پھڑائے مینوں

لکھ وار میں توبہ کیتی تے میں ہاں بے اعتبارا — فیر وی مولا فضل تیرے تے آساں رکھن والا

بھاویں میں لکھ گناہی آخر بندہ تیرا — میں عاجز تے کرم کماویں تیرا فضل بتھیرا

سارے آکھن تیرا تیرا میں وی آکھاں تیرا — ایویں تے گل نہیں بن دی کدی تے کہہ چھڈ میرا

اک گناہ میرا ماپیو ویکھے تے دیوے دیس نکالا — لکھ گناہ میرا مولا ویکھے جھڑا پردے پاون والا

ہجر تیرا جد پانی منگے تے کھوہناں دے گیڑاں — دل کرداتینوں کول بٹھا کے درد پرانے چھیڑاں

☆☆☆☆☆

اے مجاہد نبیؐ نعت گنگنائے جا — نغمہ محمدی جھوم کر سنائے جا

دو جہاں پہ چھائے جا ضرب حق لگائے جا — حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

پرچم نبی ﷺ اٹھا لے خدا کا آسرا — درسِ مرشدی ہے حق پہ جاں لٹائے جا

حق پہ جان لٹائے جا ضرب حق لگائے جا — حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

بات کر تو بعد میں پہلے تو سلام کر — جو تیرے بزرگ ہیں اُن کا احترام کر

اُن سے فیض پائے جا ضرب حق لگائے جا — حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

شکر کر خدا کا تو تجھ کو یہ وطن ملا — پاک سرزمیں ملی اور یہ چمن ملا

سر کو تو جھکائے جا ضرب حق لگائے جا — حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

جھوٹ بولنا نہیں تم کبھی زبان سے — لعنتِ خدا ہے یہ دیکھ لے قرآن سے

Marfat.com

سچ کے گیت گائے جا ضرب حق لگائے جا　　حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

اپنے مُرشدی کا دِل اس طرح تو شاد کر　　جو سبق ملے تجھے دِل لگا کے یاد کر

اُن سے فیض پائے جا ضرب حق لگائے جا　　حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

آئے جو رمضان تو روزوں کا اہتمام کر　　کھا تو رب کی نعمتیں ذکر اس کا عام کر

ذکر تو سنائے جا ضرب حق لگائے جا　　حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

آرزو کی ہے دعا تو رہے سکھی سدا　　مہربان آقا علیہ ﷺ ہو اور کرم کرے خدا

مدنی رنگ میں رنگتا جا ضرب حق لگائے جا　　حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

☆☆☆☆☆

اے خالق و مالک رب العلےٰ سبحان اللہ سبحان اللہ

تو رب ہے میرا میں بندہ تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم منگتے ہیں تیرے تو داتا ہے ہم بندے ہیں تو مولا ہے

محتاج تیرا ہر شاہ و گدا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم جرم کریں تو معاف کرے ہم قہر کریں تو صبر کرے

گھیرے ہے جہاں کو فضل تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو والی ہے ہر بے کس کا تو حامی ہے ہر بے کس کا

ہر اک کیلئے در تیرا کھلا سبحان اللہ سبحان اللہ

ہم عیبی ہیں ستار ہے تو ہم مجرم ہیں غفار ہے تو

ہو ہم پہ بھی مولیٰ فضل تیرا سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ سالک مجرم آیا ہے اور خالی جھولی لایا ہے

دے صدقہ رحمت عالم کا سبحان اللہ سبحان اللہ

Marfat.com

حسبی ربی جل اللہ مافی قلبی غیر اللہ **نور محمد صلی اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ**

اول آخر ہے اللہ ظاہر باطن ہے اللہ حافظ و ناصر ہے اللہ لا الہ الا اللہ

کون و مکاں میں ہے اللہ دونوں جہاں میں ہے اللہ

جسم میں جاں میں ہے اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

کھل جائیں در جنت کے دوزخ کی سب آگ بجھے

دل سے کوئی اک بار کہے لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

☆☆☆☆☆

خودی کا سرِ نہاں لا الہٰ الا اللہ **خودی ہے تیغ فساں لا الہٰ الا اللہ**

یہ دور اپنے ابراہیم کی تلاش میں ہے صنم کدہ ہے جہاں لا الہٰ الا اللہ

اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں مجھے ہے حکم آذاں لا الہٰ الا اللہ

یہ نغمہ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند بہار ہو کہ خزاں لا الہٰ الا اللہ

کیا ہے تو نے متاع غرور کا سودا قریب سود و زیاں لا الہٰ الا اللہ

☆☆☆☆☆

رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا **جے اک قطرہ بخشیں مینوں کم بن جاوے میرا**

جے ویکھاں میں عملاں ولے کج نئیں میرے پلے جے ویکھاں تیری رحمت ولے بلے بلے

خس خس جناں قدر نئیں میرا صاحب نوں وڈیائیاں میں گلیاں دا روڑا کوڑا محل چڑھایا سائیاں

میں نیواں میرا مرشد اُچا میں اُچیاں دے سنگ لائی

صدقے جاواں اُنہاں اُچیاں تو میں جناں نیویاں نال نبھائی

چپ رہویں تاں موتی مِل سن صبر کریں تاں ہیرے

پاگلاں وانگوں رولا پاویں نہ موتی نہ ہیرے

Marfat.com

سونے والے رب کو سجدہ کر کے سو   کیا خبر اٹھے نہ اٹھے صبح کو

موت ٹھہری آنے والی آئے گی   اور جان تیری جانے والی جائے گی
موت سے غافل نہ ہو اے بے خبر   ہے مہمان ایک ساعت دنیا پر
روح رگ رگ سے نکالی جائے گی   تجھ پہ خاک اک دن ڈالی جائے گی
ہاتھی جیسوں کو نہ چھوڑا موت نے   کھیل لاکھوں کا بگاڑا موت نے
قبر میں میت اترنی ہے ضرور   جیسی کرنی ویسی بھرنی ہے ضرور
وقت آ پہنچا تیرے چلنے کا اب   کر سفر کا ساماں تو سب
قافلے کے قافلے تو سب چلے گئے   دیکھ آن خاک میں سب مل گئے
ہے یہ دنیا بے وفا آخر فنا   نہ رہا اس میں گدا نہ بادشاہ
تو نے کوئی عہدہ پایا بھی تو کیا   دبدبہ اپنا دکھایا بھی تو کیا
محل عالیشان بنوایا بھی تو کیا   لاکھوں کی دولت کو کمایا بھی تو کیا

☆☆☆☆☆

سب کو اس نے پیدا کیا قدرت والا ہے اللہ   اس کے برابر کوئی نہیں سب سے اعلیٰ ہے اللہ

اس جیسا کوئی نہیں واحد یکتا ہے اللہ   سب کا آقا ہے اللہ سب کا مولا ہے اللہ
سب کی دعائیں سنتا ہے رحمت والا ہے اللہ   لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ

☆☆☆☆☆

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے
تلاش کرنا اس کو بتوں میں وہ ہے بدلتی رتوں میں

Marfat.com

جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے وہی خدا ہے
نظر بھی رکھے ساعتیں بھی وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانہ لاشعوری جگمگا رہا ہے وہی خدا ہے
کسی کو تاج وقار بخشے کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ہاتھوں پہ مہر قدرت لگا رہا ہے وہی خدا ہے
سفید اس کا، سیاہ اس کا، نفس نفس ہے گواہ اسکا
جو شعلہ جاں جلا رہا ہے بجھا رہا ہے وہی خدا ہے

☆☆☆☆☆

مالی دا کم پانی دینا بھر بھر مشکاں پاوے مالک دا کم پھل پُھل لانا لاوے یا نہ لاوے

کجھ وساہ نہ ساہ آون دا مان فیر کی کرناں جس جُسے نوں چھنڈ چھنڈ رکھیں خاک وچ دھرنا
باغ بہاراں تے گلزاراں بن یاراں کس کاری یار ملے دکھ جان ہزاراں شکر کراں لکھ واری
اُچی جائی نیوں لگایا بنی مصیبت بھاری یاراں باجھ محمد بخشا کون کرے غم خواری
رحمت دا مینہ پا خدایا باغ سُکا کر ہریا بوٹا آس امید میری دا کر دے میوے بھریا
لکھ واری میں توبہ بھنّی میں ہاں بے اعتبارا فیروی فضل تیرے دیاں مولا آساں رکھن والا
جس دل اندر عشق سمانا فیر نئیں اس جانا بھانویں سوہنے ملن ہزاراں اساں نہیں یار وٹانا

☆☆☆☆☆

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو جب پڑے مشکل تو شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو شادی اے دیدار حسن مصطفےٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی گور تیرا کی جب آئے سخت رات اُنکے پیارے مُنہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے صاحب کوثر شہ جود و عطا کا ساتھ ہو

Marfat.com

یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں عیب پوش خلق ستار خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم سے ان تبسم ریز آنکھوں کی دعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط پر آفتاب ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے ربِ سلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں قدسیوں کے لب سے آمیں کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضاؔ خواب گراں سے سر اٹھائے دولت بیدار عشق مصطفیٰ ﷺ کا ساتھ ہو

☆☆☆☆☆

یارب ہے بخش دینا بندے کو کام تیرا — محروم رہ نہ جائے ادنیٰ غلام تیرا

پھولوں میں تیری خوشبو تاروں میں نور تیرا — ہر شے میں جلوہ گر ہے یارب ظہور تیرا

تو آنکھ سے چھپا ہے لیکن تو ہر جگہ ہے — مخلوق کے دلوں سے گھر کب ہے دور تیرا

یہ چاند اور تارے یہ پھول اور غنچے — سب حکم مانتے ہیں ہر دم ظہور تیرا

ہم اپنے آپ کو بھی کیسے سمجھ سکیں گے — جب تک ہو نہ جائے حاصل شعور تیرا

ہے تو ہی دینے والا پستی ہو یا بلندی — اسفل مقام میرا اعلیٰ مقام تیرا

محروم کیوں رہوں میں جی بھر کے کیوں نہ لوں میں — دیتا ہے رزق سب کو ہے فیض عام تیرا

ایمان کی کہیں گے ایمان ہے ہمارا — احمد ﷺ رسول تیرا مصحف کلام تیرا

شمس و ضحٰے محمد ﷺ بدر الدجےٰ محمد ﷺ — ہے نور پاک روشن ہے صبح و شام تیرا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

حصہ نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

وَرَفَعنَا لَکَ ذِکرَکَ

اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کیا.

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو قرآن پاک میں کتنے پیارے انداز سے مخاطب کیا ہے کہ اے محبوب ﷺ ہم نے آپ ﷺ کے ذکر کو بلند فرمایا ہے اس طرح اگر ہم رسول پاک ﷺ کی نعت شریف پڑھیں تو گویا اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

فضائل درود شریف

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ٥ (سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ اور اسکے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والوان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

دور حاضر کے ثناء خوان مصطفےٰ ﷺ نعت کو حضرت حسان بن ثابتؓ کی سنت کہتے ہیں حالانکہ یہ آیت مبارکہ اس بات پر واضع دلیل ہے کہ حضرت حسان بن ثابتؓ سے بھی پہلے یہ نعت مصطفےٰ تو اللہ رب العزت کی سنت ہے جسے فرشتے بھی پورا کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو بھی کہہ رہا ہے کہ میرے نبی ﷺ پر درود بھیجو۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اللہ تعالیٰ پڑھدا اے فرشتے وی سارے پڑھدے نیں
سارے پڑھو درود نبی ﷺ تے اللہ تعالیٰ نوں چنگا لگدا اے

پیارے آقا ﷺ کا ارشاد پاک ہے جو میرا امتی مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت کی نظر فرماتا ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ کی نظر رحمت ہوگی وہ بڑا خوش بخت بن گیا. درود شریف

Marfat.com

پڑھنا ایک ایسا عمل ہے جس میں تمام فرشتے اور خود ساری کائنات کا مالک بھی شریک ہے اور ایمان والوں کو بھی حکم دیتا ہے کہ تم بھی اس عمل میں شامل ہو کر اپنی بگڑی سنوار لو۔

ارشادات رسول اکرم ﷺ

۱۔ جو ایک بار مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۲۔ جو ایک مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

۳۔ جس نے سو مرتبہ درود پاک پڑھا اس پر اللہ تعالیٰ سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۴۔ جس نے سو مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

۵۔ جس نے جذبہ شوق سے زیادہ مرتبہ مجھ پر درود پاک پڑھا میں قیامت کے دن اسکا شفیع ہوں گا۔

۶۔ جس نے جمعہ کے دن چالیس مرتبہ مجھ پر درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اسکے چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔

☆☆☆☆☆

حضرت حسان بن ثابتؓ کے اشعار اور ان کا ترجمہ

وَاَحْسَنَ مِنْکَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَیْنِیْ وَاَجْمَلَ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ

ترجمہ:۔ میری آنکھوں نے کبھی آپ ﷺ سے زیادہ حسین نہیں دیکھا،
اور نہ ہی کسی ماں نے آپ ﷺ سے زیادہ کوئی صاحب جمال جنا۔

خُلِقْتَ مُبَرَّاءً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَآءُ

ترجمہ:۔ آپ ﷺ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا،
جیسے آپ ﷺ اپنی مرضی سے پیدا کئے گئے ہوں۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّالْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃ

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنٰھُمَاوَالْفٰطِمَہ

حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کی نعت

فَاِنَّ اَبِیْ وَ وَالِدَتِیْ وَ عِرْضِیْ لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنْکُمْ وِقَاءٗ

ترجمہ:۔ بے شک میرے ماں باپ اور میری عزت ، محمد ﷺ کی حرمت اور عزت پر قربان ہوں۔

مَا اِنْ مَّدَحْتُ مُحَمَّداً بِمَقَالَتِیْ وَلٰکِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِیْ بِمُحَمَّدٖ

ترجمہ:۔ میں اپنے الفاظ سے حضور سرورِ عالم ﷺ کی تعریف نہیں کرسکتا، لیکن محمد ﷺ کا نام لے کر میں اپنی گفتگو کو سنوار لیتا ہوں۔

رُوحِي الْفِدَاءُ لِمَنْ اَخْلَاقُہٗ شَھِدَتْ بِاَنَّہٗ خَیْرُ مَوْلُوْدٍ مِنَ الْبَشَرِ

ترجمہ:۔ میری جان ان پہ فدا جن کے اخلاق شاہد ہیں کہ وہ بنی نوع انسان میں افضل ترین ہیں

عَمَّتْ فَضَائِلُہٗ کُلَّ الْعِبَادِ کَمَا عَمَّ الْبَرِیَّۃَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ

ترجمہ:۔ ان کے فضائل بلا امتیاز سب بندوں کیلئے عام ہیں جس طرح سورج اور چاند کی روشنی ساری مخلوق کیلئے ہے

لَوْ لَمْ یَکُنْ فِیْہِ اٰیَاتٌ مُّبَیِّنَۃٌ'' کَانَتْ بَدِیْھَتُہٗ تُنْبِیْکَ عَنِ الْخَبَرِ

ترجمہ:۔ اگر انکی صداقت پر مہر ثبت کرنیوالی نشانیاں نہ ہوتیں تو خود انکی واضح شخصیت انکی صداقت کے لئے کافی تھی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

قصیدۂ بُردہ شریف

الحمد للہ منشی الخلق من عدم ثم الصلوٰۃ علی المختار فی القدم

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے عدم سے وجود بخشا

اور درود وسلام سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ نبی مختار ہیں

مولای صل وسلم دائما ابدا علیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

ترجمہ:۔ اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ صلوٰۃ و سلام بھیج

جو تیرے حبیب ہیں اور تمام مخلوق سے بہتر ہیں

محمد سید الکونین والثقلین والفریقین من عرب و من عجم

ترجمہ:۔ حضرت محمد کون ومکان اور انس وجان کے سردار ہیں

اور آپ عرب و عجم کے بھی سردار ہیں

نبینا الامر الناھی فلا احد ابر فی قول لا منه ولا نعم

ترجمہ:۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امر و نہی کا حکم دینے والے ہیں

ان سے بڑھکر کوئی راست گو نہیں

ھو الحبیب الذی ترجیٰ شفاعته لکل ھول من الاھوال مقتحم

ترجمہ:۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے محبوب ہیں جو مصیبت

کے وقت ہماری شفاعت کروائیں گے

فان من جودك الدنیا و ضرتھا ومن علومك علم اللوح و القلم

ترجمہ:۔ دنیا وآخرت کی بخشش آپؐ ہی کی وجہ سے ہے

اور لوح وقلم کا علم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا حصہ ہے

84697

Marfat.com

ثم الرضا عن ابی بکر و عن عمر   وعن علیؓ وعن عثمان ذی الکرم

ترجمہ:۔ پھر راضی ہوا اللہ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ
حضرت علیؓ اور حضرت عثمانؓ سے جو عزت والے ہیں

فاغفرلنا شدھا واغفر لقارئھا   سالتک الخیر یا ذالجود والکرم

ترجمہ:۔ اس قصیدہ کے مصنف اور پڑھنے، سننے والوں کو بخش دے
اے صاحبِ جودوکرم ہم تجھ سے خیر کی دعا کرتے ہیں

☆☆☆☆☆

شیخ سعدی شیرازیؒ کی رباعی

مولانا سعدی شیرازیؒ فرماتے ہیں کہ ایک رات خواب میں سرور دو عالم ﷺ تشریف لائے اور فرمایا کہ اے سعدی آپ نے جو نعت لکھی ہے سناؤ۔ میں نے عرض کیا آقا ﷺ ابھی تو وہ نامکمل ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو لکھا ہے وہ سناؤ، شیخ سعدیؒ نے پڑھنا شروع کیا۔

بلغ العلی بکمالہٖ

کشف الدجی بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ

اتنا پڑھکر شیخ سعدیؒ خاموش ہو گئے۔ سرکار دو عالم نے ارشاد فرمایا آگے پڑھو:۔

"صلو علیہ والہٖ"

اس طرح شیخ سعدی کی یہ نعت سرکار دو عالم ﷺ نے خود مکمل فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے جودوکرم سے آقا ﷺ کے تمام عاشقوں کی زبان پر اس کو رواں کر کے اسے دوام بخشا۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کلام مولانا عبدالرحمن جامیؒ

نسیما جانب بطحا گزر کن   زِاحوالم محمد ﷺ را خبر کن
اے ہوائے دیس محبوب دے ول جائیں   میرا احوال حضرتؐ نوں سنائیں
به برین جان مشتاقم به آنجا   فدائے روضه خیر البشر کن
ایہہ لے جا جان میری تو مدینے   کریں روضے توں صدقے اس دے تائیں
توئی سلطان عالم یا محمد ﷺ   ز روئے لطف سوئے من نظر کن
کہیں اس بادشاہ نوں یا محمد ﷺ   میرے ول کرم دی جھات پائیں
مشرف گرچه شدجامی زلطفش   خدایا ایں کرم بار دگر کن
اگے ڈٹھا اے جامی تے اوہ جلوہ   خدایا اوہ دوبارہ وی دکھائیں

☆☆☆☆☆

سید و سرور محمد نور جاں   بہتر و مہتر شفیع مذنباں
سرور دو جہاں محمدؐ روح کے نور ہیں اور گناہگاروں
کی بخشش کیلئے سب سرداروں کے سردار ہیں
با محمد نور عشق پاک جفت   عشق اور الولاک گفت
عشق پاک نور حضور ﷺ سے مل گیا ہے
اور ان کے عشق و محبت کی وجہ سے دو جہاں قائم ہے
گر نہ بودے بہر عشق پاک را   کہ وجودے دا دمے افلاک را
اگر عشق پاک نہ ہوتا تو زمین آسمان کا وجود بھی نہ ہوتا
منتہی در عشق او چوں بود فرد   پس مراد راز انبیاء تخصیص کرد
جب فرد اس کے عشق میں کامل ہو گیا تو انبیاء کرام کو چن لیا گیا۔

Marfat.com

پوری کائنات میں

نہ کوئی انسان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جیسا نہ کوئی کلام قرآن کریم جیسا
نہ کوئی مذہب دین اسلام جیسا نہ کوئی سچا حضرت ابوبکر صدیقؓ جیسا
نہ کوئی عادل حضرت عمر فاروقؓ جیسا نہ کوئی سخی حضرت عثمان غنیؓ جیسا
نہ کوئی بہادر حضرت علیؓ المرتضیٰؓ جیسا نہ کوئی شہید حضرت امام حسینؓ جیسا

یا اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ تجھے پسند آ جاؤں

☆☆☆☆☆

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ خُذْ یَدِیْ سَہِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

☆☆☆☆☆

توغنی از ہر دو عالم من فقیر روزِ محشر عذر ہائے من پذیر

گرتو می بینی حسابم ناگزیر از نگاہ مصطفیٰؐ پنہاں بگیر

ترجمہ:۔ اے اللہ! تو دونوں جہاں سے بے نیاز ہے اور میں فقیر ہوں۔ روز قیامت میرے عذر تو بہت ہوں گے۔ اگر تجھے میرا حساب دیکھنا ضروری ہی ہے تو اسے مصطفیٰ ﷺ کی نگاہ سے پوشیدہ رکھنا۔

(نوٹ): یہ الفاظ حضرت علامہ اقبالؒ نے وفات پانے سے چند لمحے پہلے کہے تھے۔

Marfat.com

حصہ نعت اردو

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

وعلٰی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

Marfat.com

آئے سرکار مدینہ ﷺ آئے سرکار مدینہ ﷺ — **لائے انوارِ مدینہ ﷺ آئے سرکار مدینہ ﷺ**

ہے قدم بوسہ رسالت گل و گلزار مدینہ — آئے سرکار مدینہ ﷺ لائے انوارِ مدینہ ﷺ

گندمی رنگ ہے گہرا ہے لباس آج سنہرا — چاندنی رات نے پہنا طلع البدر علینا

لوگو آواز دو سب کو دیکھو آ کاش پہ رب کو — روشنی غارِ حرا کی مل گئی پردہ شب کو

بارش نجم و قمر ہے آج سے سحر کو — رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا

ہاشمی و مُطلبی ہیں فخر اُمی و ابی ہیں — آپ ہی حق کے نبی ہیں شافع دین متین ہیں

مجتبائے نور و بشر ہیں اب تمنا ہے سحر کو — رات کو رات نہ کہنا طلع البدر علینا

جس نے پائی ہیں مرادیں اُنکی راہوں کو سجادیں — گُل بچھائے ہیں صبا نےِ آؤ ہم آنکھیں بچھادیں

چاند اترا ہے لئے تاج رات کو رات نہ کہنا — طلع البدر علینا طلع البدر علینا

☆☆☆☆☆

آپ ؐ شاہ امم آپ ؐ خیر الوریٰ آپ ؐ سرتاج پیغمبرانِ خدا

آپ ؐ کی دونوں عالم میں جلوہ گری یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

آپ ؐ خلائق عالم کے ترجمان آپ ؐ عرشِ الٰہی کے ہیں رازداں

آپ ؐ غارِ حرا کی ہیں روشنی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

خاتم المرسلین آپ ﷺ ہیں باعثِ عظمت کن فکاں آپ ؐ ہیں

فرش سے عرش تک برتری آپ ؐ کی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

آپ ؐ قرآن لائے اے حبیبِ خدا ہے لقب آپ کا خاتم الانبیاء

آپ ﷺ سے اہل حق کو ملی روشنی یا نبی یا نبی یا نبی یا نبی

آرزو بر کرم ہو شاہ ہاشمی ﷺ وقف رنج والم اسکی زندگی ہے

بخش دو اسکو دیدار کی روشنی یا نبی یا نبی یا نبی

Marfat.com

اس کرم کا کروں شکر کیسے ادا
جو کرم مجھ پہ میرے نبی کر دیا

میں سجاتا تھا سرکار کی محفلیں
مجھ کو ہر غم سے رب نے بری کر دیا

ذکر نبی میں ہیں بڑی برکتیں
مل گئیں راحتیں مل گئیں عظمتیں

میں گنہگار تھا بے عمل تھا مگر
مصطفیٰ ﷺ نے مجھے جنتی کر دیا

لمحہ لمحہ ہے مجھ پہ نبی کی عطا
دوستو اور مانگوں میں مولا سے کیا

کیا یہ کم ہے کہ میرے خدا نے مجھے
اپنے محبوب ﷺ کا امتی کر دیا

کوئی مایوس لوٹا نہ اس دربار سے
جو بھی مانگا ملا میری سرکار سے

صدقے جاؤں میں نیازی لجپال کے
ہر گدا کو سخی نے سخی کر دیا

جو بھی آیا ہے محفل میں سرکار کی
حاضری مل گئی جس کو دربار کی

کوئی صدیقؓ، فاروقؓ، عثمانؓ ہوئے
مصطفیٰ نے کسی کو علیؓ کر دیا

☆☆☆☆☆

اشک آنکھوں سے ہماری بہہ گئے
سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

کب مدینے میں بلاؤ گے یا نبی ﷺ
سوچتے سوچتے ہم رہ گئے

قافلے سارے مدینے پہنچ گئے
ہائے حسرت ہم یہاں کیوں رہ گئے

ہے عبادت یاد تیری یا نبی ﷺ
نقش تیرے میرے دل میں رہ گئے

خوش نصیبی اُنکی جو پہنچ گئے
بد نصیبی ہے ہماری کہ ہم رہ گئے

کب لگاؤں گا میں سینے سے جالی کو
دِل کے ارماں دِل میں رہ گئے

اشک آنکھوں سے ہماری بہہ گئے
سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

آقا ﷺ تیری محفل کا ہے رنگ جداگانہ — **ہم نے تو جسے دیکھا، دیکھا تیرا دیوانہ**

جی چاہتا ہے انکے قدموں سے لپٹ جاؤں — وہ دیکھ کے فرمائیں، یہ ہے میرا دیوانہ

آتے ہیں شہنشاہ بھی کشکول لئے در پر — کس شان کا ہے دربارِ کریمانہ

دنیا کے ولی ہم نے یوں در پہ کھڑے دیکھے — ہونٹوں پہ ہیں فریادیں حالت ہے فقیرانہ

نظروں سے ملا نظریں بھر دے میرا پیمانہ — آباد خدا رکھے، ساقی تیرا میخانہ

عظمت ہو بیاں کیسے دربارِ رسالت کی — جبرائیلؑ بھی آتے ہیں اس در پہ غلامانہ

سرکار نیازی کا دامن طلب بھر دو — حسنینؓ کے صدقے میں مایوس نہ لوٹانا

☆☆☆☆☆

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار — **پڑھتے ہیں صل اللہ علیہ وسلم آج درودیوار**

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہٰ الا ہو

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا دُرِّ یتیم — ماہِ نبوت مہرِ رسالت صاحبِ خلق عظیم

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہٰ الا ہو

آیا والی دو جگ کا اور اللہ کا محبوب — شافع محشر، ساقی کوثر، پیارا محمد ﷺ رسول

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہٰ الا ہو

یٰسین طٰہٰ کملی والا قرآن کی تفسیر — حافظ و ناصر شاہد و قاسم آیا سراج منیر

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہٰ الا ہو

اوّل و آخر سب کچھ جانے دیکھے بعید و قریب — غیب کی خبریں دینے والا رب کا پیارا محبوب

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہٰ الا ہو

جبرائیل آئیں جھولا جھلائیں لوری دے ذیشان — سو جا سو جا رحمتِ عالم میں تیرے قربان

نبی جی اللہ اللہ اللہ ہو لا الہٰ الا ہو

Marfat.com

اگر دل میں عشق محمد ﷺ نہیں ہے **تو کعبہ کو جانے کی کوشش نہ کرنا**

نماز محبت نیاز خدا ہے
وہ سجدہ ہی کیا جو جھک کر اٹھا ہے
اگر تجھ میں جذبہ حسینیؓ نہیں ہے
تو سر کو جھکانے کی کوشش نہ کرنا
در مصطفیٰ ﷺ سے تعلق نہیں ہے
تو نصیب آزمانے کی کوشش نہ کرنا
محمد ﷺ کا غم دو جہاں کی خوشی ہے
یہی زندگی ہے یہی بندگی ہے
غمِ مصطفیٰ سے اگر بے خبر ہے
غمِ دل سُنانے کی کوشش نہ کرنا
خدا کی جستجو کرنے والے
بوقت تہجد وضو کرنے والے
اگر دور ہے تو محمد ﷺ کے در سے
خدا کو منانے کی کوشش نہ کرنا
مزہ تب ہے پینے میں اتنا اثر ہو
اٹھے جام تو دو جہاں کی خبر ہو
اگر مئے کشی کا سلیقہ نہیں ہے
تو پینے پلانے کی کوشش نہ کرنا

☆☆☆☆☆

آگئے شاہِ اُمم مٹ گئے رنج وغم **للہ اب کر دو کرم للہ اب کر دو کرم**

چھا گئے ابر کرم ہو گئے ختم ستم
مٹ گئے رنج والم آگئے شاہِ اُمم
اے میرے سرور دیں آپ سا کوئی نہیں
دونوں عالم میں نہیں حسن یوسف کی قسم
چھوڑ کر آپ کا در جائیں سرکار کدھر
صدقہ حسنین کا دو ورنہ مرجائیں گے ہم
آیا سدرہ کا مقام بولے آقا سے غلام
آگے بڑھ سکتا نہیں تیرے قدموں کی قسم
رک گئے روح الامیں بولے یہ سرور دیں
تیری منزل ہے یہی آگے جائیں گے ہم
خواب میں آکے شاہا اتنا تو بتا دو ذرا
تو کوئی فکر نہ کر تیرے غمخوار ہیں ہم
ہوگا جب حشر بپا انبیاء دیں گے صدا
مصطفیٰ اب کیجئے کرم یا مصطفیٰ کیجئے نظر کرم

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اللہ اللہ شاہ کونین جلالت تیری — فرش پہ کیا عرش پر جاری ہے حکومت تیری

تیرے انداز یہ کہتے ہیں خالق کو تیرے — سب حسینوں میں پسند آئی ہے صورت تیری
بزم محشر کو نہ جانے کیوں بلایا سب کو — کہ زمانے کو دکھانی ہے وجاہت تیری
موت آجائے مگر نہ آئے دل کو آرام — دل نکل جائے مگر نکلے نہ الفت تیری
دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ — یاد آتا ہے خدا، دیکھ کے صورت تیری
مجمع محشر میں گھبرائی ہوئی پھرتی ہے — ڈھونڈنے نکلی ہے مجرم کو شفاعت تیری
چین پائیں گے تڑپتے ہوئے دل محشر میں — کسے غم یاد رہے دیکھ کے صورت تیری

☆☆☆☆☆

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول — ذکر نبیؐ تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول

ایسا دن بھی آجائے سرکارؐ کے در پہ بیٹھے ہوں — لب خاموش بن جائیں آنسو عرضاں کرتے ہوں
ان کے در پہ رونے والے منہ ہے کچھ تو بول — آقا آقا بول، بندے آقا آقا بول
سرکار دو عالم پیارے جدھر سے گزرا کرتے تھے — شجر گواہی دیتے تھے پتھر کلمہ پڑھتے تھے
نور خدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول — آقا آقا بول، بندے آقا آقا بول
آؤ چلو دیوانو سارے شہر مدینہ چلتے ہیں — میری کیا اوقات ہے سب ہی ان کے در پہ پلتے ہیں
جب سے ہوش سنبھالا ہے ان کی نعتیں پڑھتا ہوں — گستاخی نہ ہو جائے سنبھل سنبھل کے چلتا ہوں
ماں کی دعاؤں کا صدقہ ملا ایسا ماحول — آقا آقا بول، بندے آقا آقا بول

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اللہ غنی کیسی وہ پُر کیف گھڑی تھی   **جب سامنے نظروں کے مدینے کی گلی تھی**

لجپالوں کے لجپال کی چوکھٹ پہ کھڑا تھا   قسمت میری اس در پہ کھڑی جھوم رہی تھی

ہر ذرے میں جلوہ نظر آیا تھا خدا کا   اس شہر کی ہر چیز مجھے خوب لگی تھی

کیفیت دل کیسے بتاؤں تمہیں لوگو   جب پہلی نظر گنبدِ خضریٰ پہ پڑی تھی

پیارا اتنا دیا تھا سرکار نے مجھ کو   بھولا تھا میں در پہ کہ دوری بھی کبھی تھی

مجرم تھا کھڑا سر کو جھکائے در پر   آنسو تھے رواں ایسے کہ ساون کی جھڑی تھی

لے ڈوبتے اعمال میرے مجھ کو نیازی   جا پہنچا مدینے میں، میری تقدیر بھلی تھی

☆☆☆☆☆

آمد مصطفےٰ ﷺ مرحبا مرحبا   **ذکرِ صلِ علیٰ مرحبا مرحبا**

آپ کے آنے سے بہار آگئی   ہر کلی نے کہا مرحبا مرحبا

گود میں لے کے حلیمہ نے سرکار کو   مسکرا کر کہا مرحبا مرحبا

کملی والے کی تعظیم کو کعبہ جھکا   مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

غور سے سن اے حافظ خدا کی قسم   آ رہی ہے صدا مرحبا مرحبا

☆☆☆☆☆

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں   **جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں**

جب آگئی ہیں جوش رحمت پہ انکی آنکھیں   جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گی   رو رو کے مصطفیٰ ﷺ نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا   دریا بہا دیئے ہیں دربے بہا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے رنج میں ہو   جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم   جس سمت آگئے ہیں سکے بٹھا دیئے ہیں

Marfat.com

آنے والو یہ بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے — سر انکے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے

گنبد خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو — اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے
دل آنکھیں اور روح تمہاری لگتی ہیں سیراب مجھے — در پہ انکے بیٹھ کے آب زم زم پینا کیسا ہے
دیوانوں آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو — وقت دعا روضے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا ہے
وقت رخصت دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو — یہ بتلاؤ عشرت انکے در سے بچھڑنا کیسا ہے

☆☆☆☆☆

آئے گا بلاوا کبھی دربار نبی ﷺ سے — آئی ہے ہوا ٹھنڈی گلزار نبی ﷺ سے

سب نبیوں سے اونچی ہے تیری شان کریمی — اونچا ہے بھلا کون سرکار نبی ﷺ سے
جنت کی بھی رونق مجھے محبوب نہیں ہے — مل جائے اگر سایہ دیوار نبی ﷺ سے
کس در سے ملی تجھ کو شفا تو وہ کہے گا — پوچھے گا اگر کوئی بیمار نبی ﷺ سے
خادم نے بڑی دیر سے ہے آس لگائی — ہوگا یہ مشرف کبھی دیدار نبی ﷺ سے

☆☆☆☆☆

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا — جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

اے نور خدا آکر آنکھوں میں سما جانا — یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آجانا
اے پردہ نشیں دل کے پردے میں رہا کرنا — جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا
میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا — امداد میری کرنے آجانا ذرا شاہا
روشن میری تربت کو للہ ذرا کرنا — جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا
چہرے سے ضیاء پائی ان چاند ستاروں نے — اس در سے شفاء پائی دکھ درد کے ماروں نے
آتا ہے انہیں صابر ہر غم کی دعا کرنا — جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

آؤ بازار مصطفیٰ ﷺ کو چلیں
کھوٹے سکے وہاں پہ چلتے ہیں

یہ کرم ہے حضور ﷺ کا ہم پر
آنے والے عذاب ٹلتے ہیں

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی
وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی

کل بھی انکے ٹکڑوں پہ پلتے تھے
آج بھی انکے ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

اپنی اوقات صرف اتنی ہے
کچھ نہیں بات صرف اتنی ہے

ان کو آتا کبھی زوال نہیں
قسمتیں جنکی وہ بدلتے ہیں

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی
وہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی

ہم نے خود کو گرا لیا ہے وہاں
گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں

روک لیتی ہے آپ ﷺ کی نسبت
تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں

یہ ہے کرم حضور کا ہم پر
آنے والے عذاب ٹلتے ہیں

☆☆☆☆☆

ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو تیرے در سے
اک لفظ نہیں ہے کہ تیرے لب پہ نہیں ہے

تو چاہے ہر شب ہو مثال شب اسریٰ
تیرے لئے دو چار قدم عرش بریں ہے

رکتے ہیں وہیں جا کے قدم اہل نظر کے
اس کوچے سے آگے نہ زماں ہے نہ زمیں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا درباں تو جبرائیل امیں ہے

دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم تیرا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکین گنبدِ خضریٰ کو حال دل سنائیں گے

گنہگاروں میں خود آ کے شامل پارسا ہونگے
شفیع محشر جب دامان رحمت میں چھپائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ جب تشریف لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ منکر نکیر انکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخ زیبا دکھائیں گے

غم عشق نبی ﷺ سے ہوگا دل معمور نیّر
تیرے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

☆☆☆☆☆

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گبھراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبد خضریٰ کے پرنور نظاروں کو

ہم جا کے مدینے پھر واپس نہیں آئیں گے
گبھراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

مل جائیں گی تعبیریں اک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی

ہم روضہء اقدس پہ جب آنسو بہائیں گے
گبھراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

دل عشق نبی ﷺ میں تو کچھ اور تڑپنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو

ہم تشنہء دل چل کر زم زم سے بجھائیں گے
گبھراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

جب حشر کے میداں میں اک حشر بپا ہوگا
اور فیصلہ امت کا کرنے کو خدا ہوگا

امت کو شاہِ بطحا کملی میں چھپائیں گے
گبھراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

للہ کملی والے سے روداد میری کہنا
یہ پوچھ کے آقا ﷺ سے اے حاجیو تم آنا

عاصی کو در اقدس پہ کب آپ بلائیں گے
گبھراؤ نہ دیوانو سرکار ﷺ بلائیں گے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بلالو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں

سلام شوق کہنا حاجیو میرا ابھی رو رو کر
تمھیں آئے نظر جب روضہ اقدس مدینے میں

نہ دولت دے نہ ثروت دے مجھے بس یہ سعادت دے
تیرے قدموں میں مر جاؤں میں رو رو کر مدینے میں

میرا غم بھی تو ذرا دیکھو پڑا ہوں دور طیبہ سے
سکوں پائے گا بس میرا دل بھی مدینے میں

جب پہنچوں میں کوئے جاناں گریباں چاک
سینہ چاک گرادے مجھ کو شوق تڑپا کے مدینے میں

چلو چوکھٹ پہ انکی سر رکھ کر قربان ہو جائیں
حیات جاوداں پائیں گے مر کر مدینے میں

مدینے جانے والو جاؤ جاؤ فی آمان اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں

مدینہ اس لئے ہم کو جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں میرے آقا میرے دلبر مدینے میں

☆☆☆☆☆

بلغ العلیٰ بکمالہٖ　　کشف الدجے بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ　　صلوا علیہ و آلہٖ

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

کوئی آیا لے کے چلا گیا کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا
غم مصطفےٰ تیرا شکر یہ تو نے مرنا جینا سکھا دیا

اے حلیمہ بھید کھلا نہیں یہ مقام چوں و چرا نہیں
تو خدا سے پوچھ وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے

کروں تیرے نام پہ جاں فدا اک جاں نہیں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کیا کروں کروڑوں جہاں نہیں

Marfat.com

آقا ﷺ خواب میں تیری دید ہو تیری دید ہو میری عید ہو
میں کہوں کہ آج حضور نے میرا سویا بخت جگا دیا
تیرے آگے ہیں یوں دبے لچے فصحائے عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں بلکہ جسم میں جان نہیں
وہی لامکان کے مکیں ہوئے سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ﷺ ہے جس کا مکان ہے وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں
جو خیال آیا خواب میں وہ جمال اپنا دکھا گئے
یہ لہک مہک تھی لباس میں کہ مقام سارا بسا گئے
آئے کرماں والی اوگھڑی میں پھراں مدینے گلی گلی
اوتھے ساڈی ہوئے حاضری اوتھے ہنجواں نال صدا کراں

☆☆☆☆☆

بن کر فقیر جاؤ سرکار ﷺ کی گلی میں
دل کی مراد پاؤ سرکار ﷺ کی گلی میں

ایسا کریم تجھ کو کوئی نہیں ملے گا
بیٹھے رہو گدا ؤ سرکار ﷺ کی گلی میں

کس کس کو میں بتاؤں خود جا کے کوئی دیکھے
جنت کا در کھلا ہے سرکار ﷺ کی گلی میں

جنت میں رہنے والی حوروں سے کوئی کہہ دے
اک تم بھی گھر بناؤ سرکار ﷺ کی گلی میں

جیسا بھی زخم ہو گا اچھا ضرور ہو گا
خاکِ شفاء لگاؤ سرکار ﷺ کی گلی میں

لطف و عطا کی اس پر برسات ہو رہی ہے
جو شخص آ گیا ہے سرکار ﷺ کی گلی میں

مر کر بھی میری میت تم سے کہے گی ناصرؔ
تربت میری بناؤ سرکار ﷺ کی گلی میں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا — شاخ نخل تمنا ہری ہو گئی

میرے لب پر مدینے کا نام آ گیا — بیٹھے بیٹھے میری حاضری ہو گئی

مجھ پہ رحمت ہوئی میرے رب کی بڑی — مہربان ہو گیا کملی والا نبی ﷺ

پڑھ کے سو یا درود اُن ؐ پر میں جس گھڑی — پھر زیارت مجھے آپ ﷺ کی ہو گئی

کتنا بے کیف تھا مئے کدے کا سماں — دل کا پیمانہ تھا کرچیاں کرچیاں

جس گھڑی آ گئے ساقی دو جہاں ﷺ — محفل بے کساں مدھ بھری ہو گئی

فرش پر بھی ہوا ذکر صلی علیٰ — عرش پر بھی ہوا چرچا سرکار ﷺ کا

ہر طرف سج گئی محفل مصطفیٰ ﷺ — ہر طرف یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ ہو گئی

محفل نعت میں آیا جایا کرو — اپنے سوئے مقدر جگایا کرو

محفل نعت میں آ کے بیٹھا ہے جو — اسکی واللہ طبیعت غنی ہو گئی

مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا — دنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا

اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا — سب سے اچھی میری نوکری ہو گئی

☆☆☆☆☆

بنے ہیں دونوں جہاں شاہ دوسرا کے لئے — سجی ہے محفل کونین مصطفیٰ ﷺ کے لئے

زبان کو اس لئے شیریں بیاں ملا — زباں ہے مدحت محبوب کبریا کے لئے

گدائے کوئے مدینہ ہوں کس کا منہ دیکھوں — ان ہی کی بخشش کافی ہے مجھ گدا کے لئے

میرے کریم میرے چارہ ساز بندہ نواز — تڑپ رہا ہوں آپ کے شہر کی ہوا کے لئے

حضور ﷺ نور ہیں محمود ﷺ ہیں محمد ﷺ ہیں — جگہ جگہ نئے عنوان ہیں ثناء کے لئے

انہی کا ذکر انہی کا بیاں انہی کا کام — ہر ابتدا کے لئے ہر انتہا کے لئے

محبِ تشنہ کے نام سے ہوا محسوس — زبان جب بھی کھلی ہے تیری ثناء کے لئے

Marfat.com

پوچھتے کیا ہو مدینے سے میں کیا لایا ہوں
اپنی آنکھوں میں مدینے کو بسا لایا ہوں

دل بھی میرا ہے وہی جان بھی میری ہے وہی
لاش کو اپنی میں کندھوں پہ اٹھا لایا ہوں

سایہ گنبد خضریٰ میں ادا کر کے نماز
سر کو میں عرش کا ہم پلہ بنا لایا ہوں

جان و دل رکھ کے میں طیبہ میں امانت کی طرح
پھر وہاں جانے کے اسباب بنا لایا ہوں

جس نے چومے ہیں قدم سرور عالم کے
خاک طیبہ کو میں پلکوں پہ سجا لایا ہوں

☆☆☆☆☆

پیام لائی ہے باد صبا مدینے سے
کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینے سے

الٰہی کوئی تو مل جائے چارہ گر ایسا
ہمارے درد کی لادے دوا مدینے سے

حساب کیسا نکیرین ہو گئے بے خود
جب آئی قبر میں ٹھنڈی ہوا مدینے سے

فرشتے سینکڑوں آتے اور جاتے ہیں
بہت قریب ہے عرشِ خدا مدینے سے

☆☆☆☆☆

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفیٰ سے کہہ دو
کہ ہوا تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے

کبھی میں بھی جا کے دیکھوں کبھی میں بھی جا کے چوموں
تیرے آستاں کی جالی تیرے آستاں کے سائے

طیبہ کو جانے والے تجھے دیتا ہوں دعائیں
در مصطفیٰ ﷺ پہ جا کے تو جہاں کو بھول جائے

روضے کے سامنے بھی یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل تو جائے یہ سماں بدل نہ جائے

نہ یہ بات شان سے ہے نہ یہ بات مال و زر سے
وہی جاتا ہے مدینے آقا ﷺ جسے بلائے

وہ ظہوریؔ یار میرا وہی غمگسار میرا
میری قبر پہ جو آ کے مجھے نعتِ نبی سنائے

Marfat.com

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت بنانا تیرا کام ہے

میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے

تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں میری جبیں تیرے فیض کرم کی تو حد ہی نہیں

جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے

میرے دل میں تیری یاد کا راج ہو ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے

اک نگاہ کرم ہی میری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے

آخری وقت ہو تیرے بیمار کا اک قطرہ ملے جام دیدار کا

میرے دل کی آخری ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے

توشہ آخرت ہے ثنا خوان کا ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا

نعت تیری سنانا میرا کام تھا میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے

☆☆☆☆☆

تو شمع رسالت ہے آقا ﷺ عالم تیرا پروانہ تو ماہ نبوت ہے اے جلوہ جانانہ

کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی اب رخ کو چھپا بیٹھے کر کے ہمیں دیوانہ

سنگ در جاناں پہ کرتا ہوں جبیں سائی سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ

کھاتے ہیں تیرے در کا پیتے ہیں تیرے در کا پانی ہے تیرا پانی دانہ ہے تیرا دانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضوء تیری بلبل ہے تیرا بلبل پروانہ ہے پروانہ

گر پڑ کے یہاں پہنچا مر مر کے اسے پایا چھوٹے نہ الٰہی اب سنگ در جانانہ

پینے کو تو پی لوں گا پر شرط ذرا سی ہے اجمیر کا ساقی ہو بغداد کا میخانہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جب حسن تھا انکا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہوگا

جس وقت تھے خدمت میں انکی ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ اس وقت رسول اکرمؐ کے دربار کا عالم کیا ہوگا

چاہیں تو اشاروں سے اپنے کایا ہی پلٹ دیں دنیا کی یہ شان ہے خدمتگاروں کی سردار کا عالم کیا ہوگا

جب شمع رسالت روشن ہو کیونکر نہ جلے پروانہ جب اشک مسیحا آ جائیں بیمار کا عالم کیا ہوگا

معراج کی شب حق سے ملنے وہ عرش معلےٰ پر پہنچے رفتار کا عالم کیا ہوگا، گفتار کا عالم کیا ہوگا

کہتے ہیں عرب کے ذروں پر انوار کی بارش ہوتی ہے اے نجم نہ جانے طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا

☆☆☆☆☆

جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں کھوٹے سکے بھی سر بازار چل جاتے ہیں

آ پڑے ہیں تیرے قدموں میں یہ سن کر ہم بھی جو تیرے قدموں میں گرتے ہیں سنبھل جاتے ہیں

رکھ لیتے ہیں بھرم ان کے کرم کے صدقے جب کسی بات پر دیوانے مچل جاتے ہیں

کوئی دیکھے تو ذرا ان کی دہائی دے کر انکی رحمت سے تو پتھر بھی پگھل جاتے ہیں

☆☆☆☆☆

جب لیا نام نبی ﷺ میں نے دعا سے پہلے میری آواز وہاں پہنچی باد صبا سے پہلے

بے وضو عشق کے مذہب میں، عبادت ہے حرام خوب رو لیتا ہوں آقا کی ثناء سے پہلے

دم آخر مجھے آقا ﷺ کی زیارت ہوگی اک دن آئیں گے سرکار قضا سے پہلے

حق سے کرتا ہوں دعا پڑھ کے محمد ﷺ پہ درود یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے

ہم نے بھی اس در اقدس پہ جمائی ہے نظر جس جگہ ملتا ہے منگتوں کو صدا سے پہلے

تیرے عرفان پہ موقوف ہے عرفان خدا کہ تیرا نام سنا ہے ہم نے دعا سے پہلے

نعت میں کیف واثر کی ہے طلب تو مظہر مانگ لے سوز در شاہِ ھدیٰ سے پہلے

Marfat.com

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے — **اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے**

منظر ہوں بیان کیسے الفاظ نہیں ملتے — جس وقت محمد ﷺ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی — پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے — جب سامنے آنکھوں کے غم خوار نظر آئے

مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں — ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینے میں — اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

☆☆☆☆☆

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں — **یہ تو کرم ہے حضور کا ورنہ مجھ میں ایسی کوئی بات نہیں**

تو بھی وہاں پر آجا جس در پہ سب کی بگڑی بنتی ہے — اک تیری تقدیر بنانا ان کے لئے کچھ بات نہیں

جو منکر ہے انکی عطا کا، وہ یہ بات بتائے تو — کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں

عشق شاہِ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں — نام محمدؐ کے قربان میں اب وہ میرے حالات نہیں

ذکر نبیؐ میں دن جو گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے — ذکر نبیؐ میں جو رات گزرے اس سے بہتر کوئی رات نہیں

غور تو کر سرکار کی تجھ پہ کتنی خاص عنایت ہے — کوثرؔ تو ہے ان کا ثناء خواں یہ معمولی بات نہیں

☆☆☆☆☆

جس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا — **جس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا**

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں ان کے نام پر — اللہ اللہ موت کو جس نے مسیحا کر دیا

شوکت مغرور کا کس نے توڑا طلسم — منہدم کس نے الٰہی قیصر و کسریٰ کر دیا

کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا دُرِ یتیم — اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

کہہ دیا کسی نے لاتقنطوا اخترؔ کسی کے کان میں — اور دل کو سر بسر محو تمنا کر دیا

آدمیت کا غرض ساماں کر دیا — اک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا

Marfat.com

جسے مل گیا کملی والے کا دامن اسے دو جہاں کا خزانہ ملا ہے

بھلا باغ جنت وہ کیا کرے گا مدینے میں جسکو ٹھکانہ ملا ہے

کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے

میں اپنے مقدر پہ قربان جاؤں مجھے حبیب خدا ﷺ کا آستانہ ملا ہے

نمازیں پڑھے جا آذانیں دیئے جا شب و روز سجدے پہ سجدے کئے جا

نمازیں اُسی کی آذانیں اسی کی جسے پنجتن کا گھرانہ ملا ہے

جسے مل گئی ان کے در کی گدائی اسے دولتِ دو جہاں ہاتھ آئی

در مصطفیٰ ﷺ تک ہے ان کی رسائی شفاعت کا ان کو بہانہ ملا ہے

ظہوری قلم کی یہی آبرو ہے کہ ذکر محمد ﷺ سے یہ سرخرو رہے

محمد ﷺ کا روضہ میرے سامنے ہے درودوں کا مجھ کو ترانہ ملا ہے

☆☆☆☆☆

جگا دو میری قسمت بھی خدارا یا رسول اللہ ﷺ
دیکھا دو مجھ کو بھی روضے کا نظارا یا رسول اللہ ﷺ

میری دنیا سنور جائے میری عقبیٰ سنور جائے
اگر ہو جائے رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ ﷺ

آپ ﷺ کا نام نامی ہے سکون قلب کا باعث
نظر کا نور رہے روضہ تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

زمانہ چھوٹ جائے روٹھ جائے خلق تو کیا غم
نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

جبیں شوق میں ہوتی ہے جب روضہ کی جالی
چمک جاتا ہے قسمت کا ستارا یا رسول اللہ ﷺ

تمنائے سکندر رہے دم آخر شاہِ بطحا
رہے ورد زباں پہ کلمہ تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جشن آمد رسول ﷺ اللہ ہی اللہ

بولو ہر دم اللہ ہی اللہ
جبکہ سرکار تشریف لانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
اے حلیمہؓ تیری گود میں آ گئے
چہرہ مصطفیٰ ﷺ جبکہ دیکھا گیا
آمنہ بی بی دیکھ کر مسکرانے لگیں
آمنہ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
شادیانے خوشی کے بجانے لگے
ہر طرف شور صلے علیٰ ہو گیا
پھر تو جبرائیلؑ نے بھی یہ اعلان کیا
ان کا سایہ زمیں پہ نہ پایا گیا
ہم کو عابدؔ نبی ﷺ سے بڑا پیار ہے
جس نے رخ پہ ملی وہ شفا پا گیا

بی بی آمنہ کے پھول اللہ ہی اللہ

ہر دم اللہ ہی اللہ ہر دم اللہ ہی اللہ
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
مصطفیٰ کیا ملے زندگی مل گئی
دونوں عالم کے رسول اللہ ہی اللہ
چھپ گئے تارے اور چاند شرما گیا
حواؑ، مریمؑ بھی خوشیاں منانے لگیں
دعا ہو گئی ہے قبول اللہ ہی اللہ
شادی کے نغمے سب کو سنانے لگے
آج پیدا حبیب ﷺ خدا ہو گیا
یہ خدا کے ہیں رسول ﷺ اللہ ہی اللہ
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
کیا بھلا میرے آقا ﷺ کا انداز ہے
شہر طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ

☆☆☆☆☆

چلو دیارِ نبی ﷺ کی جانب درود لب پہ سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کا دامن پھیلا پھیلا کر
نہ ان جیسا سخی ہے کوئی نہ ان جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو نوازتے ہیں ہر جگہ سے بُلا بُلا کر

Marfat.com

میں وہ نکما ہوں کہ جس کی جھولی میں کوئی حسن عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر
ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں حضور ﷺ آنسو بہا بہا کر
یہی اساس عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنی ہے میری
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا نبی ﷺ کی نعتیں سنا سنا کر
وہ راہیں اب تک سجی ہوئیں ہیں دلوں کا کعبہ بنی ہوئیں ہیں
جہاں جہاں سے حضور ﷺ گزرے ہیں نقش اپنا جما جما کر
اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے میں گیا خالدؔ
قدم قدم خاک اس گلی کی میں چوم لونگا اٹھا اٹھا کر

☆☆☆☆☆

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے — میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت — بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو آباد رکھے — غریبوں فقیروں کو ٹھہرانے والے
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ — میرے چشم عالم سے چھپ جانے والے
میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو — کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے
حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا — ارے سر کا موقع ہے او جانے والے
رہے گا یوں ہی اُن کا چرچا رہے گا — پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں — ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے
رضاؔ نفس دشمن ہے دام میں نہ آنا — کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

Marfat.com

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو

آب زم زم تو خوب پیا خوب بجھائیں پیاسیں آؤ جود شاہ کوثر کا دریا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے کعبے کا غلاف قصر محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

دھوم دیکھی ہے درکعبہ پہ بیتابوں کی ان کے مشتاقوں کا حسرت میں تڑپنا دیکھو

غور سے سن تو رضاؔ کعبہ سے آتی ہے صدا میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

زینت کعبہ میں تھا لاکھ عرسوں کا بناؤ جلوہ فرما یہاں کونین کا دولہا دیکھو

☆☆☆☆☆

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے جو یاد مصطفے ﷺ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زبان پر شکوہ رنج والم لایا نہیں کرتے نبی ﷺ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ در ہے میرے آقا کا یہاں ملتا ہے بن مانگے ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

یہ دربار محمد ﷺ ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا یہاں سے خالی ہاتھ غیر بھی جایا نہیں کرتے

ارے او نا سمجھ قربان ہو جا ان کی چوکھٹ پر یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

اگر ہو جذبہ کامل تو اکثر ہم نے دیکھا ہے وہ خود تشریف لاتے ہیں کسی کو تڑپایا نہیں کرتے

جو انکے دامن رحمت سے وابستہ ہیں حامدؔ کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

☆☆☆☆☆

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی ﷺ کا چھوڑ کر مجھ کو کوئے مصطفے ﷺ کی چاکری اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ سرورکونین ﷺ پر گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دیئے سرکار کے قدموں میں سلطانوں نے سر سرورکونین کو ایوبؒ کی سادگی اچھی لگی

Marfat.com

مہر و ماہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر
سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

آج محفل میں نیازؔی نعت جو میں نے کہی
عاشقان مصطفیٰ ﷺ کو وہ بڑی اچھی لگی

والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پہ نثار
حق تعالیٰ کو ان کی ادا بڑی اچھی لگی

☆☆☆☆☆

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

در مصطفیٰ ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جس کو بنا رکھیں وہ مدینے میں
تمام عمر وہ رہائی کی دعا نہ کرے

کہا خدا نے شفاعت کی بات محشر میں
میرا حبیب ﷺ کرے کوئی دوسرا نہ کرے

نبی ﷺ کے قدموں میں جس دم غلام کا سر ہو
قضا سے کہنا وہ اک بھی لمحہ قضا نہ کرے

شعور نعت بھی اور زباں بھی ہو ادیب
وہ آدمی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

☆☆☆☆☆

در پہ بلاؤ مکی مدنی بگڑی بناؤ مکی مدنی
آقا دید تیری ہو عید میری دید کراؤ مکی مدنی

آقا ﷺ محشر میں ہو لب پہ میرے
مجھ کو بچاؤ یا مکی مدنی ﷺ

آقا ﷺ برسوں سے اکھیاں ترسیں
جلوہ دیکھاؤ یا مکی مدنی ﷺ

آقا ﷺ اپنے نواسوں کا صدقہ
دکھڑے مٹاؤ یا مکی مدنی ﷺ

آقا ﷺ گنبد خضریٰ کے سائے تلے
مجھ کو سلاؤ یا مکی مدنی ﷺ

آقا عاصی گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے
جیسا ہے نبھاؤ یا مکی مدنی ﷺ

آقا ﷺ آرزو ہے میرے سینے میں
دم نکلے تو مدینے میں مدد کو آؤ یا مکی مدنی

یا رسول اللہ ﷺ میری بگڑی بناؤ
یا حبیب اللہ در پہ بلاؤ یا مکی مدنی ﷺ

Marfat.com

درد و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں
ہم تو بس ان کی نگاہوں کو دعا دیتے ہیں

بندہ بنتا ہے خدا کا تو بن گدا ان کا
جو گداؤں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

اللہ اللہ کیے جانے سے تو اللہ نہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوقِ جنوں
عشق والے ہیں جو ہر چیز لٹا دیتے ہیں

جو بھی مجرم میری سرکار کے دامن میں چھپے
عرش والے اسے جنت کی سزا دیتے ہیں

یاد آتی ہے مدینے کی ظہور تی جونہی
غم کے مارے ہوئے اشک بہا دیتے ہیں

☆☆☆☆☆

درود پڑھ کر اگر کوئی ابتدا نہ کرے
اسے چاہیئے کہ پھر ذکر مصطفےٰ ﷺ نہ کرے

زباں وہ کسی مومن کی ہو نہیں سکتی
ذکر خدا کرے ذکر مصطفےٰ ﷺ نہ کرے

چراغ حبِ نبی ﷺ کر کے دیکھیں روشن
مجال کیا ہے حفاظت جو پھر ہوا نہ کرے

دیا ہے درس یہ طائف میں سرور دین نے
کسی کے حق میں کوئی شخص بد دعا نہ کرے

شاہِ اُمم ﷺ کی غلامی دلیل آزادی
غلام کیا جو غلامی کا حق ادا نہ کرے

درود پڑھ کر اگر کوئی ابتدا نہ کرے
اسے چاہیئے کہ پھر ذکر مصطفےٰ ﷺ نہ کرے

☆☆☆☆☆

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تم ہی ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تم ہی تو ہو

پھوٹا جو سینہ شب تار االست سے
اس نور اولین کا اجالا تم ہی تو ہو

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایت اولیٰ تم ہی تو ہو

جو ماسوا کی حد سے بھی آگے گزر گیا
وہ راہ نورد جادہ تم ہی تو ہو

گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے
وہ تاجدارِ یثرب و بطحا تم ہی تو ہو

جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو

Marfat.com

دل مدینہ بنا لیا میں نے — ان کو دل میں بسا لیا میں نے

مل گئے وہ تو پھر کمی کیا ہے — ہر دو عالم کو پا لیا میں نے
ان کے جلوؤں کی دید کے صدقے — لطف معراج پا لیا میں نے
ان کے دامن سے ہو کے وابستہ — سب سے دامن چھڑا لیا میں نے
ان کو ملنا سکندرا ایسا ہے — جیسے خالق کو پا لیا میں نے
دل مدینہ بنا لیا میں نے — ان کو دل میں بسا لیا میں نے

☆☆☆☆☆

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو — پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانے پر تیرے سر ہو اجل آئی ہو — اور جان جہاں تو بھی تماشائی ہو
اس کی قسمت پہ فدا تخت شاہی کی راحت — خاک طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو
آج جو عیب کسی پہ کھلنے نہیں دیتے — کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رسوائی ہو
یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے — ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو
کبھی ایسا نہ ہوا کہ ان کے کرم کے صدقے — ہاتھ پھیلانے سے پہلے بھیک نہ آئی ہو
بند جب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں — اس کی نظروں میں تیری جلوہ نمائی ہو

☆☆☆☆☆

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ — دیتا ہے کرم انکا صدا مانگ ارے مانگ

آجائے گا طیبہ سے بلاوہ کسی روز — ہر وقت مدینے کی دعا مانگ ارے مانگ
بھر جائے گا کشکول مرادوں سے ترا بھی — بن میرے آقا ﷺ کا گدا مانگ ارے مانگ
گلشن تیری امید کا کھل جائے گا اے دوست — سرکار ﷺ کے کوچے کی ہوا مانگ ارے مانگ
سرکار ﷺ کو سرکار ﷺ سے مانگوں گا نیازی — جس وقت بھی آقا نے کہا مانگ ارے مانگ

Marfat.com

راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ہے کیا بات ہے مدینے کی

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے جو گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

تعریف کے لائق الفاظ نہیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی

وہ اپنی نگاہوں سے مستانہ بناتے ہیں
زحمت بھی نہیں دیتے مے خوار کو پینے کی

یہ زخم ہے طیبہ کا جو سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

ہر سال بلانے کا اک راز ہے یہ میرا
سرکار ﷺ بناتے ہیں تقدیر کمینے کی

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا مدینے کی مہکی مہکی فضا مدینے کی
چھاؤں تو ہر جگہ ٹھنڈی، پر دھوپ بھی دلربا مدینے کی

☆☆☆☆☆

رحمت دو جہاں حامی بیکساں
شاہ کون و مکاں وہ کہاں میں کہاں

سرور سروراں رہبر رہبراں
تاجدار شاہاں وہ کہاں میں کہاں

ان کی خوشبو سے مہکے چمن در چمن
تذکرے آپ کے انجمن انجمن

چاندنی چاندنی تاروں کی روشنی
ان کے رخ سے عیاں وہ کہاں میں کہاں

کس طرح کہاں سے کروں ابتدا
ان کے اوصاف کی ہے کہاں انتہا

ان کا رتبہ ہے کیا خود ہی جانے خدا
کیا کروں میں بیاں وہ کہاں میں کہاں

وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا یہاں
ان کے ہونے سے ہے سب کا نشاں

یہ زمین و آسماں یہ مکان لامکاں
سارے ان کے مکاں وہ کہاں میں کہاں

عمر گزرے میری ذکر سرکار میں
جاؤں ان کے ظہور کی جو دربار میں

آخری سانس لوں نعت پڑھتا رہوں
ختم ہو گی یہاں وہ کہاں میں کہاں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ — کہ ہے عرشِ حق زیر سایہ محمد ﷺ
خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم — خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ
دم نزع جاری ہو میری زباں — محمد ﷺ محمد ﷺ خدائے محمد ﷺ
عصائے کلیم اژدہائے غضب تھا — گروں کا سہارا عصائے محمد ﷺ
میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت — یہ آن خدا وہ خدائے محمد ﷺ
رضاؔ پل سے اب وجد کرتے گزریئے — کہ رب سلم صدائے محمد ﷺ
عجب کی جا ہے کہ فردوس اعلیٰ — بنائے خدا اور بسائے محمد ﷺ
تماشا تو دیکھو کہ دوزخ کی آتش — لگائے خدا اور بجھائے محمد ﷺ

☆☆☆☆☆

زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا نہیں ہوتا — محمد ﷺ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا
محبت کملی والے سے وہ جذبہ ہے سنو لوگو — یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا
نبی ﷺ کے پاک لنگر پر جو پلتے ہیں کبھی — انکی زبان میلی نہیں ہوتی سخن میلا نہیں ہوتا
گلوں کو چوم لیتے ہیں سحر نم شبنمی قطرے — نبیؐ کی نعت سن لے تو چمن میلا نہیں ہوتا
جو نام مصطفیٰؐ چومے نہیں دکھتی کبھی آنکھیں — پہن لے جو پیار ان کا بدن میلا نہیں ہوتا
تاجوری میں جو رکھا ہے سیاہی آ ہی جاتی ہے — بٹے جو نام پہ ان کے وہ دھن میلا نہیں ہوتا
میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصرؔ یہ دعویٰ ہے — ثنائے مصطفیٰؐ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

زندگی حقیقت میں اس نے پائی ہے
مصطفیٰ کے کوچے میں جس کو موت آئی ہے

مجھ کو میرے مرشد نے جو بات یہ بتائی ہے
جو مصطفیٰ کا ہو جائے اسکی کل خدائی ہے

اس کی رب نے قسمت جگائی ہے
جس کو خواب میں صورت آپ نے دکھائی ہے

رکھ لیا بھرم تیرا آمنہ کے جائے نے
ناز کر حلیمہ تو، کہ تو مصطفیٰ ﷺ کی دائی ہے

ہوش مجھ کو ہارونؔ اب حشر تک نہ آئے گا
ساقی مدینہ ﷺ نے کچھ ایسی پلائی ہے

☆☆☆☆☆

سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبیؐ
سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبیؐ

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبیؐ
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبیؐ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبیؐ

خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبیؐ

جس کے تلووں کا دھون ہے آب حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبیؐ

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی سے نکلا ہمارا نبیؐ

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبا نہ ڈوبے ہمارا نبیؐ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبیؐ

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبیؐ

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبیؐ

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجیئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

ہے رخ مصطفےٰ صلّے علیٰ سبحان اللہ، سبحان اللہ

ولیل زلف، والضحےٰ چہرہ سبحان اللہ، سبحان اللہ

کالی کملی نبی والشّمس جبیں نہیں کوئی نہیں، کوئی ماہ جبیں

چاند چودھویں رات کا ہے طٰہٰ سبحان اللہ، سبحان اللہ

دانتوں کی چمک جیسے بجلی مکی مدنی نبی اللہ

مسکرا کے آقا دیو جلوہ دیکھا سبحان اللہ، سبحان اللہ

سخن شیریں بیاں کرے صفت جہاں خوش خلق نرالی مت پہ مہربان

لولاک لما ہے رب نے کہا سبحان اللہ، سبحان اللہ

ہے رخ مصطفےٰ چہرہ وجہ اللہ مصطفےٰ کا کلام ہے کلام اللہ

ہے دیدار نبی ﷺ جلوہ خدا سبحان اللہ، سبحان اللہ

سوہنا تاج شاہی سر پر سجا قاب قوسین ملے اوپر عرش علیٰ

مازاغ البصر دیکھا عین اللہ سبحان اللہ، سبحان اللہ

ہے امتِ محمد ﷺ خیر الامم پڑھکر دیکھو سہی قرآن ذرا

دونوں عالم میں ہے جس کا بول بالا سبحان اللہ، سبحان اللہ

آپ نور ہیں واللہ نور خدا و آلِ محمد کو ہو آقا ﷺ جلوہ عطا

تیری دید بھی آقا ﷺ دیدار خدا سبحان اللہ، سبحان اللہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے
اشک آنکھوں سے ہماری بہہ گئے

کب مدینے میں بلاؤ گے یا نبی ﷺ
سوچتے سوچتے ہم رہ گئے

قافلے سارے مدینے پہنچ گئے
ہائے حسرت ہم یہاں کیوں رہ گئے

ہے عبادت یاد تیری یا نبی ﷺ
نقش تیرے، میرے دل میں رہ گئے

خوش نصیبی ان کی جو پہنچ گئے
بدنصیبی ہے ہماری کہ ہم رہ گئے

کب لگاؤں گا میں سینے سے جالی پاک
دل کے ارماں دل میں رہ گئے

سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے
اشک آنکھوں سے ہماری بہہ گئے

☆☆☆☆☆

سوچتا ہوں وہ گھڑی کیا عجب گھڑی ہوگی
جب درِ نبیؐ پہ ہم سب کی حاضری ہوگی

آرزو ہے سینے میں گھر بنے مدینے میں
ہو کرم جو بندے پر بندہ پروری ہوگی

کبریا کے جلوؤں سے کیا سماں بندھا ہوگا
محفل نبی ﷺ جس دم عرش پہ سجی ہوگی

سوکھلیں گے اس کی رحمت کے دروازے
نعت مصطفیٰ ﷺ جس نے بھی سنی ہوگی

بات کیا ہے باد صبا اتنی کیوں معطر ہو
سبز سبز گنبد کو چوم کر چلی ہوگی

نام مصطفیٰ کی قسم پرسکوں ہوں میں اب تک
تم بھی نام لو ان کا گھر میں روشنی ہوگی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سرکار کی آمد مرحبا، دلدار کی آمد مرحبا منٹھار کی آمد مرحبا، رہبر کی آمد مرحبا

مبارک ہو حبیب رب اکبر آنے والا ہے مبارک ہو انبیا کا افسر آنے والا ہے

مرحبایا مصطفےٰ ﷺ، مرحبایا مصطفےٰ ﷺ

مبارک ہو بدنصیبوں کو مبارک ہو غریبوں کو جہاں میں بے بسوں کا سایہ آنے والا ہے

مرحبایا مصطفےٰ ﷺ، مرحبایا مصطفےٰ ﷺ

مبارک ہو تجھ کو حلیمہ سعدیہؓ تجھ کو مبارک تیری گود میں کل عالم کا سردار آنے والا ہے

مرحبایا مصطفےٰ ﷺ، مرحبایا مصطفےٰ ﷺ

اٹھاؤ سبز پرچم اور چلو سب آمنہؓ کے گھر آج لٹانے رحمتیں حق کا پیغمبر آنے والا ہے

مرحبایا مصطفےٰ ﷺ، مرحبایا مصطفےٰ ﷺ

☆☆☆☆☆

شاہ مدینہ طیبہ کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے آباد عالم تیرے کرم سے

باقی ہر اک شئے ہے نقشِ خیالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

تیرے لئے ہی دنیا بنی ہے نیلے فلک کی چادر تنی ہے

تو اگر نہ ہوتا تو دنیا تھی خالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

قدموں میں تیرے عرش بریں ہے تجھ سا جہاں میں کوئی نہیں ہے

کاندھے پر پھر بھی کملی ہے کالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

Marfat.com

مذہب ہے تیرا سب کی بھلائی مسلک ہے تیرا مشکل کشائی

دیکھ اپنی امت کی خستہ حالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

ہے نور تیرا شمس و قمر میں تیرے لبوں کی سرخی سحر میں

پھولوں نے تیری خوشبو چرا لی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

تو نے جہاں کی محفل سجائی تاریکیوں میں شمع جلائی

ہر سمت چھائی رات کالی سارے نبی تیرے در کے سوالی

شاہ مدینہ شاہ مدینہ

☆☆☆☆☆

صلے علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد — صلے علیٰ شفیعنا صلِ علیٰ محمد

وردِ زباں پہ رکھ دیا — عقدہ کشا ہے یہ دعا

صلے علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد — صلے علیٰ شفیعنا صلِ علیٰ محمد

ہوگا جس گھڑی حساب — پیش کروں گا میں شتاب

عشق جنابِ مصطفےٰ — صلے علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد

صلے علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد — صلے علیٰ شفیعنا صلِ علیٰ محمد

دل کی سیاہی دور ہو — سینہ صفا پر نور ہو

جس کا وظیفہ ہو گیا — صلے علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد

صلے علیٰ نبینا صلِ علیٰ محمد — صلے علیٰ شفیعنا صلِ علیٰ محمد

شکرِ خدا محمدی — ہم کو بنایا امتی

Marfat.com

اور کس کو ملا یہ مرتبہ — صلے علیٰ نبینا صل علیٰ محمد
صلے علیٰ نبینا صل علیٰ محمد — صلے علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد
عطر و گلاب سے منہ کو دھو — حب نبی کی دل میں ہو
ہر دم زباں سے یوں کہو — صلے علیٰ نبینا صل علیٰ محمد
صلے علیٰ نبینا صل علیٰ محمد — صلے علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد

☆☆☆☆☆

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو — محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

جو چاہے سزا دینا محبوب ﷺ کے دربانو — اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو
مشکل ہے اگر میرا طیبہ میں ابھی جانا — اے باد صبا میری آہوں کو تو جانے دو
گنبد خضریٰ کی زیارت سے مجھے روکنے والو — اللہ کے پیارے کو کچھ حال سنانے دو
اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے نہ پائے — آقا ﷺ کے لئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو
میں تیری زیارت کے قابل تو نہیں مانا — یادوں کو شہا اپنے خوابوں میں سجانے دو
آقا ﷺ کے لئے ایسے الفاظ کہاں صائمؔ — اشکوں کی زبانی اب اک نعت سنانے دو

☆☆☆☆☆

عاصیو کرنا نہ غم آقا ﷺ رکھ لیں گے بھرم — اُن ﷺ کے دربار پہ چلو تم بڑھا کے قدم

کملی کاندھے پہ دھری جھولی منگتوں کی بھری — کیوں نہ پڑھیں صلے علیٰ سوہنے احمد ﷺ کا کرم
ہے جو خالق کی رضا اصل میں تیری ادا — غم نہ کر تو ذرا آ گئے شاہ امم ﷺ
اے میرے سرور دین آپ سا کوئی نہیں حسیں — دونوں عالم میں نہیں حسن یوسفؑ کی قسم
عاصیؔ عرض کرے آپ کے قدموں میں مرے — دیکھ لے روضہ آپ کا پھر ہی نکلے مرا دم

☆☆☆☆☆

Marfat.com

عجب رنگ پہ ہے بہار مدینہ کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ

مبارک رہے عندلیبو تمہیں گل ہمیں گل سے بہتر ہے خار مدینہ

ملائیک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی شب و روز خاک مزار مدینہ

رہیں ان کے جلوے بسیں انکے جلوے میرا دل بنے یادگار مدینہ

میری خاک یارب نہ برباد جائے پس مرگ کردے غبار مدینہ

جدھر دیکھئے باغ جنت کھلا ہے نظر میں ہے نقش و نگار مدینہ

شرف جن کو حاصل ہوا انبیا کا وہی ہیں حسنؔ افتخار مدینہ

☆☆☆☆☆

فلک کے نظارو زمین کی بہارو
سب خوشیاں مناؤ حضور ﷺ آگئے ہیں

اٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو
خبر یہ سناؤ حضور ﷺ آگئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا
وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا

ارے بادشاہو اے کجکلاہو
نگاہیں جھکاؤ حضور ﷺ آگئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا
اجالا اجالا سویرا سویرا

حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی
میرے گھر میں آؤ حضور ﷺ آگئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے
فضاؤں میں نغمات صلے علیٰ کے

درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے
غلامو سجاؤ حضور ﷺ آگئے ہیں

سماں ہے ثناء حبیب خدا کا
یہ میلاد ہے سرور انبیا ﷺ کا

نبی ﷺ کے گداؤ سب ایک دوسرے کو
گلے سے لگاؤ حضور ﷺ آگئے ہیں

کہاں میں ظہوریؔ کہاں انکی باتیں
کرم ہی کرم یہ دن اور راتیں

جہاں پہ بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ
یہی کہتے جاؤ حضور ﷺ آگئے ہیں

Marfat.com

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہئے
مل گئے مصطفیٰ ﷺ اور کیا چاہئے

دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہے
اسکو روزِ جزا اور کیا چاہئے

سبز گنبد نگاہوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہئے

بھیک کے ساتھ ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہئے

یہ جبیں اور ریاض الجناں کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہئے

ہے سکندر ثناء خواں شاہ امم ﷺ
عزت و مرتبہ اور کیا چاہئے

☆☆☆☆☆

قطرہ مانگے جو کوئی تو اسے دریا دے
مجھ کو کچھ اور نہ دے اپنی تمنا دے دے

وہ جو آسودگی چاہیں انہیں آسودہ کر
بے قراری کی لطافت مجھے تنہا دے دے

میں اس اعزاز کے لائق تو نہیں ہوں لیکن
مجھ کو ہمسائیگی گنبد خضریٰ دے دے

غم تو اس دور کی قسمت میں لکھیں ہیں مگر
مجھ کو ہر غم سے نمٹ لینے کا یارا دے دے

تب سمیٹوں میں تیرے ابر کرم کے موتی
میرے دامن کو جو تو وسعت صحرا دے دے

تیری رحمت کا اعجاز نہیں تو کیا ہے
قدم اٹھیں تو زمانہ مجھے رستہ دے دے

جب بھی تھک جائے محبت کی مسافت میں ندیم
تب تیرا حسن بڑھے اور سنبھالا دے دے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

قربان میں انکی بخشش پہ کہ مقصد بھی زباں پہ آیا نہیں
بن مانگے دیا اور اتنا دیا کہ دامن میں ہمارے سمایا نہیں

آواز کرم دیتا ہی رہا تھک ہار گئے لینے والے
منگتوں کی ہمیشہ لاج رکھی محروم کبھی لوٹایا نہیں

ایمان ملا ان کے صدقے قرآن ملا ان کے صدقے
رحمان ملا انکے صدقے وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

وہ رحمت کیسی ہے یارو مفہوم سمجھ لو رحمت کا
اس کو بھی گلے سے لگایا جسے اپنا کسی نے بنایا نہیں

بس غار حرا کی خلوت ہو یا جلوت قربت
سرکار نے امت کو اپنی رکھا ہے یاد بھلایا نہیں

شفقت کا بھرم بھی تم سے ہے رحمت کا بھرم بھی تم سے
ٹھکرائے ہوئے انسانوں کو تم نے تو کبھی ٹھکرایا نہیں

اس محسن اعظم کے یوں تو خالد پہ ہزاروں احسان ہیں
قربان مگر اس احسان پہ کہ احسان بھی تو جتلایا نہیں

☆☆☆☆☆

کرم آج بالائے بام آگیا ہے
زباں پہ محمد ﷺ کا نام آگیا ہے

جہاں چھڑ گیا ذکر شاہِ مدینہ ﷺ
لبوں پہ درود و سلام آگیا ہے

میرے پاس کچھ بھی نہ تھا روزِ محشر
نبی ﷺ کا وسیلہ کام آگیا ہے

درودوں کی بارش ہے کون و مکاں میں
کہ آج انبیاؑ کا امام آگیا ہے

مزاتب ہے کہ سرکار محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آگیا ہے

Marfat.com

کرم مانگتے ہیں دعا مانگتے ہیں / مدینے کو جائیں دعا مانگتے ہیں

مدینے کے والی مدینے بلا لو / مدینے میں تھوڑی جگہ مانگتے ہیں

ہے شہر مدینہ دو عالم سے پیارا / جو مسکن بنا حبیب خدا ﷺ کا

ہیں اہل مدینہ ہمیں جان سے پیارے / مدینہ مدینہ سدا مانگتے ہیں

جلاتی ہیں فرقت کی کالی گھٹائیں / رعناتی ہیں طیبہ کی رنگین فضائیں

دل مضطرب کو کہاں چین آئے / مدینہ کی ٹھنڈی ہوا مانگتے ہیں

نبیوں کے دولہا حبیب خدا ہیں / وہ امتوں کے پیشوا ہیں

زمانے میں انکی محبت عطا ہو / پس مرگ ان کی شفاعطا مانگتے ہیں

کلام خدا ہے کلام محمد ﷺ / سلام خدا ہے سلام محمد ﷺ

محمدؐ کی صورت میں حق جلوہ گر ہے / محمد ﷺ محمد ﷺ خدا مانگتے ہیں

الٰہی یہ طاہر ہے فردیگانہ / ہے بندہ تیرا نبی ﷺ کا دیوانہ

دیوانے چلے ہیں جو طاہر کے ہمراہ / نگاہ حبیب خدا ﷺ مانگتے ہیں

تیرے آستانہ پہ جو کوئی جارہا ہے / وہ اپنے مقدر کو چمکا رہا ہے

الٰہی دِکھادے جیلانی کو طیبہ / مدینے میں ہم گھومنا مانگتے ہیں

☆☆☆☆☆

کملی والے تو طلب سے سوا دیتے ہیں / آئے منگتا تو وہ سلطان بنا دیتے ہیں

دیکھے کوئی تو صدا دے کے میرے آقا کو / پل میں بگڑی ہوئی تقدیر بنا دیتے ہیں

کوئی آجائے گر جرموں پہ نادم ہو کر / کملی والے اسے کملی میں چھپا لیتے ہیں

یاد کرے جو کوئی دل میں میرے آقا کو / طیبہ والے اسے طیبہ میں بلا لیتے ہیں

خلق ایسا تو کسی اور نے پایا نہیں / دشمن آجائے تو چادر بھی بچھا دیتے ہیں

Marfat.com

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ منگتا تیرا　　اس کی دولت ہے فقط نقش پا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا　　میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

دستگیری میری تنہائی میں تو نے ہی تو کی　　میں تو مرجاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

اک بار اور بھی طیبہ سے فلسطین میں آ　　رستہ دیکھتی ہے پھر مسجد اقصیٰ تیرا

اب بھی ظلمات فروشوں کو گلہ ہے تجھ سے　　رات باقی تھی کہ سورج نکل آیا تیرا

مشرق و مغرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کو　　نکہتیں بانٹتی ہیں آج بھی صحرا تیرا

پورے قد سے کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم　　مجھ کو جھکنے نہیں دیتا سہارا تیرا

کچھ نہیں سوجھتا جب پیاس کی شدت سے مجھے　　چھلک اٹھتا ہے میری روح میں سپنا تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال　　جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

☆☆☆☆☆

کھلا ہے سبھی کے لئے باب رحمت　　وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ اعلیٰ

مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی　　قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

میں پہلے پہل جب مدینے گیا تھا　　تو تھی دل کی حالت تڑپ جانے والی

وہ دربار سچ مچ میرے سامنے تھا　　ابھی تک تصور تھا جس کا خیالی

میں ایک ہاتھ سے دل سنبھالے ہوئے تھا　　تو تھی دوسرے ہاتھ میں روضے کی جالی

دعا کے لئے ہاتھ اٹھتے تو کیسے　　نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی

جو پوچھا ہے تم نے کہ میں نذر کرنے کو　　کیا لے گیا تھا تو تفصیل سے سن لو

تھا نعتوں کا اک ہار اشکوں کے موتی　　درودوں کے گجرے سلاموں کی ڈالی

کھلا ہے سبھی کے لئے باب رحمت　　وہاں کوئی رتبے میں ادنیٰ نہ عالی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کرم کی اک نظر ہم پہ خدارا یا رسول اللہ ﷺ

تم ہی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہ ﷺ

بنے بگڑی ہماری بھی ہم ہیں قسمت کے ماروں میں
تمہیں امت ہے پیاری اور تم اللہ کے پیاروں میں
بچا لو ٹوٹنے سے دل ہمارا یا رسول اللہ ﷺ

غریبوں کے ہیں داتا بے کسوں کے آپ والی ہیں
محبت آپ کی ہے دل میں اور ہاتھ خالی ہیں
تمہی ہو بے کسوں کا سہارا یا رسول اللہ ﷺ

پکارا ہے آپ کو یا نبی ہم قسمت کے ماروں نے
آپؐ کے در پہ آ کے بھیک مانگی ہے بادشاہوں نے
ادھر بھی ہو اپنی رحمت کا اشارہ یا رسول اللہ ﷺ

☆☆☆☆☆

کرم وہ کرتے گئے جدھر جدھر بھی گئے — کسی نے مانگا نہ مانگا وہ جھولیاں بھرتے گئے

میں انکے در کی غلامی پہ کیوں نہ ناز کروں — سہارا ان کا رہا اور دن میرے گزرتے گئے
آپ کے روضہ اقدس کو جان کر کعبہ — نیاز مند تیرے سجدے پہ سجدے کرتے گئے
یہ انکی بندہ نوازی کا ہے کرشمہ — میرے نصیب تھے بگڑے مگر سنورتے گئے
محمد ﷺ عربی کے کرم کے کیا کہنے — شب معراج بھی امت کو یاد کرتے گئے
نگاہ ناز سے کرتے گئے مسیحائی — ڈبویا لاکھ غموں نے مگر ابھرتے گئے
جدھر جدھر سے بھی جس سمت سے بھی نبی گزرے — بشرِ نور سے سب راستے بکھرتے گئے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کملی والے کو جس نے پکارا نہیں　　اس کا روزِ حشر کو گزارہ نہیں

جس نے وقتِ علم تجھ کو یاد کیا　　ہر مصیبت سے وہ مبرا ہوا
تیری رحمت کا کوئی کنارہ نہیں　　کملی والے کو جس نے پکارا نہیں
تو ہے پیکرِ نورِ خدا یا حبیب　　نور مانا نہ جس نے وہ ہے بدنصیب
نورا بلیس نے بھی پکارا نہیں　　اس کا روزِ حشر گزارہ نہیں
تیری رحمت کے چشمے ہیں چاروں طرف　　ہم پہ کیجئے رحم کی اک نظر
تیری رحمت کا کوئی کنارہ نہیں　　کملی والے کو جس نے پکارا نہیں

☆☆☆☆☆

کیا کیا بتاؤں کیا ہے سرکار کی گلی میں　　ہر مرض کی دوا ہے سرکار کی گلی میں

آؤ گنہگارو میرے نبی ﷺ کے در پر　　تمہیں ڈھونڈتی شفا ہے سرکار کی گلی میں
آیا سوالی جو بھی، خالی کبھی لوٹا نہیں　　بن مانگے مل رہا ہے سرکار کی گلی میں
ذرا غور سے تو دیکھو سردار قدسیوں کا　　بن کے کھڑا گدا ہے سرکار کی گلی میں
عرشی بھی آرہے ہیں فرشی بھی آرہے ہیں　　میلا لگا ہوا ہے سرکار ﷺ کی گلی میں
وہ کربلا میں پہنچا دین نبی ﷺ کی خاطر　　نازوں سے جو پلا ہے سرکار کی گلی میں
دل میں نبی کی یادیں لب پہ نبی کی نعتیں　　جائیں گے ایک دن ہم بھی سرکار کی گلی میں
وقت نزع جب آئے سب کہہ رہے ہوں　　کہ مستانہ مرگیا ہے سرکار کی گلی میں

☆☆☆☆☆

کملی والے میں قربان تیرے نام پر　　سب کی بگڑی بنانا تیرا کام ہے

ٹھوکریں کھا کے گرنا میرا کام ہے　　ہر قدم پہ اٹھانا تیرا کام ہے
ساقیا جان قربان تیرے نام پر　　ہو نگاہِ کرم اپنے خدام پر

Marfat.com

چھوڑ دی میں نے کشتی تیرے نام پر
اب کنارے لگانا تیرا کام ہے
ظلم جانوں پر جب بے بہا کر لئے
جرم عصیاں شاہا حد سے بڑھ گئے
تیرے مجرم تیرے در پہ حاضر ہوئے
اب انہیں بخشوانا تیرا کام ہے
پوری سرکار ﷺ سب کی تمنا کرو
ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو
دور طیبہ سے روتے تڑپتے ہم
ان کو در پہ بلانا تیرا کام ہے
تو نے قطروں کو دیکھا گوہر کر دیا
تو نے ذروں کو دیکھا تو زر کر دیا
تو نے حبشی کو رشکِ قمر کر دیا
الٹا سورج پھرانا تیرا کام ہے
فیض جاری تیرا تا قیامت رہے
تیری نبیوں پہ قائم امامت رہے
تیری چوکھٹ ہمیشہ سلامت رہے
کنزِ رحمت لٹانا تیرا کام ہے
کس سے جا کر شاہا دل کی حالت کہیں
کس سے جا کر یہ فریاد صائم کریں
تیری نعتیں سنانا میرا کام ہے
میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے

☆☆☆☆☆

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہیں سے مانگیں تم ہی دو گے تمہارے در سے لو لگی ہے
تجلیوں کے کفیل تم ہو مراد قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو اک آسرا یہی ہے

Marfat.com

عطا کیا مجھ کو دردِ الفت یہ کب تھی اس پرخطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور کی بندہ پروری ہے
بشیر کہیے نذیر کہیے انہیں سراج منیر کہیے
جو سر بہ سر ہے کلام ربی وہ میرے آقا ﷺ کی زندگی ہے
انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضور ہی ہے
یہی ہے خالد اساس رحمت یہی ہے خالد بنائے رحمت
نبی ﷺ کا عرفان زندگی ہے نبی ﷺ کا عرفان بندگی ہے

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں — **تو ساری زندگی کر دوں بسر طیبہ کی گلیوں میں**

ہوائیں رحمت حق کی وہاں چلتی ہیں شب و روز — برستا نور ہے شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں
جدھر دیکھی اسی شمس الضحٰے کی روشنی دیکھی — جمال مصطفےٰ ﷺ نظر آیا طیبہ کی گلیوں میں
محمد مصطفےٰ ﷺ کے عشق میں ہر آنکھ پرنم ہے — یہ دیکھا ہے محبت کا اثر طیبہ کی گلیوں میں
درود ان پر سلام ان پر سلام ان پر درود ان پر — وظیفہ ہو یہی شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں
فرشتے بھی ادب سے سر جھکائے ہیں وہاں راشدؔ — میری بھی کیوں نہ جھک جائے نظر طیبہ کی گلیوں میں

☆☆☆☆☆

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب — **گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب**

عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ — ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب
شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام — میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب
تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے — عقل غیاب و جستجو عشقِ حضور و اضطراب
شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود — فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب

Marfat.com

لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں

یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے آقا ﷺ تشریف لائے ہوئے ہیں

جن کی خاطر یہ عالم بنایا اپنے گھر جن کو رب نے بلایا

اے حلیمہ تیرا یہ مقدر وہ تیرے گھر میں آئے ہوئے ہیں

عقل والے زمیں پر ہیں ششدر چاند ٹکڑے ہوا ہے فلک پر

ساری دنیا ہے محو نظارہ آپ ﷺ انگلی اٹھائے ہوئے ہیں

کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے مانوں یہ ممکن نہیں ہے

اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا ہے وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں

نام نبیوں کے بے شک بڑے ہیں عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں

مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں

☆☆☆☆☆

لیا جب میں نے یہ نام محمد ﷺ بڑا لطف آیا سویرے سویرے

اٹھو خوش نصیبوں چلو سوئے مسجد کسی نے پکارا ہے اللہ اکبر

چلو چل کے مانگیں دعائیں عبادت کا ویلا سویرے سویرے

نماز محبت نیاز خدا ہے کہتا کملی والا میرا مصطفیٰ ﷺ ہے

ہوتے ہیں تارے تہجد کے ویلے عبادت کا ویلا سویرے سویرے

عرش پر گئے جب اندھیرے اندھیرے اللہ کہدا آجا محبوب میرے

سارے خزانے حوالے ہیں تیرے تو بخشش لٹا جا سویرے سویرے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

میرے نبیؐ سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا

دونوں جہاں میں انکا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں

اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

فکر نہیں ہے ہم کو کچھ بھی دکھ کی دھوپ کڑی تو کیا

ہم پہ ان کے فضل کا سایہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو گستاخِ نبی ﷺ کو غیرت مسلم زندہ ہے

دین پر مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

☆☆☆☆☆

مانگتے ہیں کرم ان کا سدا مانگ رہے ہیں ۔۔۔ دن رات مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں

کم مانگ رہے ہیں نہ سوا مانگ رہے ہیں ۔۔۔ جیسا غنی ہے ویسی عطا مانگ رہے ہیں

ہر نعمت کونین ہے دامن میں ہمارے ۔۔۔ ہم صدقہ محبوب خدا مانگ رہے ہیں

یوں کھو گئے سرکار کے لطف و کرم میں ۔۔۔ یہ بھی تو نہیں ہوش رہا کہ کیا مانگ رہے ہیں

سرکار کا صدقہ میری سرکار کا صدقہ ۔۔۔ محتاج و غنی شاہ و گدا سبھی مانگ رہے ہیں

اب لاج تیرے ہاتھ میں ہے اے رحمت کونین ۔۔۔ مدفن کو مدینے میں جگہ مانگ رہے ہیں

اسرار کرم کے فقط ان پر ہی کھلتے ہیں ۔۔۔ جو تیرے وسیلے سے دعا مانگ رہے ہیں

اے درد محبت ابھی کچھ اور فزوں ہو ۔۔۔ دیوانے تیرے تڑپنے کی دعا مانگ رہے ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے — بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے مدینے والوں کی یہ بات — زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے
یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز — سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے
دور رہ کے بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے — میں یہاں رہوں اور میری جان مدینے میں رہے
کتنی پیاری ہے یہ محبوب نوازی کی مثال — آپؐ مکے میں ہو اور قلمدان مدینے میں رہے
چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم — آ رہا ہوں میں بھی میرا سامان مدینے میں رہے
اللہ اللہ سرفرازی صحرائے حجاز — ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے
ان کی شفقت غم کونین بھلا دیتی ہے — جتنے دن بھی آپ کا مہمان مدینے میں رہے

☆☆☆☆☆

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے — مے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

میری آنکھوں میں سمانا مدنی مدینے والے — میرے دل کو بھی بسانا مدنی مدینے والے
تیری جب کہ دید ہوگی تبھی میری عید ہوگی — میرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے
میرے سبھی عزیز چھوٹے سبھی یار بھی تو روٹھے — کہیں تم نہ روٹھ جانا مدنی مدینے والے
گھپ اندھیری قبر میں جب مجھ کو تنہا چھوڑ جائیں — میری قبر میں جگمگانا مدنی مدینے والے
میری آنے والی نسلیں تیرے عشق میں ہی مچلیں — انھیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والے
میں اگرچہ ہوں کمینہ تیرا دور ہے مدینہ — مجھے پاس تم بلانا مدنی مدینے والے
کبھی جو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور کا پانی — تیرا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے
یہ مریض مر رہا ہے تیرے ہاتھ میں شفاء ہے — اے طبیب جلد آنا مدنی مدینے والے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

محبت غیر سے میری چھڑا دو یا رسول اللہ ﷺ
مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لو یا رسول اللہ ﷺ

لگا تکیہ گنا ہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مجھے اس خواب غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ ﷺ

پڑا ہوں قہر دریا میں بھنور میں کھاتا ہوں چکر
کنارے لطف سے مجھ کو لگا دو یا رسول اللہ ﷺ

اندھیری قبر میں مجھ کو اکیلا چھوڑ جائیں گے
وہاں ہو آپ کے فضل سے اجالا یا رسول اللہ ﷺ

بڑی قسمت ہماری ہے کہ ملت ہم تمہاری ہیں
بھروسہ دین و دنیا میں تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

یہی ہے آرزو دل میں پڑھوں تیرے نام کی تسبیح
کروں کچھ کام دنیا میں جو سارا یا رسول اللہ ﷺ

خدا مجھ کو مدینہ میں جو لے جاوے تو بہتر ہے
کہ روضہ آ کے دیکھوں میں تمہارا یا رسول اللہ ﷺ

حسینؓ پیر ہے میرا کے جس کی ملت بیت اللہ
مسافر ہوں میں کعبہ کا دکھا دو یا رسول ﷺ

☆☆☆☆☆

محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
آتے وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم ﷺ کا میلا دمناتے ہیں

سرکار کی رحمت کا اندازہ نہیں ان کو
جو ہم کو جہنم سے دن رات ڈراتے ہیں

جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
انکو بھی میرے آقاؐ سینے سے لگاتے ہیں

دامان کریمی کی وسعت تو ذرا دیکھو
مجھ جیسے نکمے کو کملی میں چھپاتے ہیں

جو شاہ مدینہ ﷺ کو لجپال سمجھتے ہیں
دامان طلب بھر کر وہ محفل سے جاتے ہیں

اس آس پہ جیتا ہوں کہہ دے کوئی آ کر
چل تجھ کو مدینے میں سرکار بلاتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مجھے طیبہ میں لے جاؤ مدینہ یاد آیا ہے
میرے آقا ﷺ کو بلواؤ مدینہ یاد آیا ہے

تیری محفل سجاتا ہوں تیرے میں گیت گاتا ہوں
سر محفل چلے آؤ مدینہ یاد آیا ہے

میری میت کو لے جانا مدینہ پاک میں یارو
مجھے طیبہ میں دفناؤ مدینہ یاد آیا ہے

گنہگاروں، سیاہ کاروں، خطا کاروں کے آقا ہو
نہ جیلانی کو ٹھکراؤ مدینہ یاد آیا ہے

یہ طاہر دیوانہ تیری امت کا خادم ہے
مشن اس کا بھی پھیلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

☆☆☆☆☆

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ دم لرزیدہ لرزیدہ

چلا ہوں اک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر درزیدہ درزیدہ

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ، فضا سنجیدہ سنجیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

☆☆☆☆☆

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کے آقا ﷺ دو عالم کے مولا
تیرے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے

جہاں دونوں عالم ہیں محو تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

محمد ﷺ کی باتیں محمد ﷺ کی سیرت
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے

پہنچ جائیں بہزاؔد جب ہم مدینہ
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مرحبا مرحبا یانبی ﷺ یانبی ﷺ

میں فدا آپ پہ والضحیٰ والقمر
رب کی قرآن میں جتنی آیات ہیں
مرحبا مرحبا یانبی ﷺ یانبی ﷺ
قد ہے سرو چمن لب ہیں لعل یمن
آپ کے دانت ہیں موتیوں کی لڑی
آپ کے حسن کا ذکر جاری ہوا
رقص میں وجد میں آسمان وزمیں
آپ کا امی لقب آپ کا اعلیٰ نصب
ہر کرن ہر کلی موج در موج ہے
آپ سب سے حسیں یاشفیع المزنبیں
جب ہوئی یانبی ﷺ آپ کی جلوہ گری
مرحبا مرحبا یانبی ﷺ یانبی ﷺ
دو جہاں میں آپ کے دم سے ہے زندگی
میری خوش قسمتی میں آپ کا امتی

سیدی ہاشمی یانبی ﷺ یانبی ﷺ

آپ کی ہے قسم حق نے کہا والعصر
سر سے پاؤں تک سب صفات ہیں
سیدی ہاشمی یانبی ﷺ یانبی ﷺ
سرخ ڈورے ہیں آنکھوں میں مست نین ہیں
مسکراہٹ آپکی ہے اداؤں بھری
مستیوں کا سماں ایسا طاری ہوا
مرحبا مرحبا یانبی ﷺ یانبی ﷺ
آپ کے معجزے ہیں ان گنت اور عجب
مرحبا مرحبا یانبی ﷺ یانبی ﷺ
نظر رحمت اٹھی سب کی بگڑی بنی
ٹوٹ گئی سب کی جادوگری
چاند سورج کو آپ نے دی روشنی
ہر گھڑی یانبی ﷺ میری یہ بندگی
مرحبا مرحبا یانبی ﷺ یانبی ﷺ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ نظرِ کرم فرمائیں گے — اک دن ہم بھی مدینے جائیں گے

جاگ اٹھے گی قسمت میری — جب قدم ان کے میرے گھر آئیں گے
سو رہا ہوں اس امید پر — خواب میں میری قسمت جگائیں گے
سبز گنبد پر نظر جب جائے گی — کام بگڑے ہوئے بن جائیں گے
ساقیِ کوثر کرم فرمائیں گے — ہم پیئں گے اور وہ پلاتے جائیں گے
جی رہا ہوں اس امید پر — کشتی میری وہ پار لگائیں گے
شبیرؓ و شبرؓ اور جان فاطمہؓ — اپنے نانا سے ہمیں ملوائیں گے

☆☆☆☆☆

معراج کی رتیاں دھوم یہ تھی — اک راج دلارا آوت ہے

لولاک کا سہرا سر سوہت — وہ احمد پیارا آوت ہے
حوروں نے کہا بسم اللہ — غلماں نے پکارا الا اللہ
خود رب نے کہا ماشاء اللہ — محبوب ہمارا آوت ہے
جبرائیل امیں یہ کہتے چلے — اے عرشیو تمرے بھاگ جگے
یٰسین کی چمک دانتن میں — طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
والفجر کا جلوہ گالن میں — وہ عرش کا تارا آوت ہے
مازاغ کا کاجل نین بھرے — والشمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے
ہے میم کا گھونگھٹ سہرے تلے — وہ رب کا سنوارا آوت ہے
دھرتی سے اٹھا آفاق چڑھا — ممتازؔ یہ غل تھا چاروں طرف
لو حق سے ملنے صلِّ علیٰ — سردار ہمارا آوت ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

منگتوں کو سلطان بنایا میرے کملی والے نے
جب اپنا دربار سجایا میرے کملی والے نے

مال و زر کی بات نہیں یہ تو کرم کی باتیں ہیں
جس کو چاہا در پہ بلایا میرے کملی والے نے

جس کو حقارت سے دیکھا اور پھر منہ موڑ لیا
اس کو بھی سینے لگایا میرے کملی والے نے

جس پر اپنا رنگ چڑھایا میرے کملی والے نے
داتاؒ، فریدؒ اور خواجہؒ بنایا میرے کملی والے نے

گود میں لے کر دائی حلیمہؓ پیارے نبی سے کہتی تھی
آمنہؓ تیرا بھاگ جگایا میرے کملی والے نے

ان کا تصور کرتے کرتے نیند علیم جب آتی ہے
تو مجھ کو اپنا جلوہ دکھایا میرے کملی والے نے

☆☆☆☆☆

میرے آقا آئے جھومو میرے داتا آئے جھومو
پیارے آقا آئے جھومو سب کے داتا آئے جھومو

سب کے مولا آئے جھومو میرے یاور آئے جھومو
سب کے دلبر آئے جھومو میرے حامی آئے جھومو

عید میلاد النبی ﷺ ہے دل بڑا مسرور ہے
عید دیوانوں کی تو بارہ ربیع الاول نور ہے

اِس طرف جو نور ہے تو اُس طرف بھی نور ہے
ذرہ ذرہ سب جہانوں کا نور سے معمور ہے

آمد سرکار ﷺ سے ظلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمین میں کیا آسمان ہر طرف چھایا نور ہے

ہر ملک ہے شادماں خوش آج ہر اک حور ہے
ہاں مگر شیطان بمعہ رفقاء بڑا رنجور ہے

جشن عید میلاد النبیؐ ہے کیوں نہ جھومیں آج ہم
مسکراتی ہیں بہاریں سب فضا پرنور ہے

غم کے بادل چھٹ گئے ہر غم کا مارا جھوم اٹھا
آ گیا خوشیاں ماہِ ربیع النور ہے

خوب دیوانو پڑھو تم سب درود جھوم جھوم کر
آج آیا وہ جہاں میں جو سراپا نور ہے

آمنہؓ تجھ کو مبارک شاہ کے میلاد کی
تیرا آنگن نور بلکہ گھر کا گھر نور ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے
تیرے شہر میں آؤں تیری نعت پڑھتے پڑھتے

کسی چیز کی طلب ہے نہ آرزو ہے کوئی
تو نے اتنا بھر دیا کشکول بھرتے بھرتے

میرے سونے سونے گھر کو کبھی رونقیں عطا کر
میں دیوانہ ہو گیا ہوں تیری راہ تکتے تکتے

ہے زندگانی باقی یہ ارادہ کر لیا ہے
تیرے منکروں سے آقا میں مروں گا لڑتے لڑتے

عاجز کی حاضری ہو کبھی تیرے آستان پہ
کہ زمانہ ہو گیا ہے مجھے آہیں بھرتے بھرتے

☆☆☆☆☆

میرا دل تڑپ رہا میرا جل رہا ہے سینہ
یہ دوا ملے گی مجھ کو مجھے لے چلو مدینہ

دیدار مصطفیٰ کو آنکھیں ترس رہی ہیں
دشوار ہو گیا ہے ان کے بغیر جینا

میں سوچتا ہوں دل میں
میرے دل میں ہے مدینہ مجھے لے چلو مدینہ

شب و روز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم
میری پیاس کب بجھے گی میرے ساقیِ مدینہ

میرا دل تڑپ رہا میرا جل رہا ہے سینہ
یہ دوا ملے گی مجھ کو مجھے لے چلو مدینہ

☆☆☆☆☆

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود وسلام

جس کی رحمت نے ڈھانپا کونین کو
جس نے آ کے سنبھالا ہے دارین کو

جس کے دم سے ہیں دنیا میں رونقیں تمام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود وسلام

وہ ہی حسنؓ و حسینؓ چمن کے ہیں پھول
نورِ مولا علیؓ جانِ زہرا بتول

جن کے نانا رسولِ خدا ﷺ ذی مقام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود وسلام

وقت لائے خدا جائیں دربار پر
اور کھڑے ہو کے روضۂ سرکار پر

پیش مل کر کریں ہم درود و سلام
ان پہ لاکھوں کروڑوں درود وسلام

میٹھا میٹھا ہے میرے نبی جی ﷺ کا نام
میٹھا میٹھا ہے میرے محسن ﷺ کا نام

Marfat.com

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان بھی قربان جان مدینے والے

بھردے بھردے میرے آقا میری جھولی بھردے
اب نہ رکھ بے سروسامان مدینے والے

کُل کے مطلوب کا محبوب ہے، معشوق ہے تو
اللہ اللہ تیری شان مدینے والے

آڑے آتی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری بھی ہو مشکل آسان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا بے چین
پھر مدینے کا ہے ارمان مدینے والے

آقا تیرا در چھوڑ کے جاؤں تو کدھر جاؤں
میرے آقا ﷺ میرے سلطان مدینے والے

سگِ طیبہ مجھے کہہ کر پکاریں بے دم
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

لکھدے لکھدے میری قسمت میں مدینہ لکھدے
ہے تیری ملک میں قلمدان مدینے والے

☆☆☆☆☆

میری الفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے

میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھنچوں
میرا دین و دنیا مدینے میں ہے

عرش اعظم سے اونچی بڑی شان ہے
روضہ مصطفٰے ﷺ جس کی پہچان ہے

جس کا ہم پلہ کوئی محلّہ نہیں
ایک ایسا محلّہ مدینے میں ہے

مکہ میں عمرہ کرنا تھا سو کر لیا
جس قدر اس کا دم بھرنا تھا بھر لیا

اب مدینے سے دوری گوارا نہیں
عاشقوں کا تو کعبہ مدینے میں ہے

پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہیں
موت کیا زندگی کی بھی پرواہ نہیں

کاش اک بار سرکار مجھ سے کہیں
اب تیرا جینا مرنا مدینے میں ہے

جب نظر سوئے طیبہ روانہ ہوئی
ساتھ دل بھی گیا، ساتھ جاں بھی گئی

میں منیرؔ اب رہونگا یہاں کس لئے
میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میں مدینے چلا، میں مدینے چلا
پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا

ساقیا ے پلا میں مدینے چلا
مست و بے خود بنا میں مدینے چلا

کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا
جھومتا جھومتا میں مدینے چلا

کیا بتاؤں ملی دل کو کیسی خوشی
جب یہ سنا مژدہ میں مدینے چلا

پھر اجازت ملی جب یہ خبر سنی
دل میرا جھوم اٹھا میں مدینے چلا

مسکرانے لگی دل کی ہر اک کلی
غنچہ گل کھلا میں مدینے چلا

اے شجر، اے حجر تم بھی شمس و قمر
دیکھو دیکھو میں مدینے چلا

روح مضطر ٹھہر تو نکلنا اُدھر
کیسی جلدی بھی کیا ہے میں مدینے چلا

☆☆☆☆☆

میرے دل میں ہے یاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم
میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ

تاجدار حرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم سے
دل میرا بن گیا ہے مدینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم
اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم

مجھ خطا کار پر کس قدر ہیں
مہربان تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ کو طوفان کی موجوں کا کیا ڈر
یہ گزر جائیں گی رخ بدل کر

ناخدا ہیں میرے جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

ہر خطا پر میری چشم پوشی
ہر طلب پر عطاؤں کی بارش

مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں
مہرباں تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم

میرے دل میں ہے یاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم
میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ

تاجدار حرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم سے
دل میرا بن گیا ہے مدینہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے　　دو جہاں کے داتا ہیں اور سارا جگ سوالی ہے

خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے　　سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے

چاند کی طرح ان کو کہیں تو مجرم ہیں　　کیونکہ ان کی چوکھٹ پر چاند خود سوالی ہے

چھاؤں مہکی مہکی ہے دھوپ ٹھنڈی ٹھنڈی ہے　　شہر مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم تیری بات ہی نرالی ہے

بلال حبشیؓ ہو یا اویس قرنیؒ ہوں　　ان پر مرنے والوں کی ہر ادا نرالی ہے

ہر طرف مدینے میں بھیڑ ہے فقیروں کی　　ایک دینے والا ہے سارا جگ سوالی ہے

☆☆☆☆☆

میں سو جاؤں یا مصطفٰےؐ کہتے کہتے　　کھلے آنکھ صلے علیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا ہوا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم　　جو بیٹھوں تو صلے علیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہتے　　قضا آئے صلے علیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہتے

جئیں یا مصطفٰے یا مصطفٰے کہتے کہتے　　مریں تو صلے علیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہتے

وہ مالک ہے سب کا بخشے گا سب کو　　برا کہتے کہتے بھلا کہتے کہتے

پڑیں پر چھایاں لاکھ دشمن کے دل پر　　تھکوں نہ مصطفٰےؐ مصطفٰےؐ کہتے کہتے

اک آئینہ حق نما بن گیا ہے دل　　تیرے حسن کو حق نما کہتے کہتے

ہزاروں ہوئی مشکلیں میری آسان　　فقط اک مشکل کشا کہتے کہتے

وہ کہہ دیتے ہیں اک بار حافظ کو اچھا　　برا کہنے والے برا کہتے کہتے

میں والیل پڑھنے لگا بے خودی میں　　تیری زلف کا ماجرا کہتے کہتے

قیامت کو جب میں نے حضرت کو دیکھا　　لگا تڑپنے والضحیٰ کہتے کہتے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میرے آقا میرے لجپال مدینے والے
میرے حالات بدل ڈال مدینے والے

اپنی آنکھوں سے لگاؤں میں سنہری جالی
مجھ کو ہر سال بلوائیے مدینے والے

اپنے دکھ درد سناؤں میں کسے تیرے سوا
بن تیرے کون سنے حال مدینے والے

صدقہ حسنین کا بھر دو جھولی میری
مجھ کو کر دیجئے خوشحال مدینے والے

عیب محشر میں کہیں نہ کھلنے پائیں
رکھنا دامن میں بہر حال مدینے والے

☆☆☆☆☆

میں سجدہ کروں یا کہ دل کو سنبھالوں
محمد ﷺ صلے علیٰ کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے

اسی بے خودی میں کہیں کھو نہ جاؤں
تڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے

دو عالم کا داتا میرے سامنے ہے
کعبے کا کعبہ میرے سامنے ہے

ادا کیوں نہ فرض محبت کروں میں
خدا کی خدائی جھکی جا رہی ہے

گلے میں ہیں زلفیں تو نیچی نگاہیں
نظر چومتی ہے مدینے کی راہیں

فرشتے بھی بڑھ کر قدم لے رہے ہیں
محمد ﷺ صلے علیٰ کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے

فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقہ
نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ

ادھر بھی ہو نظر کرم یا محمد ﷺ
زمانے کی جھولی بھری جا رہی ہے

فرشتو سر راہ آنکھیں بچھاؤ
اٹھو بہر تعظیم سر کو جھکاؤ

خدا کہہ رہا ہے کہ میرے دلربا کی
وہ دیکھو سواری چلی آ رہی ہے

یہ فرمایا حق نے کہ پیارے محمد ﷺ
ہمارے ہو تم، ہم تمہارے محمد ﷺ

ہمیں اپنے جلوؤں میں اے کملی والے
تمہاری ہی صورت نظر آ رہی ہے

یہ جذبہ محبت ہے کہ رحمت خدا کی
ہے چوکھٹ میرے سامنے مصطفیٰ ﷺ کی

مجھے کیوں نہ ہو قسمت پہ ناز
محبت کہاں سے کہاں آ رہی ہے

Marfat.com

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلمدان گیا

دل وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہے
سر ہے وہ سر جو تیرے قربان گیا

اور تم پہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت نہ سہی
نجدیو کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان کی
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اف رے منکر یہ بڑا جوش تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

☆☆☆☆☆

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

جب تلک یہ چاند تارے جلملاتے جائیں
تب تلک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے

ان کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائیں گے
جبکہ حاسد بڑبڑاتے جائیں دل جلاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

نعت محبوبِ خدا سنتے سناتے جائیں گے
یارسول اللہ کا نعرہ ہم لگاتے جائیں گے

حشر تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے
مرحبا صلّے علیٰ کی دھوم مچاتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

چاروں طرف ہم دیئے گھی کے جلائیں گے
گھر تو گھر سارے محلے کو سجاتے جائیں گے

ہم ربیع النور میں جھنڈے ہرے لہرائیں گے
ساری گلیاں روشنی سے جگمگاتے جائیں گے

Marfat.com

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے / سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ / الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

صبح صادق ہوگئی سب آمنہ کے گھر چلیں / نور کی برسات ہوگی ہم نہاتے جائیں گے

ذکر میلاد مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا / جن کا کھاتے ہیں ان کے گیت گائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے / سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ / الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

حشر میں زیر نوائے حمد اے عطاؔر ہم / نعت سلطانِ مدینہ ہم گنگناتے جائیں گے

نعرہ محبوبؐ خدا ہم لگاتے جائیں گے / حشر تک جشن ولادت ہم مناتے جائیں گے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے / سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ / الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

☆☆☆☆☆

نام محمد ﷺ کتنا میٹھا لگتا ہے / پیارے نبی کا ذکر بھی ہم کو پیارا لگتا ہے

یادِ نبی ﷺ کا گلشن مہکا مہکا لگتا ہے / محفل میں موجود ہیں آقا ﷺ ایسا لگتا ہے

لب پہ نغمے صلی علیٰ کے ہاتھوں میں کشکول / دیکھو تو سرکار ﷺ کا منگتا کیسا لگتا ہے

آنکھوں میں مازاغ کا کجلا سر طٰہٰ کا تاج / کیسے کہوں وہ کملی والا ہم سا لگتا ہے

غوث، قطب، ابدال، قلندر سب انکے محتاج / میرا داتا ہر داتا کا داتا لگتا ہے

او ادنیٰ کی سیج سجی ہے عرش بریں پہ آج / حق کا دلارا باندھ کے سہرا، دولہا لگتا ہے

آؤ سنائیں اپنے نبی ﷺ کو اپنے من کی بات / انکے علاوہ کون نیازی اپنا لگتا ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نہ کہیں دور وہ منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے

جسے چاہے اسکو نواز دے یہ درِ حبیبؐ کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں

وہ ہیں مگر وہ کیا نہیں یہ محبّ و حبیب کی بات ہے

تجھے اے منوّر بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا

جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

جو نہ ہوتا تیرا جمال ہی تو جہاں تھا خواب و خیال میں

ماہ و مہر میں تیری روشنی ہوئی تجھ پہ ختم پیغمبری

نہ فصیل ہے نہ محل سرا تیرا فرش ہے وہی بوریا

تیرے جسم پہ اک قبا وہ بھی تار تار ہے جا بجا

تیری سادگی ہے کمالہٖ صلوا علیہ و آلہٖ

تو خلیل ہے تو کلیم ہے تو رؤف ہے تو رحیم ہے

تو حبیبِ رب کریم ہے تیری شان سب سے عظیم ہے

نہیں تیرا کوئی مثالہٖ صلوا علیہ و آلہٖ

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے میرا واسطہ

میری لاج رکھ لے میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

وہ مچل کے راہ میں بھٹک گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی

وہ کسی امیر کی شان تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی — نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

چاندنی میں ڈوبے ہوئے دو جہاں — کون جلوہ نما آج کی رات ہے
عرش پہ دھوم ہے فرش پہ دھوم ہے — ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے
پھر یہ شب آئے گی کس کو معلوم ہے — ہم پہ لطفِ خدا آج کی رات ہے
مومنو آج گنج سخا لوٹ لو — لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمتِ مصطفیٰ لوٹ لو — بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے
ابر رحمت ہیں آج چھائے ہوئے — آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمد ﷺ بھی تشریف لائے ہوئے — کس قدر جاں فزا آج کی رات ہے
مانگ لو مانگ لو چشم تر مانگ لو — دردِ دل اور حسن نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو — مانگنے کا مزا آج کی رات ہے
اِس طرف نور ہے اُس طرف نور ہے — سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے — مہک اٹھی ہے فضا آج کی رات ہے
وقت لائے خدا سب مدینے چلیں — لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب منزل کی جانب سفینے چلیں — میری صائم دعا آج کی رات ہے

☆☆☆☆☆

نعت پڑھتا رہوں نعت سنتا رہوں — آنکھ پرنم رہے دل مچلتا رہے

سوہنا نام محمد ﷺ زبان پہ رہے — ذکر ہوتا رہے سانس چلتا رہے
بے سہاروں کا کوئی سہارا نہیں — مصطفیٰ ﷺ کے سوا تو گزارہ نہیں
ان کی نظر کرم ہو تو کچھ غم نہیں — چاہے سارا زمانہ بدلتا رہے
عشق احمد ﷺ سی دنیا میں نعمت نہیں — مال و زر کی بھی کوئی حقیقت نہیں

Marfat.com

بادشاہوں سے بہتر بھکاری ہے وہ
ان کے در کے ٹکڑوں پہ جو پلتا رہے

کیا بھلا آسکیں گے زندگی کے مزے
دور رہ کر حبیب خدا ﷺ سے مجھے

اس کی حالت کروں تو کرون کیا بیاں
ہر گھڑی دل جو فرقت میں جلتا رہے

یہ دعا ہے سلامت سدا غم رہے
تا ابد رابطہ اس سے قائم رہے

آتش عشق ہر دم بھڑکتی رہے
خون روتا رہوں دل پگھلتا رہے

مصطفیٰ ﷺ کی نظر جس گھڑی ہو گئی
اس کی تقدیر کھوٹی کھری ہو گئی

اس کو ٹھکرائے سارا جہاں بھی اگر
گرنے والا پھر بھی سنبھلتا رہے

نجم کی اے خدا آرزو ہے یہی
عاشق زار کی آبرو ہے یہی

آخری وقت سر ان کے قدموں پہ ہو
دید ہوتی رہے دم نکلتا رہے

☆☆☆☆☆

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طورِ سینا
میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنو نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفیٰ ﷺ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو
میری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

میرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا المدد محمد ﷺ تو ابھر گیا سفینہ

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے خلیل دل سے نہ مٹے خیالِ احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا

فقیروں کا ملجا، غریبوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

خطا کار سے درگزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا

مفاسد کو زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شیر و شکر کرنے والا

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہ ء کیمیا ساتھ لایا

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا

عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی اک آن میں اس کی کایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا
اِدھر سے اُدھر مڑ گیا رخ ہوا کا

☆☆☆☆☆

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز جھلکنے والی تھی سب دنیا کے درباروں میں
گر ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزاروں میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں
جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا اور نکتہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اک کملی والے نے بتلا دیا چند اشاروں میں
ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ
ہم مرتبہ ہیں یاران نبی کچھ فرق نہیں ان چاروں میں
وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دکان فلسفہ سے
ڈھونڈنے سے ملے گی عاقل کو قرآن کے پاروں میں

Marfat.com

واہ کیا جود و کرم ہے شاہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محبّ میں نہیں میرا تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

فرش والے تیری شوکت کا کیا علو جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَک کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے تیرا ذکر ہے اونچا تیرا

انبیاء پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑہ تیرا
اصفیا جاتے ہیں سحر سے وہ ہے رستہ تیرا

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضؔا اس کو شفیع
جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

☆☆☆☆☆

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یونہی خوار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کا خار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کئے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ہر چراغ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدو گردِ غار پھرتے ہیں

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر
لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں

وردیاں بدلتے ہیں ہرکارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہیں جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں

Marfat.com

بائیں رستے نہ جا مسافر سن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں

نقش پہ کوئی چال ہے ظالم
جیسے خاصے بجار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضاؔ
تجھ سے کتّے ہزار پھرتے ہیں

☆☆☆☆☆

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضان محمد ﷺ ہے دن رات مدینے میں

پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ ہار درودوں کے ہیں زادِ سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار محمد ﷺ سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوریؔ
ہے جلوہ نما ہے سو وہ ذات مدینے میں

☆☆☆☆☆

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہو
اور یاد محمد ﷺ کی میرے دل میں بسی ہو

اے کاش میں بن جاؤں مدینے کا مسافر
پھر روتی ہوئی طیبہ کو بارات چلی ہو

پھر رحمت باری سے چلو سوئے مدینہ
اے کاش مقدر میں میرے مدینے کی گلی ہو

جب آؤں مدینے میں تو ہو چاک گریباں
آنکھوں سے برستی ہوئی اشکوں کی جھڑی ہو

اے کاش مدینے میں مجھے موت جو آئے
قدموں میں تیرے سر ہو اور میری روح چلی ہو

جب لے کر چلو سوئے گور غریباں کا جنازہ
کچھ خاک مدینے کی میرے منہ پہ پڑی ہو

آقا کا گدا ہوں میں اے جہنم تو بھی سن لے
وہ کیسے جلے گا جو غلام مدنی ﷺ ہو

جس وقت نکیرین میری قبر پہ آئیں
اس وقت میرے لب پہ سجی نعت نبی ﷺ ہو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ہم بھی مدینے جائیں گے آج نہیں تو کل سہی　　آقا ﷺ ہمیں بلائیں گے آج نہیں تو کل سہی

صلِّ علیٰ نبیِّنا صلِّ علیٰ محمد　　صلِّ علیٰ شفیعِنا صلِّ علیٰ محمد

گلیوں میں جھوم جھوم کر خاک مدینہ چوم کر　　نعت نبی سنائیں گے آج نہیں تو کل سہی

آقا ﷺ ہمیں بلائیں گے آج نہیں تو کل سہی　　صلِّ علیٰ نبیِّنا صلِّ علیٰ محمد

دیکھا جوان کو بانٹتے میں نے بھی بڑھ کر شوق سے　　دست عطا کے سامنے دست طلب بڑھا دیئے

آمد مصطفیٰ ہوئی روشن زمانہ ہو گیا　　جس کے حضور ﷺ ہو گئے اس کا زمانہ ہو گیا

حال دل سنائیں گے آج نہیں تو کل سہی　　بگڑی اپنی بنائیں گے آج نہیں تو کل سہی

آقا ہمیں بلائیں گے آج نہیں تو کل سہی　　صلِّ علیٰ نبیِّنا صلِّ علیٰ محمد

☆☆☆☆☆

ہم در آقا ﷺ پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں　　سچ بتا ناری دنیا تیرا کیا لیتے ہیں

پتھر وتم تو ہو پتھر مگر میرے آقا ﷺ　　تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں

اس کو آنکھوں پہ بٹھا لیتے ہیں دنیا والے　　جس کو محبوب خدا اپنا بنا لیتے ہیں

گنبدِ خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے　　دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت　　تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں

جب سے دیکھا ہے نیازیؔ وہ ریاض الجنہ　　ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزا لیتے ہیں

وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں　　جب بھی سرکار ﷺ کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں

یہ تو آقا ﷺ کی عنایت ہے کرم ہے انکا　　ہم جہاں چاہیں وہاں رنگ جما لیتے ہیں

غم کے ماروں کا طبیبو نہ کرو کوئی علاج　　ہم غمِ عشقِ نبی ﷺ سے ہی دوا لیتے ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو تو ایسی ہو

وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو تو ایسی ہو

اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اٹھتے ہیں
نبوت ہو تو ایسی ہو رسالت ہو تو ایسی ہو

بنا دیتے ہیں وہ سائل کو سکندر زمانے کا
کریمی ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی ہو

وہاں ملتی ہیں مجرم کو پناہیں بھی جزائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو

حسینؓ ابن علیؓ نے کربلا میں یہ کیا ثابت
رہے جاری جو نیزے پہ تلاوت ہو تو ایسی ہو

محمد ﷺ کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے
اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہو تو ایسی ہو

وہاں آسماں والے بھی آتے ہیں غلامانہ
حقیقت ہے یہی ناصر حکومت ہو تو ایسی ہو

☆☆☆☆☆

ہو نگاہ کرم یا محمد ﷺ تیرے بن میرا کوئی نہیں ہے

آقا اب تو مجھ کو مدینے بلا لو زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہ دن بھی آئے سبز گنبد کے حاصل ہوں سائے
میری اس کے سوا میرے آقا ﷺ کوئی تمنا نہیں ہے

بزم عالم کے روشن ستارے تیرے دم سے سجے ہیں نظارے
گر تیرا کرم نہ ہو میرے آقا ﷺ پھر دیا کوئی جلتا نہیں ہے

لامکاں تک تیری ہے رسائی گیت گاتی ہے ساری خدائی
وہ جگہ ہی نہیں ہے دو جہاں میں جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ہو نگاہِ کرم یا حبیب خدا اپنے قدموں میں ہم کو بلا لیجئے

میرے آقا ﷺ میں بڑا گنہگار ہوں آپ کا در چھوڑ کر جاؤں کہاں
حال دل اپنا جا کے سناؤں کہاں میں ہوں غم کے سمندر میں ڈوبا ہوا
اپنی رحمت سے مجھ کو بچا لیجئے اپنے قدموں میں ہم کو بلا لیجئے
ہو کرم کی نظر میں پریشان ہوں میرے آقا میں آپکا ثناء خوان ہوں
ساری دنیا نے مجھ کو ٹھکرا دیا یا نبی ﷺ مجھ گرے کو اٹھا لیجئے
آپ ہی ہیں خدا کے پیارے نبیؐ آپ ہیں بے سہاروں کے سہارے نبیؐ
آپ بن میرا کوئی آسرا نہیں اپنی کملی میں مجھ کو چھپا لیجئے
آرزو ہے آپ کے شہر میں گھر ملے ہے خوش بخت جس کو آپ کا در ملے
ہے قلندرؔ کی آقا ﷺ یہی التجا اپنے منگتوں کا منگتا بنا لیجئے

☆☆☆☆☆

ہے شہد سے بھی میٹھا سرکار ﷺ کا مدینہ — **کیا خوب مہکا مہکا سرکار ﷺ کا مدینہ**
جس کو پسند آیا سرکار کا مدینہ — مل کر لگائیں نعرہ سرکار ﷺ کا مدینہ
ہر شہر سے ہے اچھا سرکار کا مدینہ — جنت سے بھی سہانا سرکار ﷺ کا مدینہ
بے کس کا ہے سہارا سرکار ﷺ کا مدینہ — بے گھر کا ہے ٹھکانہ سرکار ﷺ کا مدینہ
کہسار دلکشا ہیں صحرا بھی دلربا ہیں — حسن و جمال والا سرکار ﷺ کا مدینہ
دونوں جہاں سے پیارا کون و مکاں سے پیارا — ہر آنکھ کا ہے تارا سرکار ﷺ کا مدینہ
جنت کا حسن سارا اس میں سمٹ کر آیا — ہے حسن ہی سراپا سرکار ﷺ کا مدینہ
ہر سمت رحمتوں کی بارش ہو رہی ہے — ہے رحمتوں کا دریا سرکار ﷺ کا مدینہ
فرقت کی آگ میں جو دل کو جلا رہے ہیں — ان کو دکھا خدایا سرکار ﷺ کا مدینہ

Marfat.com

یا خدا التجا ہے یہ میری موت آئے تو اس طرح آئے

جان قدموں میں نکلے نبیؐ کے اور وہیں مجھ کو دفنایا جائے
دن نکلے تو اس طرح نکلے موت آئے تو اس طرح آئے
دھوم سے نکلے میرا جنازہ میری میت مدینے کو جائے
ہے سہارا ہمیں مصطفیٰؐ کا چھوڑتی ہے تو چھوڑ دے دنیا
ہم سے چھوٹے نہ دامن نبیؐ کا چاہے سارا جہاں چھوٹ جائے
جگہ جنت تو اچھی ہے لیکن ہے پسند اپنے دل کو مدینہ
ہم نہ جائیں گے کوئے نبیؐ سے جس نے جانا ہے جنت کو جائے
زائرین مدینہ کی عظمت کوئی پوچھے میرے دل سے
ان کی آنکھ پہ قربان جاؤں جو دیار نبی دیکھ آئے
عظمت مصطفیٰؐ کیا بیاں ہو شان میرے نبی کی نہ پوچھو
بہر تعظیم سارا زمانہ جس کی چوکھٹ پہ سر کو جھکائے

☆☆☆☆☆

یاد میں آقا ﷺ کی آنسو بہہ گئے

ہم مدینہ جائیں گے اب کے برس
ہم تیرا آقاؐ سے کہہ دیں گے سلام
کرتے ہیں سب پہ کرم شاہِ امم ﷺ
کیسے ہاشم کو بھلا آئے قرار

سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

ہر برس یہ سوچ کر ہم رہ گئے
جانے والے حاجی ہم سے کہہ گئے
آنے والے حاجی ہم سے کہہ گئے
قافلہ بچھڑا اکیلے رہ گئے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

یاد مصطفیٰ ایسی بس گئی ہے سینے میں — جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے میں

کون ہے یہ دیوانہ کس کا ہے یہ دیوانہ — محشر میں بھی کہتا ہے جانا ہے مدینے میں
میرے کملی والے کا گھر تو ہے مدینے مین — لیکن وہ تو رہتے ہیں عاشقوں کے سینے میں
کون سی جگہ ان کے عاشقوں سے خالی ہے — ہر جگہ ہیں پروانے پر شمع ہے مدینے میں
کون ہیں تیرے آقا پوچھا تو خضرؑ بولے — کالی کملی والے ہیں رہتے ہیں مدینے میں
بعد میرے مرنے کے دوست میرے یوں بولے — آدمی تو اچھا تھا جو مر گیا مدینے میں
بڑھتے ہوئے طوفاں نے موڑ لیا ہے رخ اپنا — مصطفیٰ کے دیوانے بیٹھے جس سفینے میں
یاد مصطفیٰ ﷺ ایسی بس گئی ہے سینے میں — جسم ہو کہیں اپنا دل تو ہے مدینے مین

☆☆☆☆☆

یارب محمد ﷺ میری تقدیر جگا دے — صحرائے مدینہ مجھے آنکھوں سے دکھا دے

پیچھا میرا دنیا کی محبت سے چھڑا دے — یارب مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے
دل عشق محمد ﷺ میں تڑپتا رہے ہر دم — سینے کو مدینہ میرے اللہ بنا دے
بہتی ہے جو ہر وقت سرکار کے غم میں — روتی ہوئی وہ آنکھ مجھے میرے خدا دے
ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں — مدفن میرا محبوب کے قدموں میں بنا دے
عطاؔر سے محبوب کی سنت کی لے خدمت — ڈنکا یہ تیرے دین کا دنیا میں بجا دے
دیتا ہوں تجھے واسطہ پیارے نبی کا — امت کو خدایا سنت پہ چلا دے
اللہ ملے اسی سال حج کی سعادت — عطاؔر کو پھر روضہ محبوب دیکھا دے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر **سرورِ انبیاء تیری کیا بات ہے**

رحمتِ دو جہاں آپ کی ذات ہے اے حبیبِ خدا تیری کیا بات ہے

روح کون و مکاں پہ نکھار آ گیا سب کی بے چینیوں کو قرار آ گیا

مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا آمدِ مصطفےٰ تیری کیا بات ہے

چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی جیسے گلشن میں فصلِ بہار آ گئی

دل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا ذکرِ صلِ علیٰ تیری کیا بات ہے

حضرت آمنہؓ کے دلارے نبیؐ غم زدہ امتوں کے سہارے نبیؐ

روزِ محشر کہے گی یہ خلقِ خدا سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے

ہر قدم رحمتوں کا خزینہ ملے جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے

عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا اے درِ مصطفےٰ تیری کیا بات ہے

جو تمنا تھی دل کی وہ پوری ہوئی ہر جگہ ظہوری ظہوری ہوئی

چوکھٹ مصطفےٰ کی حضوری ہوئی اے نبیؐ کے گدا تیری کیا بات ہے

☆☆☆☆☆

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے **آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے**

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے تو نے پھر مسجد نبوی کی آذانیں بھی سنا دے

مدت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں ان ہاتھوں میں اب جالی سنہری بھی تھما دے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے مدفن میرا سرکار کے قدموں میں بنا دے

منہ محشر میں مجھے نہ چھپانا پڑے یارب مجھے اپنے محبوب کی کملی میں چھپا دے

عشرتؔ کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر جو لفظ کہے دل سے تو اسے نعت بنا دے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

یہ آرزو نہیں دعائیں ہزار دو
پڑھ کے نبی کی نعت لحد میں اتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر سے جمال یار
اے موت مجھ کو تھوڑی مہلت ادھار دو

سنتے ہیں جانکنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبیؐ کا نام یہ لمحہ گزار دو

میرے کریم میں تیرے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

گر جینا ہے عشق میں لازم تو یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہوریؔ نبی کے طفیل ہے
اسی جان کو حضورﷺ کا صدقہ اتار دو

☆☆☆☆☆

نعتیہ اشعار

بلوائیں مجھے شاہ جو سلطانِ مدینہ
جاتے ہی ہوں جاؤں گا قربان مدینہ

کافر ہوں کہ مومن ہوں خدا جانے میں کیا ہوں
پر بندہ ہوں ان کا جو ہیں سلطان مدینہ

مومن جو نہیں ہوں تو کافر بھی نہیں ہوں
اس رمز سے آگاہ ہیں سلطان مدینہ

☆☆☆☆☆

بے وضو عشق کے عبادت حرام ہے
خوب رو لیتا ہوں آقا کی ثناء سے پہلے

اکرامؔ تو بھی وجد میں نعت نبی سنا جا
اچھا نہیں ہے کوئی نشہ اس نشے کے بعد

☆☆☆☆☆

حضورﷺ کوئی ایسا انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں ایک بار سبز گنبد
پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

حضورؐ ایسا آپ سن لیں تو بات بن جائے
حضورؐ آپ جو کہیں تو کام ہو جائے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

حصہ نعت پنجابی

Marfat.com

اج خوشیاں عرشاں فرشاں تے مختار نبی ﷺ آئے نیں

کہیا کعبے وی سبحان اللہ سرکار محمد ﷺ آئے نیں

اے اوّل آخر نور میرا ایسے صورت وچ ظہور میرا

اج صدقے ہو ہو رب آکھے دلدار محمد ﷺ آئے نیں

جس نوح دی بیڑی پار کیتی جس بلدی اگ گلزار کیتی

نبیاں دے سروی جھک گئے نیں سردار محمد ﷺ آئے نیں

گھر عبداللہؓ دے چن چڑھیا اج بھاگ حلیمہ دا لڑیا

ہویاں خوشیاں اج یتیماں نوں غمخوار محمد ﷺ آئے نیں

آیا سورج لُک گئے نیں چن تارے رب موتی رحمتاں دے وارے

بدلے قانوں زمانے دے سارے سالار محمد ﷺ آئے نیں

کھلیا میخانہ وحدت دا آیا مسلم ویلا رحمت دا

اج کرن لئی اپنے مستاں نوں سرشار محمد ﷺ آئے نیں

☆☆☆☆☆

اللہ ہو اللہ ہو دل پاوے جھلیاں	**مینوں سوہنے نے بلایا میں مدینے چلی آں**
مینوں کرونی تیار گل پاؤ پھلاں دے ہار	مینوں ملو وار و وار میں مدینے چلی آں
حاجی چلے نیں مدینے اگ بھڑ کے میرے سینے	اس لگی ہوئی اگ نوں میں بجھاون چلی آں
حاجی کردے طواف نالے چُمدے غلاف	میں وی کعبے دا غلاف ہن چمن چلی آں
خانے کعبے دے مینار جتھے لگی اے بہار	اس لگی ہوئی بہار نوں میں ویکھن چلی آں
خانے کعبے دیاں گلیاں جتھے سوہنے لایاں تلیاں	انہاں گلیاں دا میں وی بوسہ لین چلی آں
صفا مروہ دے چوفیرے حاجی لیندے ست پھیرے	بی بی حاجرہؓ دی سنت میں نبھاون چلی آں

Marfat.com

اج ماہی میرا عرشاں تے معراج مناون چلیا اے

اس سُتی ہوئی امت دی قسمت نوں جگاون چلیا اے
اللہ نوں اپنی امت دے دکھ درد سناون چلیا اے
نالے دید دے پیاسے عرشیاں نوں دیدار کراون چلیا اے
او محرم راز حقیقت دا سر پہن کے تاج شفاعت دا
اج راتوں راتیں بن ٹھن کے امت بخشاون چلیا اے
اٹھو خوش قسمت بیمار و سنو خوش بخت گنہگا رو
محبوب ﷺ خدا بدکاراں دی بگڑی نوں بناون چلیا اے
جنہوں لوکی خاکی آکھدے سن جنہوں اپنے ورگا جاندے سن
او خاکی ویکھو نوریاں نوں اج سبق پڑھاون چلیا اے
اعظمؔ معراج بہانہ اے دراصل ایہہ والی عرشاں دا
دوہاں نوراں نوں اک جا کر کے دوری مٹاون چلیا اے

☆☆☆☆☆

اوہ کون آیا جیدے آیاں بہاراں مسکرا پیاں — کھڑے نیں پھُل تے کلیاں ہزاراں مسکرا پیاں

بڑی خوش بخت سی ڈاچی سواری کملی والے دی — حلیمہؓ ہتھ جدوں پھڑیاں مہاراں مسکرا پیاں
ازل توں جیہڑیاں محروم سن قربت دی لذت توں — قدم رکھیا نبی ﷺ سوہنے اوہ غاراں مسکرا پیاں
کھڑے سن منتظر سارے نبیؑ اقصیٰ دی مسجد وچ — امام الانبیاء ﷺ آئے قطاراں مسکرا پیاں
ظہوریؔ بے کساں نے شکر دے سجدے ادا کیتے — ازل توں غمزدہ سوچاں وچاراں مسکرا پیاں
پچھاں جبرئیل سدرہ تے کھڑا حیران ہوندا سی — اگاں لنگیا نبی ﷺ تے راہگزاراں مسکرا پیاں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اس رات دے تارے دسدے نیں اج عرش سجایا جاناں اے

غاراں وچ رُوون والے نوں مہمان بنایا جاناں اے
صفاں بن کے کھلو نانبیاں نے راہ مل کے بہناں ولیاں نے
محبوب ﷺ دا سارے عرشیاں نوں دیدار کرایا جاناں اے
چن مڑ مڑ کے راہ تکدا اے ایہہ عرش بھی تانگاں رکھدا اے
رل بہناں اے دو ذاتاں نیں اج نور رُوسایا جاناں اے
ٹرے مکے توں اج دوراہی، جبرائیل تے رب داماہی
اک سدرہ تے رہ جاناں ایں اک کول بلایا جاناں اے

☆☆☆☆☆

اساں یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ کہناں ایں
دنیا دی نظراں توں بچ بچ کے

کملی دی چھاویں بہناں ایں
اساں یا محمد ﷺ یا محمد ﷺ کہناں ایں
عاشق جیہڑے پاک نبی ﷺ دے
جلوے ویکھن رب جلی دے
قبراں وچ وی جا کے اوہناں
سدا سلامت رہناں ایں
نہیں بہشتاں دیاں ریجھاں
ساڈی جنت نبیؐ دیاں دہلیجاں
ساقی دے بوہے اتے
مستاں راضی رہناں ایں
حشر دے لبھدے پھرن سپاہی
ڈر ڈر، لک لک بیہن گناہی
ماہی جدا اے کملی والا ﷺ
اس نوں کسے کی کہناں ایں
اوہدے جیہا کوئی آیا نہیں
جس دا مسلم سایہ نہیں
حشر دے وچ ساڈے سراں تے
سایہ اُوس دا رہناں ایں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اس نگری نوں کوہ طور آکھاں　　جدے وچ سجناں داڈیرا اے

او دل وی عرش معلیٰ اے　　جس دل وچ یار داڈیرا اے

تساں سانوں مکھ وکھانا نہیں　　اساں دید بنا ایتھوں جانا نہیں

اساں مڑ مڑ در تے آوَنا نہیں　　ساڈا جوگیاں والا پھیرا اے

جیہڑے عشق تیرے نے چور کیتے　　تیرے نیناں نیں مخمور کیتے

اونہاں دل دنیا تو دور کیتے　　اونہاں بھل گیا تیرا میرا اے

نہ علماں وچ پھسا سانوں　　کوئی یار دی گل سنا سانوں

اوتھے علم دا سکہ نہیں چلدا　　جتھے عشق ہوراں دا پھیرا اے

میری آس امید دی دنیا وچ　　تیری یاد دا دیوا بلدا اے

اے محبوباں دیا محبوبا　　اے سارا ای چانن تیرا اے

چل اعظم اوتھے چل وسیے　　جتھے یار دا آوَنا جانا اے

اوس بستی دے وچ کی رہنا　　جتھے سجناں باجھ انھیرا اے

☆☆☆☆☆

آئے محمد ﷺ رحمتاں والے　　رحمتاں والے برکتاں والے

حوراں رل مل ویکھن آیاں　　آمنہؓ بی بی تائیں دین ودھایاں

کھلے بہشتاں دے اج تالے　　آئے محمد ﷺ رحمتاں والے

ویکھ خلقت ہوئی دیوانی　　پیاری پیاری شکل نورانی

کل نبیاں توں ہین نرالے　　رحمتاں والے برکتاں والے

دل بے چین نوں چین نہ آوے　　عشق ستاوے دل نوں جلاوے

کوثر دے بھر دے پیالے　　رحمتاں والے برکتاں والے

Marfat.com

آساں لگیاں مدینے نوں جاون دیاں — میری واری نہ آوے تے میں کی کراں

آوے نہ آوے دم دا بھروسہ اے کی — ایہو غم مینوں کھائے تے میں کی کراں
لکھاں ترلے صبانوں وی پائے نے میں — حال رورو کے دل دے سنائے نے میں
جے نہ باد صبا اے سُنہے میرے — اودھے در تے پنچاوے تے میں کی کراں
ہار ہنجواں دا رکھیا اے دلدار لئی — بوہے پلکاں دے کھولے نیں سرکار ﷺ لئی
سیج دل دی وچھائی اے میں یار لئی — یار پھیرا نہ پاوے تے میں کی کراں
خبرے سوہنا کیوں مینوں بلاوندا نہیں — صبر ہوندا نہیں چین آوندا نہیں
یاد کر کر مدینے دی سرکار نوں — اکھ اتھرو بہاوے تے میں کی کراں
پھر مدینے نوں لکھاں تیار نے — خوش نصیباں نوں سدیا اے سرکار نیں
جاندے تک کے مدینے دے ول قافلے — دل قابو نہ آوے تے میں کی کراں
پار ہوناں ایں خبرے سفینہ کہ نہیں — ویکھنا خبرے میں وی مدینہ کے نہیں
ایہو غم تے فکر مینوں حافظاؔ — وچو وچ کماوے تے میں کی کراں

☆☆☆☆☆

اے موت ٹھہر جا ذرا میں مدینے تے جالواں — ستا ہویا نصیب تے میں اپنا جگالواں

اک وار جا کے اوس دلاں دے طبیب نوں — سینے دے سارے داغ اپنے دکھالواں
کہندے نیں ہر غریب دی سن دا اے زاریاں — میں وی تے اپنے غم دی کہانی سنالواں
کدھرے وی کوئی نہیں اوہدے نال دا — میں وی تے گدانواں وچ نانواں لکھالواں
جی بھر کے رولواں در اقدس دے سامنے — اکھاں نوں گفتگو دا قرینہ سکھالواں
میں وی تے چار موتی کراں اوس توں نثار — پلکاں تے ہنجواں دے ستارے سجالواں
آوے جے فیر موت تے آوے ہزار وار — اعظمؔ جے زندگی دی اے حسرت مٹالواں

Marfat.com

اِکو اِی حیاتی دا معیار ہونا چاہیدا — اللہ دے حبیب نال پیار ہونا چاہیدا

اللہ دے حبیب نال پیار ہونا چاہیدا — بندہ اوہدے یاراں دا وی یار ہونا چاہیدا
اُچا سُچا سوچ دا معیار ہونا چاہیدا — اللہ دے حبیب نال پیار ہونا چاہیدا
سانوں یارِ غار نے دسیا اے دوستو — سب کجھ سوہنے توں نثار ہونا چاہیدا
پُچھ یارِ غار توں ول یاری لان دا — یار نال یار دا مزار ہونا چاہیدا
حضرت صدیقؓ دے دل دی تمنا سی — یار دے مزار نال مزار ہونا چاہیدا
جنت وچ جانواں گے میں دعوے نال کہناواں — بندہ پنج تن دا حُب دار ہونا چاہیدا
مدینے وچوں آوے سوہنا حال پچھن لئی — ایہو جیہا بندے نوں بیمار ہونا چاہیدا
مومنا من لے مولا علیؓ لجپال نوں — علیؓ دے غلاماں وچ شمار ہونا چاہیدا
صدقہ حسینؓ و علیؓ نالے زہرہؓ پاک دا — سانوں وی تے سوہنے دا دیدار ہونا چاہیدا
نام تیرے تاریا سی آقا ﷺ بیڑا نوردا — بیڑا گنہگاراں دا وی پار ہونا چاہیدا
آقا ﷺ جدوں یاد کروا اپنے غلاماں نوں — ساڈا وی غلاماں وچ شمار ہونا چاہیدا
جیہڑے تیرے نام دیاں محفلاں سجاندے نیں — اوہناں بیلیاں دا وی بیڑا پار ہونا چاہیدا
ساڈے اُتے ہون اللہ دی عنایتاں — جیوندے جیوندے سوہنے دا دیدار ہونا چاہیدا
لباں تے نیازی جدوں ساہ ہون آخری — اوس ویلے سوہنے دا دیدار ہونا چاہیدا

☆☆☆☆☆

اوہدے دم نال سارا جہاں بنیا — ایہہ تے اپنا ایمان یارو

جے پیدا حضور ﷺ نہ رب کردا — نہیں سن ہونے دونویں جہان یارو
نہ تورات، زبور، انجیل ہوندی — نہیں سی ہوناں اے پاک قرآن یارو
نہ سی ہونے غفورا اے عرش کرسی — نہیں سی ہونے ایہہ زمین آسمان یارو

Marfat.com

اللہ دے حبیب دی محفل سجا لواں ۔ آقا ﷺ دے غلاماں وچ ناواں لکھالواں

یاد نبی ﷺ دے پھلاں تھیں گھر نوں سجالواں ۔ سوہنے دے آون جان دا رستہ بنالواں

بن بن سوالی آوندے نیں جس در تے بادشاہ ۔ میں وی اوہدے دوارے تے جھولی پھیلالواں

اے موت ٹھہر جا ذرا میں مدینے تے جالواں ۔ سوہنے دے عاشقاں نوں نعت سنالواں

ایناں کرم تے میرے تے کردے میرے خدا ۔ جد چاہواں میں حضور ﷺ دا دیدار پالواں

سجدے کراں میں حضور دے منبر دے سامنے ۔ نقش حضور ﷺ پاک نوں کعبہ بنالواں

اے کہہ کے سی شبیر نے نیتّ نماز عشق ۔ دنیا نوں بندگی دا قرینہ سکھالواں

رحمت میرے حضور ﷺ دی واجاں ہے ماردی ۔ آ جا گنہگارا تینوں میں غم توں بچالواں

ہر شے چُماں گا مسجد نبوی دی بار بار ۔ اک وارا اپنے آقا ﷺ دے روضے جالواں

ہے فیصلہ ایہہ عقل دا نچناں حرام اے ۔ کہندا اے عشق یار نوں نچ کے منالواں

☆☆☆☆☆

اج سک متراں دی ودھیری اے ۔ کیوں جندڑی اداس گھنیری اے

لوں لوں وچ شوق چنگیری اے ۔ اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں

مکھ چند بدر لاثانی اے ۔ متھے چمکے لاٹ نورانی اے

کالی زلف تے اکھ مستانی اے ۔ مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

اس صورت نوں میں جان آکھاں ۔ جان آکھاں جان جہان آکھاں

سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں ۔ جس شان توں شاناں سب بنیاں

اے صورت ہے بے صورت تھیں ۔ بے صورت ظاہر صورت تھیں

او بے رنگ دِسے اس صورت تھیں ۔ وچ وحدت پھٹیاں جد گھڑیاں

دسے راہ صورت بے صورت دا ۔ توبہ راہ کی عین حقیقت والے

Marfat.com

پر کم بہت نہیں بے سوجھت دا کوئی
کوئی ورلیاں موتی لے لڑیاں

انہاں سک دیاں تے کرلاندیاں نیں
لکھ واری صدقڑے جاندیاں نیں

انہاں بردیاں مفت وکاندیاں نیں
شالا وت بھی آون او گھڑیاں

سبحان اللہ ما اجملک
ما احسنک ما اکملک

کتھے مہر علیؒ کتھے تیری ثناء
گستاخ اکھیاں کتھے جا اڑیاں

☆☆☆☆☆

اللہ اللہ میرے نبی ﷺ دی سب توں شان نرالی اے

ساڈے سارے عیب چھپاون والی سوہنے دی کملی کالی اے
لکھ رہوے کوئی کردا بھاویں دل تھیں اللہ اللہ
جے نہیں دل وچ عشق نبی ﷺ دا سمجھو بھانڈا خالی اے
مینوں سدھ بدھ ہور ناں کوئی میں مکدی گل مکا دیواں
جس تے ہو گیا سوہنا راضی او ہو کرماں والی اے
سدا درود وسلام دے تحفے بھیجے اوس سوہنے نوں
سب کجھ اوس دی خاطر بنیا او ہ کونین دا والی اے
جے دل وچ عشق دا چانن ہووے فیر نیازیؔ ویکھ ذرا
اوہ دِسدا دربار نبی ﷺ دا او روضے دی جالی اے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اوسیاں بڑیاں نصیباں والیاں　　جہاں نے چکیاں مدینے پالیاں

ویکھ کے رتبہ حبشی بلالؓ دا　　ہوگیاں قربان ویکھن والیاں

سوں گئی امت آقا ﷺ جاگ دے　　کیتیاں لجپال نے رکھوالیاں

عاشقاں دے سینے ٹھنڈاں پیندیاں　　اوہ ہواواں نے مدینے والیاں

ویڑے تیرے کھیڈے رب دا لاڈلا　　واہ حلیمہؓ تیریاں خوشحالیاں

ہتھ اٹھائے جد نبی نے بارش لئی　　آگیاں چڑھ کے گھٹاواں کالیاں

میرا منہ آ کے فرشتے چُمدے　　چم لیاں جد میں روضے دیاں جالیاں

جتھے وی سجے محفل سرکار دی　　اوتھے رہندیاں سدا خوشحالیاں

میں ظہوری صدقے سوہنے دے نال توں　　ساریاں بلاواں جس نے ٹالیاں

عشق دے جھلے گاہ نمبر لے گئے　　عقلنداں ایویں عمراں گالیاں

نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں　　صدقے واری جاون ویکھن والیاں

☆☆☆☆☆

اووی ویلا آوے یار میں مدینے ہوواں　　جے کرم کرن سرکار میں مدینے ہوواں

تیرے شہر طیبہ آواں سبز گنبد ویکھی جاواں　　بھاویں مل جاون دن چار میں مدینے ہوواں

جے ہووے سرکار دی مرضی رہواں میں نوکر در دی　　دیواں ساری عمر گزار میں مدینے ہوواں

محبوبا مدنی منٹھار در دوڑاون والیا یار　　آوے کرماں والا وار میں مدینے ہوواں

من میں تیری دیاں عرضاں ہجر دیاں مک جاون گھڑیاں　　تیرا ہو جاوے دیدار میں مدینے ہوواں

غم دی لہر وچ ڈب جاواں واسطہ آل تیری دا پاواں　　میرا کر دیو بیڑا پار میں مدینے ہوواں

کردے سوہنیا کرم نوازی تیرے در تے آئے نیازی　　تیرا وسدا رہوے دربار میں مدینے ہوواں

جی کرداایں جالیاں چماں روضے دے اگے گھماں　　اکھیاں رودن زاروزار میں مدینے ہوواں

Marfat.com

آ ؤ ساریاں سیاں نیں نبی ﷺ دا رل مل سہرا گا ییٔے

اتوں رات معراج دی اے کملی والے دی زیارت پاییٔے

چلو ویکھییٔے عرب دے ماہی نوں اس سوہنے عرش دے راہی نوں

اوس موہ لیا ذات الٰہی نوں اوہدے صدقے جاییٔے رل مل سہرا گاییٔے

در جنت دے کھلوائے نیں اج عرش تے احمد ﷺ آئے نیں

رب سدیا سنہڑے گھل گھل کے چلو چلیئے بہییٔے راہ مل کے

اوہدا استقبال کرییٔے چل کے وڈی شان نال لیاییٔے رل مل سہرا گاییٔے

او کھیتیاں جیہڑیاں سڑیاں سن نبی ﷺ پاک نیں ہریاں کیتیاں سن

مڑ صلِّ علیٰ دیاں لڑیاں سن اوہدے صدقے جاییٔے رل مل سہرا گاییٔے

اوہدے مونڈے کملی کالی اے او حوض کوثر داوالی اے

اوسب اُمتاں داوالی اے چلو چل کے پیاس بجھاییٔے رل مل سہرا گاییٔے

☆☆☆☆☆

ایتھے دل نہیں لگدا یار چلیئے شہر مدینے نوں کرییٔے سوہنے دا دیدار چلیئے شہر مدینے نوں

سوہنے سوہنے کپڑے پا کے مانگ سجا لواں نالے کر کے ہار سنگھار چلیئے شہر مدینے نوں

سوہنا دکھڑا یار سناییٔے دل دیاں رنجھاں لاہییٔے جند قدماں توں دییٔے وار چلیئے شہر مدینے نوں

گل وچ عشق دی مالا پا کے دل وچ یار دا نقش جگا کے سارے ہو جاییٔے تیار چلیئے شہر مدینے نوں

طیبہ دیاں وکھریاں شاناں رہندیاں ساہنوں ہر دم تانگاں آ دے قسمت والا وار چلیئے شہر مدینے نوں

ہجر دے بھانبھڑ سینے بلدے نہ زر پلے نہ وس چلے اکھاں روندیاں زار و زار چلیئے شہر مدینے نوں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ایہو افضل ذکر پہچان والا　　آیا وچہ حدیث بیان والا

ایہو مطلب خاص قرآن والا　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

اس کلمے دے راز نیارے نیں　　اس ڈبے ہوئے بیڑے تارے نیں

سانوں دسیا مدینے والے نیں　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

جو شان احمد ﷺ پیارے دا　　نہیں شان او عالم سارے دا

نہیں کوئی مثل اس راج دلارے دا　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

سر صدقے کلمے والے توں　　اس امت دے رکھوالے توں

نبی نوری تاجاں والے توں　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

سوہنا گنبد سبز سہاوے نی　　پیا دوروں نظری آوے نی

ویکھ عاشق صدقے جاوے نی　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

جیہڑا چواں یاراں دا یار نہیں　　اوہدا پنجتن نال پیار نہیں

اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

پڑھ کلمہ پاک شریعت دا　　پھڑ کامل پیر طریقت دا

جیہڑا دسے راہ حقیقت دا　　پڑھو لا الٰہ الا اللہ

Marfat.com

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

اس دم دا کی بھروسہ اے　　　　جیویں پانی وچ پتاسہ اے

اے دنیا اک تماشہ اے　　　　پڑھو لا الہٗ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

تینوں کلیاں گھر نہیں کڈن گے　　وچ جنگل دے جا چھڈن گے

قبر دے وچ جا دبن گے　　　　پڑھو لا الہٗ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

ایتھے جو آیا ٹر جائے گا　　　　سب دولت مال لٹائے گا

پھر مڑ کدی نہ آئے گا　　　　پڑھو لا الہٗ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

کئی یار پیاریاں یاراں دے　　　　دلدار اپنے دلداراں دے

جا لیٹے وچ مزاراں دے　　　　پڑھو لا الہٗ الا اللہ

محمد ﷺ پاک رسول اللہ

☆☆☆☆☆

آکھیں سوہنے نوں ہوائے نیں جے تیرا گزر ہووے

میں مر کے وی نہیں مردا آقا جے تیری نظر ہووے

دم دم نال ذکر کراں میں تیریاں شاناں دا

تیرے نام توں واردیاں جنی میری عمر ہووے

اوہدی ذات تے ہر ویلے پھل چڑھن دروداں دے

چرچا میرے آقا ﷺ دا شام وسحر ہووے

Marfat.com

دیوانیو بیٹھے رہو محفل نوں سجا کے تے
شاید میرے آقا ﷺ دا ایتھوں وی گزر ہووے
ایہو کردا اے جی میرا ملے اِذن حضوری دا
سرکار دی چوکھٹ تے کدی میرا وی سر ہووے
کیوں فکر کریئے یارا ماسا وی اگیرے دا
اوہنوں ستے ای خیراں نے جداسائیں مگر ہووے
او کیسیاں گھڑیاں سن مہمان ساں سوہنے دے
دل فیر وی کردا اے طیبہ دا سفر ہووے
ایہو دل وچ نیازی دے آس چڑ وکنی اے
سرکار دے دیس اندر کِتے میرا وی گھر ہووے

☆☆☆☆☆

بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ
لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی

کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو
در پہ آیا ہوں بن کے سوالی
شاہ مدینہ سنو التجا خدا کیلئے
کرم ہو مجھ پہ حبیب خدا، خدا کیلئے
حضور غنچہ امید اب تو کھل جائے
تمہارے در کا سوالی ہوں بھیک مل جائے
تمہارے آستانے سے زمانہ کیا نہیں پاتا
کوئی بھی در سے خالی نہیں جاتا
کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو
در پہ آیا ہوں بن کے سوالی
تم زمانے کے مختار ہو یا نبیؐ
بیکسوں کے مددگار ہو یا نبیؐ
سب کی سنتے ہو اپنے ہوں یا غیر ہوں
تم غریبوں کے غمخوار ہو یا نبیؐ
ہم ہیں رنج و مصیبت کے مارے ہوئے
سخت مشکل میں غم کے مارے ہوئے

Marfat.com

یا نبیؐ کچھ خدارا ہمیں بھیک دو — در پہ آئے ہوئے ہیں جھولی پھیلائے ہوئے
کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو — در پہ آیا ہوں بن کے سوالی
حق سے پائی ہے وہ شان کریمی — مرحبا دونوں عالم کے والی
زندگی بخش دی بندگی کو — آبرو دین حق کی بچا لی
وہ محمد ﷺ کا پیارا نواسہ — جس نے سجدے میں گردن کٹا لی
بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ — لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
سر محشر گنہگاروں سے پرسش جس گھڑی ہوگی — یقیناً ہر بشر کو اپنی پڑی ہوگی
سبھی کو آس اُس کملی والے سے ہوگی — کہ ایسے میں محمدؐ کی سواری آ رہی ہوگی
پکارے گا زمانہ اس گھڑی — دُکھ درد کے مارو نہ گھبراؤ
او گنہگارو نہ گھبراؤ آ رہے ہیں وہ دیکھو محمدؐ — جنکے کاندھے پہ کملی ہے کالی

☆☆☆☆☆

بیڑا محمد ﷺ والا لیندا اے تاریاں — جس نے مدینے جانا کرلو تیاریاں
اوتھے نیں ٹھنڈیاں چھاواں — دل کش معمور ہواواں
کھلیاں بہشت دیاں جیویں سب باریاں — جس نے مدینے جانا کرلو تیاریاں
کعبے دے گرد گھمیئے روضے دی جالی نوں چمیئے — تک آیئے نالے جنت دیاں کیاریاں
سوہنے نوں راضی کریئے — رحمت تھیں جھولی بھریئے
پلکاں دے نال تھاں تھاں دیئے بہاریاں — جس نے مدینے جاناں کرلو تیاریاں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم

قسمت میں میری چین سے جینا لکھ دے ڈوبے نہ کبھی میرا سفینہ لکھ دے
جنت بھی گوارا ہے مگر میرے لئے اے کاتبِ تقدیر مدینہ لکھ دے
تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی
یارسول اللہ بہ احوال خیال مابین ربیا افتادہ ام از شرم عصیاں دا
بہرے چوں من بنا شد تمامی امت رحمت کناں ہر حال مایا رحمت العالمین
تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے

کیا تم سے کہوں اے رب کہ کنور تم جانت ہو من کی بتیاں
دو فرقت تو اے امتی لقب کاٹے نہ کٹت ہے اب رتیاں
توری پریت میں سُدھ بُدھ سب بسری کب تک بے خبری
گاہے بہ فگن در زدیدہ نظر کبھی سن لو میری بیتیاں

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
حامئ بیکساں کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے
تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
ہو نگاہ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم آپ کا نام لے لے کہ مر جائیں گے
کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم آپ کے دربار پہ فریاد لائیں ہم
دکھ، درد و الم سب چھٹتے ہیں حسنین کے صدقے بٹتے ہیں
مے کشو آؤ مدینے چلیں دست ساقیِ کوثر سے پینے چلیں
آؤ مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں آؤ مدینے چلیں

Marfat.com

یا د ر کھو ا گر ا ٹھ گئی ا ک نظر — جتنے خالی ہیں جام سب بھر جائیں گے
خوفِ طوفاں ہے تجلیوں کا ڈر — سخت مشکل ہے آقا ﷺ کدھر جائیں
آپ ہی گر نہ لیں گے ہماری خبر — ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے
تاجدار حرم ہو نگاہ کرم — ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے

☆☆☆☆☆

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ ﷺ

تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسول اللہ ﷺ
حلیمہ کلھی نوں ویکھے کدی سرکار ول ویکھے
میں کیہڑی سیج تیرے لئی وچھاواں یا رسول اللہ ﷺ
جگاؤ بھاگ میرے وی ابوایوبؓ دے وانگوں
مقدر اس دا میں کیتھوں لیاواں یا رسول اللہ ﷺ
میں کجھ وی نئیں جے آقا ﷺ نال میری نسبت نئیں
میں سب کجھ ہاں جے تیرا ای سداواں یا رسول اللہ ﷺ
میرا دل وی اے چاہندا اے کدی میرے گھر تسی آؤ
میں راہواں دے وچ پلکاں وچھاواں یا رسول اللہ ﷺ
کوئی تعریف ہووے اس سوہنے دی ظہورؔ تیؔ توں
قلم جامی دا میں کیتھوں لیاواں یا رسول اللہ ﷺ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تیری خیر ہووے پہرے دارا
روضے دی جالی چم لین دے

اَساں ویکھنا ایں رب دا نظارا
روضے دی جالی چم لین دے

ناں ایں طور نہ عرش معلیٰ
ایتھے ہر ویلے رب دی تجلّی

ایتھے وِسدا اے رب دا نظارا
روضے دی جالی چم لین دے

اس ہرے ہرے گنبد دی چھاویں
آساں ویکھنے نے رسولاں دے ناویں

تائیں جھکدا ایتھے جگ سارا
روضے دی جالی چم لین دے

ساڈے مولا نے اے دن دکھائے
آکے ڈیرے غریباں نے لائے

ایتھے وسدا اے رب دا حبیب پیارا
روضے دی جالی چم لین دے

جدوں لی آون گیاں ایہہ یاداں
اسی رو رو کراں گے فریاداں

جاندی واری تے سانوں خدارا
روضے دی جالی چم لین دے

مہمان اسیں گھڑی پل دے
لکھے لیکھ نہیں مسلم ٹلدے

خورے آؤناں نہ ہووے دوبارہ
روضے دی جالی چم لین دے

☆☆☆☆☆

تیرے سوہنے مدینے توں قربان میں
اللہ مینوں وی روضہ وکھا سوہنیا

گھٹ دے جاندے نیں ساہ دم دا کی اے وساہ
مرن توں پہلوں روضہ وکھا سوہنیا

سن لے عرضاں حبیبا کمینے دیاں
جدوں ودھ گیاں اُگاں سینے دیاں

گلاں سن داہاں جدوں میں مدینے دیاں
اتھرو جاندے نیں اکھاں وچ آ سوہنیا

میں سنبھالاں کیویں دل بیتاب نوں
روکاں کیویں ہنجواں دے سیلاب نوں

جدوں جاندے مدینے دے ول قافلے
ہنجوں جاندے نیں اکھاں وچ آ سوہنیا

لاجاں رکھ لے شاہا ہاڑے پاون دیاں
رتاں آ گیاں قسمت جگاون دیاں

Marfat.com

لے دے چٹھیاں مدینے نوں جاون دیاں
من لیندا اے تیری خدا سوہنیا

ایہو ارمان اے اس خطا کار دا
میں بھی روضے توں ہنجواں تے پھُل واردا

کنوں درداں دی جا کے سناواں میں گل
کون ہے میرا تیرے سوا سوہنیا

بھاویں مجرم تے بدکار انسان ہاں
لوگ کہندے نیں میں تیرا مدح خوان ہاں

عیب صائمؔ کو جیھے دے نہ ویکھناں
توں ہیں لجپال لگیاں نبھا سوہنیا

☆☆☆☆☆

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وسدی اے بہار سوہنیا

تاریاں دے نال اس سجی ہوئی رات نوں
اک رات کی اس ساری کائنات نوں

تیریاں قدماں توں دیواں وار سوہنیا
توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا

اک پلے اتھروتے اک پلے ہاواں نیں
میری جھولی وچ خطاواں ای خطاواں نیں

توہی دِسناں ایں غم خوار سوہنیا
توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا

تیرا ای خیال ساڈے دلاں اتے چھایا اے
اکھ دا اشارہ ساڈی زندگی بنا گیا

جیویں تیری اکھ دا خمار سوہنیا
توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا

وسدا رہویں ساڈے دلاں دیا جانیاں
کہندیاں ظہوریؔ دیاں اکھاں نمانیاں

ایہو ساڈے دل دی پکار سوہنیا
توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا

☆☆☆☆☆

تیرے روضے تے آواں مدینے وچ رہن والیا
جالی اکھاں نال لاواں مدینے وچ رہن والیا

وچہ قبر دے آ جا لگیاں توڑ نبھا جا
تیرا امتی میں سداواں مدینے وچ رہن والیا

جدوقت نزع ہووے بس تیری نگاہ ہووے
تیرا امتی میں سداواں مدینے وچ رہن والیا

صدقہ شان کریمی دا بھرم رکھنا نعیمی دا
تیریاں نعتاں میں سناواں مدینے وچ رہن والیا

Marfat.com

ٹر پو مدینے دِلا جھولی نوں پھیلا کے | **راہواں وچ روندا جائیں راہواں نوں رواکے**

جالیاں نوں چم چم لیکھاں نوں سنوارلئیں | حجرو چہ سڑیاں ہویاں اکھیاں نوں ٹھارلئیں

آنویں نہ تو فیر اوتھوں اک واری جا کے | ٹر پو مدینے دِلا جھولی نوں پھیلا کے

اوتھے نیں صدیقؓ، عمرؓ اوتھے ای مصطفیٰؐ اے | اوتھے ای خدائی ساری اوتھے ای خدا اے

گلاں کرے رب جدی قسماں اٹھا کے | ٹر پو مدینے دِلا جھولی نوں پھیلا کے

آن کے فرشتے جتھے گردناں جھکاؤندے | پیر بنا کہ سر دے، ولی جتھے آؤندے

جھکدا اے عرش اکھاں روضے ول لا کے | ٹر پو مدینے دِلا جھولی نوں پھیلا کے

پُچھ لے حدیث توں پُچھ لے قرآن توں | گلیاں مدینے دیاں وُدھ نیں جہان توں

پھردا اے سوہنا جتھے روپ وٹا کے | ٹر پو مدینے دِلا جھولی نوں پھیلا کے

دل دیاں سکاں صائمؔ تدنے لیندیاں | گل وچ پلا ہووے اکھاں ہون وہندیاں

آقا ﷺ نوں سلام آکھاں اتھرو وگا کے | ٹر پو مدینے دِلا جھولی نوں پھیلا کے

☆☆☆☆☆

ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا | **رب نے ودھایا شان آمنہ دے لال دا**

واری واری جاواں تیریاں مٹھیاں اداواں توں | جند وار دیواں آویں جتھاں راہواں توں

ریس کرے کیہڑا تیری من موہنی چال دا | ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا

چار چوفیرے چانن ہویا تیرے پیار دا | اج ہے میلا دسوہنے نبی ﷺ دلدار دا

جیہڑا اوہدے دیوے بالے رب اوہدے بال دا | ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی ﷺ لجپال دا

بھر بھر جولیاں دیوانے لئی جاندے نیں | مستانے لئی جاندے نیں تے ایہو کہی جاندے نیں

منگتا نبی ﷺ دا رب وی نہیں ٹال دا | ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی ﷺ لجپال دا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جس دل وچ عشق محمد ﷺ دا اس دل وچ نور آ جاندا اے

جدوں لیئے نام محمد ﷺ دا محفل نوں سرور آ جاندا اے
میں طور دی عظمت منداہاں پر وکھری شان مدینے دی
جدوں ٹریئے شہر مدینے نوں ہر قدم تے طور آ جاندا اے
جدوں مل لیئے تربت سوہنے دی رب وی نیڑے ہو جاندا اے
جہڑا ہووے دور محمد ﷺ توں رب اوس توں دور ہو جاندا اے
جدوں سنیئے قصہ کربل دا شبیر تے وسدیاں تیراں دا
جی دار دی اکھ وچ ہنجواں دا سیلاب ضرور آ جاندا اے
اہو دے حکم تھیں سورج مڑ دا اے چن ٹوٹے ہو کے جڑ دا اے
اوہدا حکم ہووے تے پتھراں نوں بولن دا شعور آ جاندا اے
جد ویکھاں اپنے عملاں نوں میں صائم ڈُب ڈُب جانداہاں
جد ویکھاں اوہدی رحمت نوں جرماں تے غرور آ جاندا اے

☆☆☆☆☆

جی کردا مدینے دیا سائیاں — مدینے دیاں ہوون گلیاں

کاسہ پھڑ کے کراں میں گدایاں — مدینے دیاں ہوون گلیاں
کل عالم توں چنگیاں اوگلیاں — جتھے لایاں مدنی آقائیں تلیاں
جنہاں دیاں رب نے قسماں کھائیاں — مدینے دیاں ہوون گلیاں
سوہنے ماہی دی ہو جاوے نظر سولی — عشق ماہی وچہ ہو جاواں جھلی
اوتھے پھراں میں وانگ سودایاں — مدینے دیاں ہوون گلیاں
یا رطبیبو دور ہٹ جاؤ — نبض میری نوں ہتھ نہ لاؤ

Marfat.com

مکھ یار دا ساڈیاں دوائیاں　　مدینے دیاں ہوون گلیاں
آواں کول کرو منظوری　　اوتھے زندگی ہو جاوے پوری
فیر پین کدی نہ جدائیاں　　مدینے دیاں ہوون گلیاں
دور آقاؐ توں دوریاں ہوون　　وردی دیاں آساں پوریاں ہوون
کراں شکر تے ونڈاں مٹھیائیاں　　مدینے دیاں ہوون گلیاں

☆☆☆☆☆

جد میں مراں سرکار داناں لے کے　　دفنان والیو کرم کما چھڈیو

جاندا ہووے مدینے نوں راہ جیہڑا　　اس راہ دے وچہ قبر بنا چھڈیو
لکھ کے نام کفن تے سرکار ﷺ والا　　کفن گلے دے وچہ لٹکا چھڈیو
بند قبر نا صؔر دی کرن لگیاں　　مٹی شہر مدینے دی پا چھڈیو

☆☆☆☆☆

چل چل نبی ﷺ دے در تے

ویکھیں نظارے نور دے　　قدماں دے وچ حضورؐ دے
بن جانی تیری گل　　چل نبی ﷺ دے در تے
طیبہ دیاں مست ہواواں　　رنگین پر نور فضاواں
جنت توں ودھ کے تھاواں　　اوہناں توں صدقے جاواں
اللہ دی رحمت اوتھے　　بکھری محبت اوتھے
راضی جے ہووے سوہنا　　مکنا اے اوتھے رونا
رحمت دی آوَنی چھل　　چل نبی ﷺ دے در تے
ہین تدبیراں اوتھے　　بدلن تقدیراں اوتھے

Marfat.com

مہکن تعبیراں او تھے ٹٹن زنجیراں او تھے
دیندا اوہ ڈھیراں او تھے رجنا فقیراں او تھے
کوئی جے تھوڑ تینوں جنت دی لوڑ تینوں
سوہنے دا بوہا مل چل نبی ﷺ دے در تے
مہکن ایمانی کلیاں چھمکن نورانی گلیاں
چھمکن وجدانی کلیاں اترن آسمانی کلیاں
سوہنے دے در تے جا کے جالی نوں سینے لا کے
عرشاں دا زینہ ویکھو سوہنا مدینہ ویکھو
مشکلاں نے جانا ٹل چل نبی ﷺ دے در تے
غاراں سجائیاں سوہنے راہواں مہکائیاں سوہنے
فرشاں تے آون والا عرشاں تے جاون والا
ونڈ دا اے سوہنا ہاسے بھر دے نیں کیویں کاسے
آوندا اے اوہنوں ول چل نبی ﷺ دے در تے

☆☆☆☆☆

چلیئے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے روضے دی جالی اتوں تن من وار دیئے

چنگا جے نصیبا ہووے چنگی راہنمائی ہووے ہون جے ہزاراں جاناں اوس ویلے وار دیئے
گلیاں مدینے دیاں پھراں میں فقیراں وانگوں روضے اگے کھڑے رہیے عاجزاں فقیراں وانگوں
پے رہیے سجدے وچہ عاصیاں اسیراں وانگوں چکیئے نہ سر ساری زندگی گزار دیئے
ہووے جے ظہوری کرم رب العالمین دا مل جائے او تھے کوئی ٹکڑا زمین دا
روضے توں او ہلے ہو کے چج نئیں جین دا بن پروانہ وانگوں کر زندگی نثار دیئے

Marfat.com

چک سوہنیا پردہ مکھڑے توں   لُک لُک کے گزارہ نہیں ہوناں

اج دل دی مرضی کر پوری   ایہہ دیدار دوبارہ نہیں ہوناں

نہ لبھ مسجد وچ نہ مندر وچ   لبھ یارنوں اپنے اندر وچ

پاویں پیر نہ عشق سمندر وچ   جتھوں پار کنارہ نہیں ہوناں

اس پیارنوں دل وچوں کڈھ دیواں   ایہہ روز دا جھگڑا چھڈ دیواں

منظور جے میں تینوں چھڈ دیواں   میرے دل نوں سہارا نہیں ہوناں

☆☆☆☆☆

جپیا اُچی شان والیا جے توں آیوں تے بہاراں آیاں

مولانوں توں پیارا لگدا ایں تائیوں جگ وچ خوشیاں منایاں

زلف تیری دے کنڈل سوہنے موہ لیندے نے دل من موہنے

چن سدا لک دا پھرے تیرے مکھ دیاں ویکھ صفائیاں

عرب شریف دیا سردارا، آمنہ بی بی دیا دلدارا

تیرے جئے سوہنے، سوہنیا کدوں جمدیاں نت ماواں

رحمت دی تساں اکھ جد کھولی پاک حلیمہ بھرلئی اے جھولی

لے گئی اوخزانے رب دے خالی تکدیاں رہ گیاں دایاں

جس پاسے تساں کیتے اشارے ڈھل گئے اودھر مست نظارے

ظلمتاں دے بندھ ٹٹ گئے تساں رحمتاں انج ورتایاں

خالق نے انج کرم فرمایا جیویں تساں کہیا ایویں بنایا

شان تہاڈی نہیں گھٹنی کئی صدیاں مکن نوں آیاں

Marfat.com

حافظؔ پڑھ پڑھ تہاڈیاں نعتاں بھل گیا سارے جگ دیاں باتاں
پیار تیرا پلے سوہنیا، کی کرنیاں ہور کمایاں

☆☆☆☆☆

در چھڈ کے احمد ﷺ مرسل دا — کسے ہور دوارے جایئے کیوں

دو جگ دی رحمت کیوں چھڈیئے — در در تے جھڑکیاں کھایئے کیوں
جیہڑا یار صدیقؓ تے عمرؓ دا اے — جیہڑا یار عثمانؓ تے حیدرؓ دا اے
اوہو مونس غم دے ماریاں دا — نالے محرم عاصی بے چاریاں دا
اوس رحمت عالمؐ دے ہندیاں — اسیں دوزخ دا غم کھایئے کیوں
کتے ملیں تے درد سنا دیئے — دل چیر کے آپ وکھا دیئے
غیراں اگے دکھڑے پھولئے کیوں — نالے دل دے زخم وکھایئے کیوں
اسیں اعظمؔ ڈردے بولدے نئیں — ایہہ راز محبت دے کھولدے نئیں
جے دل دا محرم مل جائے — اسیں دل دے راز چھپایئے کیوں

☆☆☆☆☆

دل آقا دے نظارے کولوں رج دا ای نئیں — سوہنا ایہو جیہا جگ وچوں لبدا ای نئیں

ساڈے نبی دی زبان ساڈے واسطے قرآن — کسے ہور دا بیان چنگا لگدا ای نئیں
حکم دتا اے خدا جبرائیلؑ توں جا — جا کے سوہنے نوں لیا عرش سج دا ای نئیں
نبیؐ چڑھے نیں براق پہنچے عرشاں تے آپ — اگوں پیندی اے آواز کوئی ڈھکدا ای نئیں
دوویں ملے نیں پیارے پردے کھل گے نیں سارے — بیٹھے کرن نظارے کوئی رج دا ای نئیں
دل آقا دے نظارے کولوں رج دا ای نئیں — سوہنا ایہو جیہا جگ وچوں لبدا ای نئیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

دیکھا دو مدینہ دیکھا دو مدینہ
نبی مصطفیٰؐ تاجدار مدینہ دیکھا دو مدینہ

عطا کر دے رحمت دا نوری خزینہ
دیکھا دو مدینہ اے شہنشاہ مدینہ

سکوں تے قرار دی تھاں اے مدینہ
میرا دل مدینہ میری جان اے مدینہ

مدینے بناں کاہدا اے مرنا تے جینا
دیکھا دو مدینہ اے شہنشاہ مدینہ

گزر گئے نیں تاہنگاں وچ دن میرے سارے
کرماں دی بیڑی لگی نہ کنارے

ساہواں دا ہن ڈب چلیا اے سفینہ
دیکھا دو مدینہ اے شہنشاہ مدینہ

تینوں خاتونِ جنت دے پیاریاں دا صدقہ
تینوں اپنے نواسے تے یاراں دا صدقہ

کریں آرزو پوری دل دی ویرانہ
دیکھا دو مدینہ اے شہنشاہ مدینہ

اے حافظ دے آقا مدینے دے والی
تیرے عشق نے اگ لوں لوں وچہ بالی

جلایا اے درداں دی آتش نے سینہ
دیکھا دو مدینہ اے شہنشاہ مدینہ

☆☆☆☆☆

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

چہرا تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
رب وی درود بھیجے اک تیری ذات نوں

دو جگ قیدی تیری زلفاں دے جال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

تیریاں صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں تے کتھے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں

حوراں نوں توں روپ ونڈیں حبشی بلالؓ دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

مکے رہن والیا مدینے جان والیا
ٹھیڈے کھان والیاں نوں گل لان والیا

تیرے باجھ ڈگیاں نوں کوئی نئیں سنبھال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

ہوکا پیا دیواں تیرے سجناں پیاریاں دا
جیندا اے ظہوریؔ ناں لے کے تیرے یاراں دا

گولا ہاں میں تیرا، تیرے در، تیری آل دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

Marfat.com

دل کردا مدینے ٹر جاواں دلدار محمد ﷺ ویکھاں میں

سب نبیاں قطباں ولیاں دا سردار محمد ﷺ ویکھاں میں

اس گل توں ہے دل چور میرا پر روضہ سوہنا دور تیرا

جے کدی بلبل ہوواں اڈ جاواں گلزار محمد ﷺ ویکھاں میں

اوہ باغ جنہاں دا مالی اے اوہدے مونڈے کملی کالی اے

اوہ سب امتاں دا والی اے غم خوار محمد ﷺ ویکھاں میں

اونگری میری سرکار دی اے جتھے رحمت ٹھاٹھاں ماردی اے

پیا نت ترسے ایہہ غلام تیرا اک وار محمد ﷺ ویکھاں میں

نت کردا دل روضہ ویکھن نوں نہیں زر پلے دکھیاری دے

میں کونج وانگوں کرلاواں اک وار محمد ﷺ ویکھاں میں

☆☆☆☆☆

ذکر رسول پاک ﷺ دی محفل سجالواں

ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنالواں

دنیا تے سیک پہنچے ناں اکھیاں دے نور نوں

چم کے نبیؐ دے ناں نوں اکھیاں تے لالواں

رب دا گنہگار جے کرلے نبی ﷺ نوں یاد

رحمت کہوے حضور ﷺ دی آ میں چھڑالواں

اوتھے تے جند چھڑائے گی میرے توں موت وی

اک وار میں حضورؐ دے بوہے تے جالواں

ویکھاں جے روضے پاک نوں اکھیاں نہ رجدیاں

ویکھاں جے اپنے آپ نوں نظراں جھکالواں

روضے نبی ﷺ تے گُمد یا کبوترا

دل چاہندا اے میں تینوں بیلی بنالواں

وچہ قبر دے ظہوری توں نہ کرواجے سوال

پہلے تے میں حضور ﷺ نوں نعتاں سنالواں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ذکر نبی ﷺ دا کردیاں رہنا چنگا لگدا اے | ایسے بہانے رَل مِل بہنا چنگا لگدا اے
مسجد نبوی دے وچہ جا کے نکرے لگ کے بہناں | روضے پاک نوں تکدیاں رہنا چنگا لگدا اے
جالیاں کول کھلو نا تے رو لیناں | بولن نالوں چپ کر رہنا چنگا لگدا اے
ساری دنیا پھردے رہیے گل اےتھے مکدی مکاواں | شہر مدینے جاندیاں رہنا چنگا لگدا اے
آل نبی ﷺ دی خاطر وچہ کھاڑے دے | شیخ جنیدؒ دا جان کے ڈگناں چنگا لگدا اے
ذکر نبی ﷺ دا سن کے جیہڑے سڑدے نیں | ایسے بندیاں نال کھہنا چنگا لگدا اے
اُچا بول نہ بول ظہوری رب دے بندے کہندے نیں | نیویں پاکے ٹردیاں رہنا چنگا لگدا اے

☆☆☆☆☆

رُباعیاں

رحمت دا خزینہ اے
لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں
ساڈی ٹھار مدینہ اے

دساں گل کی خزینے دی
سارا جگ کھاندا اے
خیرات مدینے دی

اوہدا رتبہ نہ کوئی تولے
کیہڑا اوہدی ریس کرے
جدھے منہ وچوں رب بولے

کی کرنا خزینے نوں
سارے غم بھل جاوں
منہ کرلو مدینے نوں

کوئی سونا چاندی اے
ویکھ مدینے نوں
جنت وی شرماندی اے

☆☆☆☆☆

رحمت دی تصویر مدینہ | ہر عاشق دی جاگیر مدینہ
ہر عاشق دا قبلہ و کعبہ | کل شہراں دا پیر مدینہ
مرجاواں تے لکھ چھڈیو | کفن دے اتے تحریر مدینہ
ہر شے ناصرؔ مٹ جانی اے | رہنا سب توں آخیر مدینہ

Marfat.com

ساڈے دل سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
دسو منظور رائے دعاواں کدوں ہونیاں

اک اک ذرے وچہ رکھیاں شفاواں نیں
بوسے تیرے قدماں نوں دِتے جنہاں راہواں نیں

ساڈیاں نصیباں وچہ اوراہواں کدوں ہونیاں
ساڈے دل سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں

رورو ساری عمر جدائیاں وچہ گالی اے
ہن ساڈی زندگی دی شام ہون والی اے

معاف ماہی ساڈیاں خطاواں کدوں ہونیاں
ساڈے دل سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں

آقا ﷺ ایہو سدراں نیں سینے وچہ پالیاں
چماں گے جا کے کدوں روضے دیاں جالیاں

سجناں او تیریاں عطاواں کدوں ہونیاں
ساڈے دل سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں

ہجر دے بیماراں نوں شفاواں کدوں ہونیاں
دھوپاں کدوں مکنیاں چھاواں کدوں ہونیاں

☆☆☆☆☆

سارے پڑھو درود اج سرکار آ گئے
دنیا تے دو جہاناں دے مختار آ گئے

مائی حلیمہ جاگ اٹھے تیرے بڑے نصیب
گودی وچہ تیری نبیاں دے سردار آ گئے

گھر آمنہ دے ہوگئی آمد حضور ﷺ دی
کرن فرشتے آپ دا دیدار آ گئے

خوشیاں دا ویلا آ گیا غم دور ہو گئے
رب دے پیارے تے امت دے غم خوار آ گئے

سارے گنہگاراں دی اج عید ہو گئی
رحمتاں لٹاون اج احمد ﷺ مختار آ گئے

بھرلو کرم نال جھولیاں آ جاؤ سنگیو
دکھیاں دلاں دے چین تے قرار آ گئے

☆☆☆☆☆

سرکار ﷺ بناں لطف وعطا کون کرے گا
امت لئی رو رو کے دعا کون کرے گا

رب اپنے گنہگاراں نوں در تے نئیں بلاندا
سرکار ﷺ بناں معاف خطا کون کرے گا

خود فاقے رہوے آئے سوالی نوں کھلاوے
ایسا حسن وکرم جود وسخا کون کرے گا

موت آوے جے سرکار دے قدماں وچہ یارو
پھر ایسی حیاتی دی دعا کون کرے گا

Marfat.com

سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
رہندیاں مہک جیویں جنت دیاں کلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
ایہناں گلیاں وچہ رہیا سوہنا پھردا سانوں ویکھنے دا چاہ بڑے چردا
ایتھے لگیاں میرے نبی ﷺ دیاں تلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
مینہ رحمتاں دے سدا ایتھے وسدے آوندے روندے تے جاندے نیں ہسدے
رَل ویکھن نوں سیاں ٹر چلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
ایہناں گلیاں توں تن من واریئے کریئے سجدے تے شکر گزاریئے
ایتھے سجیاں نیں نوردیاں تھلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں مدینے دیاں پاک گلیاں

☆☆☆☆☆

سب سوہنیاں توں سوہنا اے چہرا حضور ﷺ دا تکیا نصیباں والیاں جلوہ حضور ﷺ دا
عرش معلےٰ چمے نیں جوڑے حضور ﷺ دے چمیا اے جبرائیل نے تلوا حضور دا
جھولی تیری مراداں تھیں بھر جاسی بیلیا منگ کے تے ویکھ کدی صدقہ حضور ﷺ دا
اکھاں نوں پوے ٹھنڈ دلاں نوں ملے قرار جنت ہے ساڈے واسطے روضہ حضور ﷺ دا
گونگیاں نے گلاں کیتیاں میرے نبیؐ دے نال پڑھیا اے کنکراں نیں کلمہ حضور ﷺ دا
رخ موڑیا سی کعبے دا اودھر میرے خدا ہویا سی جہڑے پاسے ارادہ حضور ﷺ دا
حافظ بھلا جے لکھے تے لکھے کی دوستو ہراک دی سمجھوں اُچا اے رتبہ حضور ﷺ دا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سرکار ﷺ جیہا سوہنا آیا اے ناں آوناں اے　　نہ رب نے بنایا اے نہ رب نے بناؤناں اے

جی کردا میں مرجاواں جس دن دا میں سنیا اے　　وچہ قبر دے آقا ﷺ نے دیدار کراؤنا اے

سڑدا اے سڑ جاوے کوئی مردا اے مرجاوے　　اساں سُنیاں نیں گج وج کے میلاد مناؤناں اے

انگلی نوں ہلاؤندے نیں چن نوں نچاؤندے نیں　　سوہنہ رب دی اے چن فلکی آقا دا کھڈاؤنا اے

☆☆☆☆☆

سرکار دے در والے رہندی اے نظر میری　　اس در دی گدائی تے ہوندی اے گزر میری

آجائے مدینے چوں کوئی چیٹھی میرے ناں دی　　راہ تک تک قاصد دا تھک گئی اے نظر میری

مراں شہر مدینے وچہ ایہو تاہنگ ہے سینے وچہ　　ہوواں دفن مدینے وچہ رہووے ٹھنڈی قبر میری

سلطان مدینے دیا میں منگتا ہاں تیرے در دا　　دھوم تیری سخاوت دی خالی جھولی بھر میری

تا حشر رہواں یارب اکو کم لئی وقف میں　　سرکار دیاں نعتاں وچہ ہووے عمر بسر میری

☆☆☆☆☆

سوہنا آیا تے سج گئے نیں گلیاں بازار　　سوہنا آیا تے سج گئے نیں گلیاں بازار

ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا　　لبھ کے لیاواں کیتھوں سوہنا تیرے نال دا

نوری نوری چہرا تے زلفاں نے کالیاں　　سوہنا اچا سینہ تے اکھیاں نیں پیاریاں

شاناں اوہدیاں اچیاں تے رتبہ کمال دا　　ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا

مینوں تے مدینے دیاں یاداں نیں آوندیاں　　ہر ویلے مینوں رہندیاں نیں رلاوندیاں

سدلو مدینے آقا صدقہ بلال رضی اللہ عنہ دا　　ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا

میرا تے ایمان اے تسی میرے کول ہو　　آپ ہی رب دے آخری رسول ہو

رب نے بنایا نئیں کوئی تیرے نال دا　　ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سوہنا نام محمد ﷺ جس نام نوں لگدیاں دو میماں

دو میماں تھیں روشن شمس وقمر انہاں میماں نوں لکھ لکھ تعظیماں
میم مکے دی میم مدینے دی میم محمد تے میم مدینے دی
میم مسجد میم نمازی دی انہاں میماں تے ملدیاں تعظیماں
میم مولیٰ نوں منظور ہوئی ساری دنیا نورو نور ہوئی
ہوئی افضل شان یتیماں دی انہاں میماں تے سب تکریماں
رب جان دا میم دے بھیت نوں جس ڈٹھا الف تے میم دے نکتے نوں
عرشاں دی مجلس وچ ویکھو دو میماں دیاں تعظیماں
جیہڑے میم دا رتبہ جان گئے اوہ قدرت نوں پہچان گئے
رفیق او مجرم ٹھہرے نیں جیہڑے میماں توں کردے ترمیماں

☆☆☆☆☆

شہنشاہا مدینے دیا خیر منگناں ہاں میں تیری سرکاروچوں

صدقہ اپنے نواسیاں دا دے سوہنیاں خالی جانواں نہ میں تیرے دربار وچوں
پہنچ ساحل تے سب دے سفینے گئے بختاں والے ہزاراں مدینے گئے
میرے بختاں دی کشتی وی نام خدا پار کردے غماں دے منجدھار وچوں
ودھ عاشق نوں جنت توں دربار دا اوہ دربار توں دونوں جہاں وار دا
جیہڑا منگتا اے سوہنے دے دربار دا اوہنے لیناں اے کی گلزار وچوں
وقت آخر مدینے جے میں پہنچ جاں روح میرے جسم توں جے ہووے جدا
تسی میرا جنازہ میرے ساتھیو لے کے لنگناں مدینے دے بازار وچوں

Marfat.com

جدوں تکیا اے نظراں نیں رخ یار دا مرض ودھدا گیا اے شوق دیدار دا

نبھاں پھڑ پھڑ حکیمو، طبیبو تسی پئے لبھدے او کی اس بیمار توں

ہور کجھ نئیں منگدا اس سرکار توں جھولی اکھیاں دی خالی اے دیدار توں

ہن تے حافظ نوں دیدار دی خیر دے کوئی نئیں خالی گیا تیرے دربار وچوں

☆☆☆☆☆

قدر نبی ﷺ دا اے کی جان دنیا دار کمینے　　قدر نبی ﷺ دا جانن والے سو گئے وچ مدینے

قدر پھلاں دا بلبل جانے صاف دماغاں والی　　قدر پھلاں دا گرج کی جانے مردے کھاون والی

قدر بھائیاں دا معلم ہویا بھائیاں مصر گیاں نوں　　قدر نبی دا معلم ہوسی قبراں دے وچ گیاں نوں

قدر گھٹاون نہ شرماون شرماں دور ہٹایاں　　محشر دے دن بے قدراں نوں بھل جاسن وڈیائیاں

اس دن آکڑ تے مغروری نکل جاوے گی تیری　　جد کہیا محمد سرور عالم ایہہ نئیں امت میری

جو کجھ کھٹنا ای کھٹ لے بندیا سودا اس بازاروں　　روز حشر دے جنت مل سی مولی دے درباروں

بس کر عالم چھڈ دے جیہڑے لمبی چھوڑ کہانی　　ٹر گئے نبی محمد ﷺ ورگے من تقدیر ربانی

لے او یار حوالے رب دے تے میلے چار دناں دے　　اوس دن عید مبارک ہوسی جس دن فیر ملاں گے

☆☆☆☆☆

قرآن دسدا اے بڑائی حضور دی　　کہڑا کرے گا مدح سرائی حضور دی

کونین دے مقام نیں اے راز کھولیا　　اللہ ہی جاندا اے رسائی حضور دی

بن ویکھیاں جہدے توں نثار نیں　　صورت ایسی خدا نے بنائی حضور دی

اوتھے تے بایزید جئے دم نئیں ماردے　　کتھے ظہوری کتھے گدائی حضور دی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا **قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا**

دساں کی میں مصطفیٰؐ دی کڈی سوہنی شان اے
آپؐ دی تعریف وچہ سارا ای قرآن اے
پڑھ کے تُوں ویکھ جیہڑا مرضی سپارا
قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا

ایڈا سوہنا نبیؐ کوئی دنیا تے آیا نئیں
یارا ایہو جیہا کوئی رب نے بنایا نئیں
دید میرے نبیؐ دی اے رب دا نظارا
قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا

کہندی اے حلیمہؓ مکھ ویکھ لجپال دا
لبھ کے لیاواں کیتھوں سوہنا تیرے نال دا
چودھویں دا چن نالے عرشاں دا تارا
قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا

کر کے اشارہ سوہنا سورج نوں موڑدا
آپے چن توڑ دا تے آپے چن جوڑدا
بگڑی بنائے میرے نبیؐ دا اشارا
قسم خدا دی سانوں سب نالوں پیارا

☆☆☆☆☆

کڈا سوہنا نام محمدؐ دا ایس نام دیاں ریساں کون کرے

دو جگ تے سایہ رحمت دا ایس چھاں دیاں ریساں کون کرے

ہر ذرہ نور خزینہ اے شہراں وچوں شہر مدینہ اے
جتھے روضہ کملی والے دا اُس تھاں دیاں ریساں کون کرے

واہ بھاگ حلیمہ دائی دا جنوں ملیا محبوب خدا دا سی
جدی گود وچہ والی کوثر دا اُس ماں دیاں ریساں کون کرے

جو سوہنے نے فرمایا اے اوہناں سن کے سیس نوایا اے
سرکار محمد عربی ﷺ دے یجناں دیاں ریساں کون کرے

لکھ غزل قصیدے پڑھ دار ہو گیتاں دیاں پڑیاں چڑھ دار ہو
پر یار ظہوری سوہنے دیاں نعتاں دی ریساں کون کرے

Marfat.com

کملی والے جیہا نہیں ہور　　کملی والے جیہا نہیں ہور

منگتا جیہڑا اپاک نبی ﷺ دا　　اونہوں رہوے نہ تھوڑ
کملی والے جیہا نہیں ہور

شاناں تیریاں سب توں اُچیاں　　گلاں تیریاں سب توں سچیاں
جیہڑا میرے آقا دے لڑ لگیا　　بن گیا ہور دا ہور
کملی والے جیہا نہیں ہور

غوث جیلانی قطب ربانی　　حسن حسینؓ دے دل دا جانی
باہواں پھڑ کے قطب بنائے　　آجاوے بھاویں چور
کملی والے جیہا نہیں ہور

آل نبی ﷺ دا پھڑ لے پلا　　فیر کدی ناں رویں گاں کلا
اونہاں دا لجپال گھرانہ　　اونہاں دے ہتھ ڈور
کملی والے جیہا نہیں ہور

ابو بکرؓ، عثمانؓ، عمرؓ دا　　حسنؓ، حسینؓ، علیؓ حیدر دا
پھڑ لے پلا گنج شکرؒ دا　　اور اک داتا ہے لاہور
کملی والے جیہا نہیں ہور

آمنہؓ دا اے راج دلارا　　عبداللہ دی اکھ دا تارا
حسن تیرے دا چار چوفیرے　　سوہنیا مچیا ہے شور
کملی والے جیہا نہیں ہور

جیہڑا اونہاں دے در تے آوے　　منہ منگیاں مراداں پاوے
جامی نوں وی در تے بلاوے　　اپنا نہیں اے زور

Marfat.com

کملی والے میں صدقے تیری یادتوں | آ کے جو بے قراراں دے کم آ گئی
ایسی باغ مدینہ وچوں اٹھی مہک | کیاں دکھیاں لاچاریاں دے کم آ گئی
اپنے اپنے مقدر دی ہوندی اے گل | آیاں دایاں ہزاراں نے مکے دے ول
جیہڑی ڈاچی قدم وی نہ سکدی سی چل | عرش دے شہسواراں دے کم آ گئی
شان صدیقؓ، فاروقؓ دی کی میں دساں | کیتا اللہ نے جنہاں دا اُچا نشاں
سبز گنبد دے وچ جہڑی بچ دی سی تھاں | کملی والے دے یاراں دے کم آ گئی
لین خوشبوئے زلف حبیب خدا ﷺ | آئی جنت دے وچوں سی بادصبا
چُھو کے لنگ دی جدوں گیسوئے مصطفٰےؐ | جاندی جاندی بہاراں دے کم آ گئی
آوندی عملاں ولوں سی صائم شرم | رکھ لیا کملی والے نیں ساڈا بھرم
دن قیامت دے سوہنے دی نظر کرم | میرے جیسے عیب کاراں دے کم آ گئی

☆☆☆☆☆

کونین دے والی دادربار بڑا سوہنا | سوہنے رب دی مدینے دادربار بڑا سوہنا
اُنجھ تے مسجد نبوی دی ہر چیز بڑی سوہنی | جیہڑا روضے نال جڑیا مینار بڑا سوہنا
سب دایاں حلیمہ نوں حیرت نال پچھدیاں سن | کتھوں لے کے آئی ایں دلدار بڑا سوہنا
میں آپ وی ماڑی آں میری ڈاچی وی ماڑی اے | میری گود وچ نبیاں دا سردار بڑا سوہنا
صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ حیدرؓ توں میں واری جاں | میرے کملی والے دا ہر یار بڑا سوہنا
سب گلیاں مدینے دیاں اعلےٰ توں اعلےٰ نیں | جیہڑا روضے نال جڑیا او بازار بڑا سوہنا
دنیادیاں سفراں توں بندہ اک وی تے جاندا اے | پر سفر مدینے دا ہر وار بڑا سوہنا
دیکھو نہ ظہوری نوں نسبت نوں ذرا ویکھو | میں آپ تے کوہجا ہاں غمخوار بڑا سوہنا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کملی والیا مدینہ بڑی دور میرے کولوں
کیویں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں

سن میریاں دعاواں مولا دیا جانیاں
دیو صدقہ نواسیاں دا کر و مہربانیاں
آقا سنو فریاداں ایہہ ضرور میرے کولوں
کیویں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں
جدوں جان دی مدینے کوئی تیاری کردا
اکھاں روندیاں تے دل میرا ہوکے بھردا
جھلیا جاندا نئیں وچھوڑے دا ناسور میرے کولوں
کیویں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں
آقا مینوں وی وکھادے روضے دیاں جالیاں
تساں گل نال لایاں لکھاں عیباں والیاں
کوئی وده کے نہ آقا مجبور میرے کولوں
کیویں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں
جاگے میرا نصیبا جاواں شہر مدینے
ویکھاں سوہنا روضہ تیرا ٹھنڈ پوے میرے سینے
اترے مرکے وی نہ دیدار دا سرور میرے کالوں
کیویں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں
حافظ آکھے میرے عیباں دا شمار کوئی ناں
آقا تیرے جیہا سخی سردار کوئی ناں
مولا معاف کریں ہوئے جو قصور میرے کولوں
کیویں آواں وس چلے نہ حضور میرے کولوں

☆☆☆☆☆

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
رب محفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے

دل یا دلئی بنایا اے تعریف لئی زبان
اکھیاں بنایاں سوہنے دے دیدار واسطے
کئیاں نوں روز ہوندے نیں دیدار آپ دے
کئی تڑپ دے رہندے نیں دیدار واسطے
صدقہ نبی ﷺ دی آل دا بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جئے بیمار واسطے
رحمت اوہدی نے لے لیا اپنی پناہ دے وچہ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے
اللہ نے عرشاں فرشاں تے لایاں نے رونقاں
کھیڈاں رچایاں سب سوہنے دے پیار واسطے
سدلے مدینے والیا ہن تے اونہاں نوں کول
عرضاں جنہاں نیں کیتیاں دربار واسطے
گزرے نیازی زندگی سوہنے دے عشق وچہ
نعتاں میں پڑھدا رہواں مٹھن منٹھار واسطے

Marfat.com

کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان مدینے والے دا

ہوندا اے کرم خوش بختاں تے سرکار مدینے والے دا
عرش بے چین سلامی نوں فرش بے چین غلامی نوں
اللہ ہی بہتر جاندا اے کی شان مدینے والے دا
سرکار دے منن والیاں دی تاریخ گواہی دیندی اے
کردا اے حکومت دنیا تے دربان مدینے والے دا
طیبہ دے مسافر چلے نیں، چلے سوہنے دے ولے نیں
سوہنے دیاں یاداں پلے نیں سامان مدینے والے دا
سینے وچ یاد مدینے دی لباں تے نام محمدؐ دا
میرے تے ظہوریؔ ڈاہڈا اے احسان مدینے والے دا

☆☆☆☆☆

مدینے میں دفناؤ قبر جانے نبیؐ جانے ثناء خواں ہاں محمدؐ دا حشر جانے نبیؐ جانے

قبر دا خوف دے دے مینوں کیوں ڈرا ؤندے او — اوتھے سرکار نیں آؤناں ایں ڈر جانے نبیؐ جانے
میں سن داہاں بڑا اوکھا ہے برزخ دا سفر یارو — کفن تے کلمہ لکھ چھڈ ناسفر جانے نبیؐ جانے
مینوں غسل و کفن دے کے دفن جس دم کرنا — جنازے تے دعا منگناں اثر جانے نبیؐ جانے
کراں تعریف سوہنے دی رب بڑا خوش ہوندا اے — پڑھو سوہنے تے صلوتاں اجر جانے نبیؐ جانے
میں مجرم ہاں مینوں بے شک پاؤ زنجیراں — کرو جا پیش مدنی دے ثمر جانے نبی جانے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میرے دل وچہ شوق چروکنا ایں　　بس یار مدینے ٹر جاواں

جا کے ویکھاں محمد عربی دا　　دربار مدینے ٹر جاواں

اوس شہر برسدا نور دِسے　　ہر خاک دا ذرہ طور دسے

مڑ قسم خدادی میں نہ آواں　　اک وار مدینے ٹر جاواں

اونگری میری سرکار دی اے　　جتھے رحمت ٹھاٹھاں ماردی اے

میں کونج وانگوں کرلاواں　　آقا سدلو کدی دکھیاری نوں

پَرہون تے میں اڑ جاواں　　دربار محمدیؐ ویکھاں میں

☆☆☆☆☆

میرے سوہنیا مدینے وچ رہن والیا　　کدی مینوں وی بلالے اپنے در تے

کدی میری وی تمنا پوری کردے　　مدینے وچہ رہن والیا

مدینے وچ رہن والیا

میریاں وی دور کردیویں دوریاں　　کردیویں آساں میرے دل دیاں پوریاں

تینوں واسطہ ای سخی شبیر دا　　رخ پلٹ دیویں میری تقدیر دا

مدینے وچ رہن والیا

رہندے نیں تصوراں وچ جلوے مدینے دے

شوق والے لمبو لگے رہندے وچ سینے دے

سدو در تے کدی گنہگاراں نوں　　دل ترسدا اے مدینے دی بہاراں نوں

مدینے وچ رہن والیا

دِتیاں نیں رب تینوں کل مختاریاں　　بیڑیاں توں سارے جہان دیاں تاریاں

ہاڑے سن آقا میں دکھیاری دے　　بیڑے ساڈے وی میدان وِچ لتار دے

Marfat.com

مدینے وچ رہن والیا

واسطہ ای آقا مولا علیؑ لجپال دا　　واسطہ ای زہرہ دی شان بے مثال دا

تینوں واسطہ ای صغریٰ بیمار دا　　مان رکھ لیں اس گنہگار دا

مدینے وچ رہن والیا

عمر ساری سوہنیا اڈیکاں وچہ لنگائی اے　　مانگ وچہ تیری سیج دل دی وچھائی اے

آقا واسطہ ای سوہنے یار غار دا　　کدی حافظ دا وی سینہ توں ٹھار دے

مدینے وچ رہن والیا

☆☆☆☆☆

میں تڑپاں دور مدینے توں　　میری زندگی دا کوئی حال نہیں

میری مشکل نوں حل کر دینا　　آپ دے واسطے کوئی محال نہیں

سد سوہنیا شہر مدینے نوں　　ٹھنڈ پے جاوے میرے سینے نوں

اے طیبہ والیا محبوبا　　میرا ہور تے کوئی سوال نہیں

میرا روپ وی نہیں میرا رنگ وی نہیں　　آؤندا یار مناون دا ڈھنگ وی نہیں

میرا جذبہ نہیں اویس جیہا　　میرا عشق وانگ بلال نہیں

دکھ جنے نیں میری جان اتے　　اونے جسم دے میرے وال نہیں

میں تڑپاں دور مدینے توں　　میری زندگی دا کوئی حال نہیں

میری شکل وی نہیں میرے عمل وی نہیں　　کس گل دا سوہنیا مان کراں

میرا جذبہ نہیں اویس جیہا　　میرا عشق وانگ بلال نہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میں لجپالاں دے لڑلگیاں میرے توں غم پرے رہندے

میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے

دعا منگیا کرو سنگیو کِتے مرشد نہ رُس جاوے

جنہاں دے پیر رُس جاون اوجیوندے وی مرے رہندے

کدی وی لوڑ نئیں پیندی مینوں دردر تے جاون دی

میں لج پالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے

ایہہ پینڈ اعشق دا آخر تے ٹرنے نال مکنا ایں

اوہ منزل نوں نئیں پاسکدے جیہڑے بیٹھے کرے رہندے

نیازیؔ مینوں غم کاہدا میری نسبت اے لاثانی

کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دی ترے رہندے

☆☆☆☆☆

مِٹھے مِٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا

صدقے جاواں تیریاں مٹھیاں اداواں توں

دکھڑے تیرے اگے لواں کھول کملی والیا

مدینے وچوں ٹھنڈیاں ہواواں چل پیاسن

سدلے توں عاصیاں نوں کول کملی والیا

سدلے توں عاصیاں نوں کول کملی والیا

جندوار دیواں آویں جنہاں راہواں توں

مِٹھے مِٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا

زلفاں نوں جدوں دِتا کھول کملی والیا

مِٹھے مِٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نہیں کوئی اوقات اوگن ہاردی
جیہو جئی وی ہاں میں ہاں سرکاردی

کیوں پھراں میں منگتیاں تو منگدی
میں تے منگتی ہاں خدا دے یاردی

منگتیاں وچہ ہے کھڑا جبرائیلؑ وی
شان ویکھو سوہنے دے دربار دی

لہراں بہراں ہوگیاں گھر وچہ میرے
جد کیتی اے میں نوکری سرکاردی

جہاں تیرے در دے ٹکڑے کھالئے
گل کردے او عرشوں پار دی

کوئی سن کے خوش نئیں ہوندا نہ ہووے
گل کرنی اے اساں سرکاردی

جو ملی عزت نیازی جگ تے
مہربانی اے سب سرکاردی

اللہ دی سوں سانوں کوئی بھکھ نہیں
بھکھ تے ہے سوہنے دے دیدار دی

سوہنے دے عاشق کدی نہیں رجدے
تاہنگ رکھدے نئیں سدا دیدار دی

☆☆☆☆☆

واہ کریم امت دا والی مہر شفاعت کردا
جبرائیل جیے جس چاکر نبیاں دا سرکردا

او محبوب حبیب ربانا حامی روز محشر دا
آپ یتیم یتیماں تائیں ہتھ سرے تے دھردا

نال اشارے ٹکڑے کیتا جس نے چن آسمانی
روڑاں تھیں جس پڑھایا کلمہ ذکر زبانی

لولاک لما خلقت الکون آیا شان اونہاں دے
جن انسان غلام فرشتے دوئی جہان انہاں دے

موسیٰؑ، خضرؑ، نقیب اونہاں دے اگے بھجن راہی
او سلطان محمدؐ والی مرسل ہور سپاہی

☆☆☆☆☆

ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں تیرے نام دیاں
عرش فرش تے ہوئیاں نیں روشنائیاں تیرے نام دیاں
تیرا نام لیاں ٹل جاندیاں بلاواں نیں
تیرے نام وچہ مولا رکھیاں شفاواں نیں

Marfat.com

شاناں میرے اللہ نیں ودھایاں تیرے نام دیاں
ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں تیرے نام دیاں
اک بوہے بیٹھے رہندے پکے جو اصول دے
دنیا دی شاہی نوں او کدی ناں قبول دے
جنہاں لوکاں کیتیاں گدایاں تیرے نام دیاں
ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں تیرے نام دیاں
چھڈ کے جہان دے قصے تے کہانیاں
توڑ چھڈیاں میں سنگتاں پرانیاں
جدوں توں میں کیتیاں پڑھائیاں تیرے نام دیاں
ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں تیرے نام دیاں
چانن انہاں سینیاں وچ رہندے سدا نور دے
بڑے کرم انہاں دیکھے نیں حضورﷺ دے
جنہاں لوکاں محفلاں سجائیاں تیرے نام دیاں
ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں تیرے نام دیاں
سوہناں توں سوہنیا جگ توں نرالیا
والیا مدینے دیا کالی کملی والیا
عظمتاں تے رب نیں سمجھائیاں تیرے نام دیاں
ہر پاسے پیاں نیں دوہائیاں تیرے نام دیاں
نظر نیازی جدوں کیتی سرکار نیں
پیر وپیڑے وچہ پا پا مہکدی بہار نیں

Marfat.com

ہن ساری دنیا سوں گئی اے   عرشاں اتے آجا چپ کر کے

گلاں ہوون راز نیاز دیاں   کج سن جا، سنا جا چپ کر کے

اج بخش دیاں بدکاراں نوں   گنہگاراں اوگن ہاراں نوں

امت دے گناہاں دے دفتر تے   دستخط کرا جا چپ کر کے

جو آکھ دیویں او موڑ نائیں   اساں دل محبوب دا توڑ نائیں

جو لینا ای لے جا چپ کر کے   جو چاہیں منا جا چپ کر کے

سب نبیاں دا سردار کیتا   دو عالم دا مختار کیتا

لے سانبھ خزانے رحمت دے   ہتھیں اپنے لٹا جا چپ کر کے

دنیا دے لیکھ سنوار دیویں   ہنجواں توں جگ وار دیویں

غاراں وچہ رووں والڑیا   دوزخ نوں بجھا جا چپ کر کے

ہوئے کم مسلم نجاتاں دے   اج میل ہوئے دو ذاتاں دے

گھر چھڈ گیا آپے گھر آ کے   آیا عرش دا راجہ چپ کر کے

☆☆☆☆☆

یا مصطفیٰ ﷺ خیر الوریٰ تیرے جیہا کوئی نہیں   کنوں کہواں تیرے جیہا تیرے جیہا کوئی نہیں

تیرے جیا سوہنا نبی لبھاں تے تاں جے ہووے کوئی   مینوں تے ہے اینا پتا تیرے جیہا کوئی نہیں

گودی وچ لے کے سرکار نوں سوہنے مٹھن منٹھار نوں   آکھے حلیمہ سعد یہ تیرے جیہا کوئی نہیں

نبیؐ سوہنیا تے من موہنیاں قرآن تیرا نعت خواں   عرب و عجم دے والیا تیرے جیہا کوئی نہیں

ہووے فقیر یا بادشاہ بھاویں گدا نیازی جیہا   سب کھاوندے صدقہ تیرا تیرے جیہا کوئی نہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

یادو چہ روندیاں نے اکھیاں نمانیاں **سدلو مدینے آقا کرو مہربانیاں**

ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اللہ دی سوں جدوں دا مدینہ مل گیا

جالیاں دے کول بہہ کے انہاں موجاں مانیاں سدلو مدینے آقا کرو مہربانیاں

دردے سوالیاں نوں خیر جھولی پاؤناں گندیاں مندیاں نوں سینے نال لاؤناں

ایہو لجپالاں دیاں عادتاں پرانیاں سدلو مدینے آقا کرو مہربانیاں

سارے جگ نالوں اوہ فضاواں نیں نرالیاں چماں گے جاکے اوس روضے دیاں جالیاں

شالا کدی فیر آون رتاں او پرانیاں سدلو مدینے آقا کرو مہربانیاں

ساڈا تے ظہوریؔ اے دین تے ایمان اے پیار سوہنے مدنی دا عبادتاں دی جان اے

باقی سبھے گلاں ایویں قصے تے کہانیاں سدلو مدینے آقا کرو مہربانیاں

☆☆☆☆☆

شانِ اہل بیت

ایویں سجنوں رنگ نہیں چڑھدا **گیت ماہی دے گایئے تے گل بن دی**

مشکل نہیں فیضان آسان ہونی نعرہ علیؓ دا لایئے تے گل بن دی

منزل ایویں نہیں دوستو مل جاندی اپنا آپ مٹایئے تے گل بن دی

رب انجھ نئیں مندا رب دی سونہہ پہلے یار منایئے تے گل بن دی

☆☆☆☆☆

پنجتن پاک سے پیار ہے جس کو علیؓ علیؓ وہ کرتا ہے **حسینؓ کا منگتا ہے جو علیؓ علیؓ کرتا ہے**

منکر جلتا ہے جل جائے دیوانہ کب رکتا ہے چلتا پھرتا وہ گلیوں میں علیؓ علیؓ کرتا ہے

گود علیؓ کی سر آقا ﷺ کا کتنا پیارا منظر تھا سورج واپس لوٹ کے آیا اور علیؓ علیؓ کرتا تھا

Marfat.com

کربلا کے پیاسوں کا صدقہ نظر کرم فرما دیجئے وہ دل عطا کر جو علیؑ علیؑ کرتا ہے
جب سے ملی غلامی پنجتن کی بات رفیق کی بننے لگی ٹکڑے پنجتن کے کھاتا ہے اور علیؑ علیؑ کرتا ہے

☆☆☆☆☆

ساڈے سُنیاں دا بن دا اے حق بہتا یوم علیؑ منانا چاہیدا اے

جتھے علیؑ دا بہتا ورد ہوئے او تھے چل کے جانا چاہیدا اے

مولا علیؑ دے وَیریاں تو ناصرا اپنا آپ بچانا چاہیدا اے

منکر علی دا جتھے وی نظر آوے نعرہ علیؑ دا او تھے لانا چاہیدا اے

☆☆☆☆☆

کریم رب دے کریم جانی نوں سب توں پیارا علی علیؑ اے

او بختاں والے نیں لوگ لوکو جنہاں دا نعرہ علی علیؑ اے

جے توں کرنا چاہنا ایں عبادت علیؑ دے چہرے دا کر تصور

سراں دا کعبہ اے مکے دے اندر دلاں دا کعبہ علی علیؑ اے

زمانے بھر توں امیر ہاں میں علیؑ دے در دا فقیر ہاں میں

میں حیدری آں میں حیدری آں میرا حوالہ علی علیؑ اے

نہ مینوں دشمن دی کوئی پرواہ نہ مینوں طوفان دا کوئی خطرہ

جدوں وی مشکل پئی اے زباں تے آیا علی علیؑ اے

جو اوہدا ناصر غلام ہوندا او سارے جگ دا امام ہوندا

غوثاں قطباں قلندراں دا ازل توں نعرہ علی علیؑ اے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میں تو پنجتن کا غلام ہوں   مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے

میں تو پنجتن کا غلام ہوں   مجھے عشق ہے تو رسول سے ہے
میرے منہ سے آئے مہک سدا   جو میں نام لوں تیرا بھول سے
مجھے عشق سرو ثمن سے ہے   مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے   مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں   مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے
ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا   جہاں عشق ہے وہیں کربلا
میری بات ان کی بات سے ہے   میرے سامنے وہی ذات ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں   مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے
وہی جن کو شیر خدا کہیں   وہی جن کو صلّے اعلیٰ کہیں
وہی جن کو آل نبی ﷺ کہیں   وہی جن کو ذات علیؓ کہیں
وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں   میں تو پنجتن کا غلام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے   مجھے عشق ہے تو رسول سے
مجھے عشق ہے تو علیؓ سے ہے   مجھے عشق ہے تو حسنؓ سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسینؓ سے ہے   مجھے عشق شاہ زمنؑ سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں   مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں   مجھے عشق ہے تو رسول سے ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سیدؓ نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں　　دین محمدی ﷺ کے گلشن کھلا دیئے ہیں

بولے حسینؑ مولا تیری رضا کی خاطر　　اک اک کرکے میں نے ہیرے لٹا دیئے ہیں

دین نبی ﷺ پہ واری اکبرؓ نے بھی جوانی　　عباسؓ نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے ہیں

زینبؓ کے باغ میں بھی دو پھول تھے مہکتے　　زینبؓ نے وہ بھی دونوں راہ خدا دیئے ہیں

زہرہ کے ناز پالے پھولوں پہ سونے والے　　کربلا کی خاک میں ہیرے لٹا دیئے ہیں

بخشش ہے اس کی لازم سیدؓ کے غم میں حافظ　　دو چار آنسو رو کے جس نے بہا دیئے ہیں

☆☆☆☆☆

حسین زندہ باد اے حسین زندہ باد اے

لٹا کے اپنا گھر کتیا خدا دا گھر آباد اے　　حسینؑ زندہ باد اے حسینؑ زندہ باد اے

حق دا سفینہ پار لگا یا حسینؑ نے　　ڈُبدا سی پیا دین بچایا حسینؑ نے

پہچان لا الہ دی بتول دی اولاد اے　　حسینؑ زندہ باد اے حسینؑ زندہ باد اے

یزید اپنی زندگی نوں شرم ناک کر گیا　　حسینؑ نال لڑ کے اپنی موت آپ مر گیا

یزید کل وی مُردہ سی تے اَج وی مُردہ باد اے　　حسینؑ زندہ باد اے حسینؑ زندہ باد اے

☆☆☆☆☆

عکس نبی ﷺ ہیں میرے حسین　　نور عین ہیں میرے حسینؑ

ہیں وہ شیر خداؑ کے لخت جگر　　جان بنت نبی ﷺ ہیں میرے حسینؑ

قصر اسلام دے رہا ہے صدا　　سیّدی مرشدی ہیں میرے حسینؑ

گلشن خلد جن سے ہے آباد　　وہ گل حیدری ہیں میرے حسینؑ

کانپتے ہیں یہ سن کراب بھی یزیدی　　آنے والے ہیں ابھی میرے حسینؑ

جن کے صدقے میں بخشتا ہے خدا　　قطب کہہ دو وہی ہیں میرے حسینؑ

Marfat.com

کربل کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
سوئے ہوئے پہلو میں سب درد جگانے دو

صغراؑ سے کہا شاہ نے مت روکو مجھے بیٹی
دین لٹتا ہے نانے کا سر دے کے بچانے دو

اکبرؑ کی شہادت پہ سکینہ نے کہا شاہ سے
ارمان کا یہ لاشہ مجھ کو ہی اٹھانے دو

قرآن کا میں دل ہوں قرآن کی میں جان ہوں
قرآن کو نیزے پہ قرآن سنانے دو

فاطمہ الزہرہؑ کا ہے دودھ پیا میں نے
اس دودھ کی کربل میں اب لاج نبھانے دو

☆☆☆☆☆

کتنی بلندی پہ ہے تارا حسینؑ کا
شہروں میں سب سے اونچا ہے دوارہ حسینؑ کا

دل سے پکارا جس نے امام حسینؑ کو
جنت میں لے کے جائے گا نعرہ حسینؑ کا

پانی کو بند کر دیا ظالم یزید نے
کنبہ شہید ہو گیا پیارا حسینؑ کا

دوزخ کی آگ اس کو لگائی نہ جائے گی
جس نے بھی کر لیا نظارا حسینؑ کا

دنیا کی ٹھوکر نے اکیلا کر دیا تھا
عاجز رفیق کو ملا سہارا حسینؑ کا

☆☆☆☆☆

سلطان کربلاؑ کو ہمارا سلام
جانانِ مصطفےٰ ﷺ کو ہمارا سلام

اکبرؑ کو جوان بھی رن میں ہوئے شہید
ہم شکل مصطفےٰ ﷺ کو ہمارا سلام

عباس نامدار ہیں زخموں سے چور چور
اس پیکر رضا کو ہمارا سلام

اصغرؑ کی ننھی جان پہ لاکھوں درود
مظلوم و بے گناہ کو ہمارا سلام

ناصرؔ دلائے شاہ بھی کہتے ہیں بار بار
مہمان کربلاؑ کو ہمارا سلام

مہمان کربلاؑ کو ہمارا سلام

☆☆☆☆☆

Marfat.com

شانِ غوثِ اعظمؒ

ادھر بھی ہو نگاہ کرم غوث اعظمؒ
کردو دور رنج والم غوث اعظمؒ

گھرا ہوں میں ہر سمت میں رنج وغم میں
خدارا کرو اب کرم غوث اعظمؒ

وہ رتبہ تیرا ہے کہ جتنے ولی ہیں
سبھی تیرے زیر قدم غوث اعظمؒ

ہے گردن میں تیری غلامی کا پٹہ
تجھی سے میرا بھرم غوث اعظمؒ

تیرا ہوں میں تیرا میرے اس کہے کا
سر حشر رکھنا بھرم غوث اعظمؒ

مدینے سے نجدی بلا کو نکالو
کروا کے سر قلم غوث اعظمؒ

میرا ہر مرض دور ہو جائے
کروایسا آ کر دم غوث اعظمؒ

میرے چاند میں صدقے آجا ادھر بھی
بہت ہو گئے پیچ وخم غوث اعظمؒ

مجھے خواب میں آکے جلوہ دکھا دو
کرو آج کی شب کرم غوث اعظمؒ

سعادت ملی نعت خوانی کی مجھ کو
تیرا ہی تو ہے کرم غوث اعظمؒ

جلا پائے گا دل عبید رضاؔ کا
ذرا رکھ دو قدم غوث اعظمؒ

☆☆☆☆☆

سرکار غوث اعظمؒ نظر کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا

جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا
شاہ جیلاںؒ کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا

میراںؒ بنے ہیں دولہا شادی رچی ہوئی ہے
سب اولیاؒ باراتی کیا خوب ہے نظارا

سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا

گنج شکرؒ کا صدقہ مولا علیؓ کا صدقہ
میری لاج رکھ لو میراںؒ میں فقیر ہوں تمہارا

یہ تیرا نظر کرم ہے میراں جو بلا لیا ہے در پر
کہاں روسیاہ زیدیؔ کہاں آستاں تمہارا

Marfat.com

سن لو پیروں کے پیر غوث اعظمؒ دستگیر　　بدلو میری بھی تقدیر غوث اعظمؒ دستگیر

میں ہوں تمہارے در کا بھکاری اے شاہ بغدادؒ　　واسطہ پیارے نبی ﷺ سن لو میری فریاد
توڑو گردش کی زنجیر غوث اعظمؒ دستگیر

در سے تم نے کسی منگتے کو نہیں ہے ٹالا　　آل نبی کا صدقہ تم نے جھولی میں ہے ڈالا
میرے پیر بے نظیر غوث اعظمؒ دستگیر

غوثؒ پیا تمہاری شان پہ قربان　　میں بھی تمہارے در پہ آؤں دل میں ہے بڑا ارمان
دے دو خوابوں کی تعبیر غوث اعظمؒ دستگیر

اپنی محفل میں آ کے اب جلوہ سب کو دکھانا　　خادم سارے جھوم رہے ہیں سب کے بھاگ جگانا
آ جاؤ پیروں کے پیر غوث اعظمؒ دستگیر

غوثؒ پیا جی سے اب اپنی مرادیں پاؤں　　در پہ ان کے حاضری دوں اور مدینے جاؤں
کرو کوئی ایسی تدبیر غوث اعظمؒ دستگیر

☆☆☆☆☆

غوث اعظمؒ دستگیرا اللہ ہی اللہ　　اللہ ہی اللہ ہر دم اللہ ہی اللہ

منگتوں کو سلطان بنایا چوروں کو ابدال　　سب کی جھولیاں بھر دیتے ہیں ایسے لجپال
آؤ سبھی گن ان کے گائیں جاگ اٹھے تقدیر　　غوث اعظمؒ دستگیرا اللہ ہی اللہ
جس نے ان کا نام لیا اس کا بیڑا پار　　جو انکے ہو جاتے ہیں ان کا ہے سنسار
آؤ سبھی گن ان کے گائیں جاگ اٹھے تقدیر　　غوث اعظمؒ دستگیرا اللہ ہی اللہ
ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا جس میں تھی بارات　　زندہ کیا مردوں کو جس نے وہ ہے تمہاری ذات
کوئی نہیں سارے جہاں میں غوثؒ پیا کی نظیر　　غوث اعظمؒ دستگیرا اللہ ہی اللہ

Marfat.com

سلطان اولیاؒ کو ہمارا سلام
جیلان کے پیشوا کو ہمارا سلام

پیارے حسنؓ و حسینؓ کے، ہیں دلبر علیؓ
محبوب مصطفےٰ کو ہمارا سلام

غوثؒ الوریٰ انس و جاں ہمدرد بیکساں
اس دافع البلا کو ہمارا سلام

چھوڑا اماں کا دودھ ماہ صیام میں
اس سرتاج اصفیا کو ہمارا سلام

سب اولیاؒ کی گردنیں زیر قدم ہیں خم
سردار اصفیاؒ کو ہمارا سلام

دل کی بات جو جان جائیں
اس مرد باصفا کو ہمارا سلام

بھٹکے ہوؤں کو رستہ سیدھا دکھایا
عالم کے رہنما کو ہمارا سلام

گرتے سنبھالیں ڈوبتی کشتی ترائیں جو
ملجائے غم زدہ کو ہمارا سلام

☆☆☆☆☆

میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام
ہم نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے

کر دو نظر کرم سرکار اپنے منگتوں پہ اک بار
ہم نے آس ہے لگائی بڑی دیر سے

میرے چاند میں صدقے آجا ادھر بھی
چمک اٹھے دل کی کلی غوث اعظم

میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام
ہم نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے

تیرے رب نے مالک کیا تیرے جد کو
تیرے در سے دنیا پلی غوث اعظم

میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام
ہم نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے

قدم گردن اولیا پر ہے تیرا
تو ہے رب کا ایسا ولی غوث اعظم

میراں ولیوں کے امام دے دو پنجتن کے نام
ہم نے جھولی ہے پھیلائی بڑی دیر سے

تم جو بناؤ بات بنے گی دونوں جہاں میں لاج رہے
لجپال کرم اب کر دو منگتوں کی جھولی بھر دو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

شان داتا گنج بخش علی ہجویریؒ

سخی اے دوارا میرے داتا لج پال دا
لجپال داتا لج لگیاں دی پال دا

گل نال لاوے داتا اپنے بیگانے نوں
گنج بخش، گنج بخشے فیض دیوے زمانے نوں

ویکھیا نہ سخی کوئی داتا دی مثال دا
سخی اے دوارا میرے داتا لج پال دا

بھکھیاں نہ رہن ایس سخی دی گولیاں
کرم نال جگ دیاں بھردا اے جھولیاں

داتا میرا کدی نہیں سوالیاں نوں ٹالدا
سخی اے دوارا میرے داتا لج پال دا

خیر کسے پایا نہیں اساں بے نصیباں نوں
سینے نال لا داتا عاجزاں، غریباں نوں

تیرے بنا جانو کہڑا دکھیاں دے حال دا
سخی اے دوارا میرے داتا لج پال دا

ویکھ کدی داتا دے دوارے اتے آن کے
داتا بھیک دیوے حافظ نیتاں پچھان کے

کوئی وی نہ ہور داتا میرے داتا نال دا
سخی اے دوارا میرے داتا لج پال دا

☆☆☆☆☆

شان سخی شہباز قلندرؒ

اسی آں قلندری دیوانے لجپال دے
ہو علی دے گھرانے تے محمدؐ دی آل دے

ہو جس چندرے قلبوت دے اندر
ہو نہیں رچیا شہباز قلندر

اللہ دی سونہہ اسی سارے نہیں اوہدے نال دے
اسی آں قلندری دیوانے لجپال دے

ہو سانہوں لوک حسینی کہندے
دم دم علی علی کوک دے رہندے

ناں تیرا لے کے دیوے پنج پنج بال دے
اسی آں قلندری دیوانے لجپال دے

ہو علی دے گھرانے تے محمد دی آل دے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

لال میری پت رکھیو بلا جھولے لالن — سندھڑی دا سیون دا سخی شہباز قلندر

اچا روضہ پیرا تیرا ایٹھ وگے دریا — سندھڑی دا سیون دا سخی شہباز قلندر
شاہ نجف تو نے رنگ لگایا — مشکل کشائی والا رنگ چڑھایا
نام علی ستے بھاگ جگا جھولے لالن — سندھڑی دا سیون دا سخی شہباز قلندر
میں دکھیاری مردی جاواں — نظر کرو تاں تر دی جاواں
کوئی نہیں میرا تیرے سوا جھولے لالن — سندھڑی دا سیون دا سخی شہباز قلندر
جہڑا تیرے در تے آوے — جو کچھ منگے اوہ کچھ پاوے
دے خوشی غم ٹال قلندر — دمادم مست قلندر سخی شہباز قلندر
سیون شریف دیاں سوہنیاں گلیاں — اتے کبوتر پاون جھلیاں
میرے ہن ستے بھاگ جگا جھولے لالن — سندھڑی دا سیون دا سخی شہباز قلندر

☆☆☆☆☆

بریؒ بریؒ امام بریؒ سرکار بریؒ — میری کھوٹی قسمت کرو کھری

جنگل دے وچہ منگل تیرا — جگ مگ کردا ویہڑا تیرا
آس دی ٹہنی سک نہ جاوے — ایویں کر دیو ہری بھری
مچ دی راکھ نوں سروچ پایا — سگناں دا سندھور بنایا
خالی ہتھ میں نئیں جانا — مرجا بھاویں کھڑی کھڑی
توچوراں نوں قطب بناویں — پھانسی لگدے بری کراویں
میں وی آن دھمالاں پایاں — میرا سنگ وی کرو بری

بریؒ بریؒ امام بریؒ سرکار بریؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ میرے

تیرے جیہا مینوں ہور نہ کوئی
ڈھونڈاں سارا جہاں
رانجھا لوکاں وچہ کہندا پھردا
ساڈا تے دین ایمان ایں
شاہ عنایت سائیں میرے
لائیاں دی لجپال

میں تیرے قربان ویہڑے آوڑ میرے

ڈھونڈاں جنگل بیلا روہی
ویہڑے آوڑ میرے میں تیرے قربان
اونہاں بھانیں چاک مہیندا
ویہڑے آوڑ میرے میں تیرے قربان
ماپے چھوڑ لگی لڑ تیرے
ویہڑے آوڑ میرے میں تیرے قربان

☆☆☆☆☆

میں نیواں میرا مرشد اچا اساں اچیاں دے سنگ لائی

صدقے جاواں انہاں اچیاں توں میں جنہاں نیویاں نال نبھائی

در مرشد دا خانہ کعبہ حج ضروری کریئے — تقویٰ رکھ محبوباں والا چل دوارہ ملیئے
مرشد دے دوارے اتے محکم لایئے جھوکاں — نویں نویں نہ یار بنایئے وانگ کمینیاں لوکاں
جنہاں دے اندر عشق سمانا اونہاں ای بچ جاناں — بھاویں سوہنے ملن ہزاراں اساں نئیں یار وٹاناں
جس دل اندر عشق نہ رچیا کتے انہاں تھیں چنگے — مالک دے گھر راکھی کردے صابر بھکھے ننگے
توں بیلی تے سب جگ بیلی تے ان بیلی وی بیلی — سجناں باجھ محمد بخشا سنجی پئی اے حویلی

☆☆☆☆☆

رب پچھیا پاک حبیب کولوں

جو توں چاہیں میں بھی او چاہواں
تیری میری الگ نہ بات کوئی
اوہ نہ کراں غفور میں کم ہرگز

دس سوہنیا کی اے رضا تیری

تیری چاہ دے وچہ چاہ میری
جیہڑی راہ تیری اوہ راہ میری
جہدے وچہ نہ ہووے صلاح تیری

Marfat.com

ماں کی شان

رب قادر کریم رحیم ایسا　　کوئی رحیم نہیں اللہ پاک ورگا

بعد رب توں ساری کائنات اندر　　دوجا کوئی نہیں شاہ لولاک ورگا
گود ماں دی اے درس گاہ پہلی　　ایتھوں زندگی دا نصب العین بن دا
ایتھوں داتا خواجہ فرید بن کے　　دکھی دلاں دے واسطے چین بندا
شرم و حیادی ماں جے ہووے پیکر　　فیر پتر وی غوث الثقلین بن دا
دوجگ اندر جے توں سکھ چاہناں ایں　　دساں عمل میں توں کر لیا کر
جس حال اندر ماں ہووے راضی　　اوس حال اندر توں جی لیا کر
اچا بول نہ ماں توں بول بیٹھیں　　ماں دے سامنے لباں نوں سی لیا کر
جدوں تینوں سکون دی لوڑ ہووے　　پیر ماں دے دھو کے پی لیا کر
حج اکبر دا ملے ثواب اوس نوں　　نال پیار دے جو ماں نوں تکدا اے
دنیاداری دے سارے رشتیاں وچ　　کوئی ساک نئیں ماں دے ساک ورگا
پتر بھاویں زمانے دا غوث ہووے　　نئیں او ماں دے پیراں دی خاک ورگا
کیونکہ سوہنے کملی والے محبوب نے　　عزت ماں دی کر کے ویکھا دِتی
آوندی مائی حلیمہ نوں ویکھ کے تے　　کملی والے نیں کملی وچھا دِتی
یاراں عرض کیتی سوہنیاں کون سی اے　　جنہوں کملی دے اتے تساں جگہ دِتی
فرمایا نبیؐ نے میری ماں سی اے　　جدھے سینے وچوں مولا غذا دِتی
راضی ہو کے ماں جے ہتھ چک لے　　اوہنوں رب وی موڑ نئیں سکدا اے
ٹر جائے صابرؔ ماں جس ویلے　　پتہ لگدا زمانے دی اکھ دا اے
صدقے جاں میں ماں دے ناں توں　　ماں کہندیاں سینے وچہ ٹھنڈ پیندی

Marfat.com

سلام بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام
زینتِ عرش معلیٰ الصلوٰۃ والسلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں
کیوں نہ ہو پھر وردا پنا الصلوٰۃ والسلام

مومنو پڑھتے رہو تم اپنے آقا پہ درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوٰۃ والسلام

رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا الصلوٰۃ والسلام

بت شکن آیا یہ سن کر سر کے بل بُت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ الصلوٰۃ والسلام

باادب سر کو جھکا کر عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں
ہر ستارہ کہہ رہا تھا الصلوٰۃ والسلام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں گے آپ کا
ہو زباں پر پیارے آقا الصلوٰۃ والسلام

میں وہ سنی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

☆☆☆☆☆

اے صادق اور امین تجھ پہ لاکھوں سلام
اے رحمۃ اللعالمین تجھ پہ لاکھوں سلام

تو مہمان عرش بریں تجھ پہ لاکھوں سلام
تو میرا ایمان ویقین تجھ پہ لاکھوں سلام

تیرا کوئی ثانی نہیں تجھ پہ لاکھوں سلام
تو کہاں میں کہاں تجھ پہ لاکھوں سلام

اے میرے دل کے قرین تجھ پہ لاکھوں سلام
تیرا مقام خلد بریں تجھ پہ لاکھوں سلام

گنبد خضریٰ کے مکین تجھ پہ لاکھوں سلام
اے رسالت کے امین تجھ پہ لاکھوں سلام

اے رسالت کے امین تیرے حضور یہ جبیں
جھک رہی ہے بار بار کہہ رہی ہے بالیقین

تجھ پہ لاکھوں سلام تجھ پہ کروڑوں درود وسلام

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اے صبا مصطفےٰ سے جا کہنا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

یاد کرتے ہیں آپ کو شام وسحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ ونور کی باتیں

چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسوؤں کی بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو

جن سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے

لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا

آپ کی گردِ راہ کو بے سہارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا سلام لے جاؤ

یہ تڑپتے بلکتے دیوانے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا

حاجیو مصطفےٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اِذن مل جائے گا گر مدینے کا کام بن جائے گا کمینے کا

حاجیو مصطفےٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اے مدینے کے تاجدار تجھے اہل ایمان سلام کہتے ہیں

تیرے عشاق تیرے دیوانے جان جاناں سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو ہجر طیبہ سے دل فگار ہیں جو

وہ طلب گار دید رو رو کر اے میری جاں سلام کہتے ہیں

جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں ٹھوکریں در بدر کھاتے ہیں

دور دنیا کے رنج وغم کر دو اور سینے میں اپنا غم بھر دو

سب کو چشم تر عطا کر دو اے میرے سلطاں سلام کہتے ہیں

جو تیرے عشق میں تڑپتے ہیں حاضری کیلئے ترستے ہیں

اِذن طیبہ کی آس میں آقاؐ وہ پر ارمان سلام کہتے ہیں

آرزوئے حرم ہے سینے میں اب تو بلوائیے مدینے میں

تجھ سے تجھی کو مانگتے ہیں جو وہ مسلماں سلام کہتے ہیں

اب عطار کیوں پریشان ہو عاصیوں پر بھی وہ مہربان ہے

ان پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں جو مسلمان سلام کہتے ہیں

☆☆☆☆☆

صبا در مصطفےٰؐ تے جا کے کہویں درود و سلام میرا

نبی ﷺ دے قدماں تے سر جھکا کے کہویں درود و سلام میرا

توں لے کے بوسہ او جالیاں دا او جالیاں کرماں والیاں دا

سوال کہہ کے سوالیاں دا کہویں درود و سلام میرا

ہوائے اتنا پیام میرا مدینے ہووے گزر جو تیرا

توں لے کے روضے دے گرد پھیرا کہویں درود و سلام میرا

Marfat.com

لیا مدینے دا سب نیں رستہ میں ایتھے ای رہ گیا ترسدا
توں جا کے حضرت نوں دست بستہ کہویں درود وسلام میرا

توں سامنے روضے دے کھلو کے میری طرح زاروزار رو کے
نثار قدماں دے اتوں ہو کے کہویں درود وسلام میرا

دھیان رہندا مدینے ولے کدی تے سوہنا بلا وا گھلے
عرب دے ویکھاں میں جا محلے کہویں درود وسلام میرا

نصیباں والے مدینے جاندے دلاں نوں اوتھے اودھو کے آوندے
اکھیاں چوں اتھرو نہ جھلے جاندے کہویں درود وسلام میرا

صبا توں جا کے اس طبیب تائیں خدا دے پیارے حبیب تائیں
ساڈے دکھاں دے طبیب تائیں کہویں درود وسلام میرا

☆☆☆☆☆

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین عنایت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہء بزم جنت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

چہرہ مصطفیٰ اصل قرآن ہے عاشقوں کی تلاوت پہ لاکھوں سلام
عاصیو تھام لو دامن مصطفیٰ پھر پڑھو رب کی رحمت پہ لاکھوں سلام
امتی امتی لب پہ جاری رہا امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ یعنی وہ اعلیٰ حضرت بریلی کے شاہ
کاش محشر میں جب انکی آمد ہو اور بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام
اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

☆☆☆☆☆

یارسول اللہ آپ کے در کی فضاؤں کو سلام گنبدِ خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

مست و بے خود وجد میں آئی ہواؤں کو سلام یارسول اللہ آپ کے در کی فضاؤں کو سلام
جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام
مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام
در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام یا نبیؐ تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام
جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار پہ پیش کرتا ہے ظہوریؔ ان سلاموں کو سلام

☆☆☆☆☆

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک

یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

رحمتوں کے تاج والے دو جہاں کے راج والے

عرش کی معراج والے عاصیوں کی لاج والے

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک

یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

تیرا سایہ کس کا سایہ   تیرا پایہ کس کا پایہ
حق نے عرش پہ بلایا   اور پڑھ کے یہ سنایا
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

واسطہ آل آبا کا   واسطہ خیر النساءؓ کا
اور شہید کربلاؓ کا   غم نہ ہو روز جزا کا
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

واسطہ مولا علیؓ کا   واسطہ ابنِ علیؓ کا
واسطہ زوجہ علیؓ کا   دیکھ لیں چہرہ نبیؐ کا
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

قسمت کا چمکے ستارہ   حاضری کا ہوا شارہ
دیکھ کر روضہ پیارا   پھر کہے خادم تمہارا
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

از طفیل غوث اعظمؒ   بادشاہِ ہر دو عالم
صدقہ امام اعظمؒ   دور ہوں سبھی کے رنج و غم
یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

Marfat.com

آپؐ کے در کی فقیری دو جہاں کی ہے امیری
آگیا ہے وقت پیری للہ کیجو دستگیری

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مجھے سب ستا رہے ہیں میرا دل دکھا رہے ہیں
آپؐ میرا حوصلہ بڑھانا اپنے دامن میں چھپانا

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

اک اور عرض کریں ہم میرے مولا جب مریں ہم
کلمہ آپ کا پڑھیں ہم اس کے بعد یہ کہیں ہم

یا نبیؐ سلام علیک یا رسولؐ سلام علیک
یا حبیبؐ سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

☆☆☆☆☆

عرب شریف دے چن ورگا کوئی صاحب جمال نہیں ہو سکدا
بلکہ سارے زمانے دے شاعراں دا ایڈا سوہنا خیال نہیں ہو سکدا
اوہدا ثانی تے اس کائنات اندر کوئی مائی دا لال نہیں ہو سکدا
ناصر اوہدی مثال تے اک پاسے پیدا دوجا بلالؓ نہیں ہو سکدا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

گیارویں شریف کے بارے میں اہم معلومات

جب چاند کا دن دسواں اور رات گیارویں تھی ﴿بحوالہ غنیۃ الطالبین﴾

(۱) نبی اکرم ﷺ کا نور ظہور ہوا۔ (۲) حضرت جبرائیلؑ کی پیدائش۔
(۳) قلم قدرت پیدا ہوا۔ (۴) قلم نے لوح پر لکھنا شروع کیا۔
(۵) لوح محفوظ بنی۔ (۶) چاند ستارے پیدا کیے۔
(۷) آسمانوں کو سجایا گیا۔ (۸) دوزخ، جنت اور حوض کوثر بنائے گئے۔
(۹) خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی گئی۔ (۱۰) جنت کے محل بنانے کا دن۔
(۱۱) زمین و آسمان پیدا کیے۔ (۱۲) سمندروں اور دریاؤں کو بنایا۔
(۱۳) پہاڑوں کو زمین کی میخیں بنایا گیا۔ (۱۴) زندگی اور موت کو پیدا کیا۔
(۱۵) پہلی بارش ہوئی۔ (۱۶) قربانی کا دن۔
(۱۷) حضرت آدمؑ کا خمیر بنایا۔ (۱۸) حضرت آدمؑ جنت میں داخل ہوئے۔
(۱۹) حضرت آدمؑ کی دعا قبول ہوئی۔ (۲۰) حضرت حواؑ کی پیدائش۔
(۲۱) حضرت آدمؑ جنت سے باہر آئے۔ (۲۲) حور و غلماں اور رضوان فرشتے پیدا کیے گئے۔
(۲۳) حج بیت اللہ قبول ہوا۔ (۲۴) حضرت ابراہیمؑ کی پیدائش کا دن۔
(۲۵) حضرت ابراہیمؑ کیلئے آگ گلزار ہوئی۔ (۲۶) حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کا دن۔
(۲۷) حضرت نوحؑ کی کشتی جودی پہاڑ پر رکی۔ (۲۸) حضرت موسیٰؑ کی پیدائش ہوئی۔
(۲۹) حضرت موسیٰؑ پہلی دفعہ طور پہاڑ پہ گئے۔ (۳۰) حضرت عیسیٰؑ کو زندہ آسمان پر اٹھالیا گیا۔
(۳۱) حضرت ذکریاؑ پر آرا چلایا گیا۔ (۳۲) حضرت یونسؑ مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے۔
(۳۳) حضرت داؤدؑ کی توبہ قبول ہوئی۔ (۳۴) حضرت یوسفؑ کنویں سے باہر آئے۔
(۳۵) حضرت یوسفؑ تخت نشین ہوئے۔ (۳۶) حضرت یعقوبؑ کی بینائی واپس آ گئی۔

Marfat.com

(۳۷) حضرت یعقوبؑ یوسفؑ سے ملے۔ (۳۸) حضرت ایوبؑ کی بیماری دور ہوئی۔

(۳۹) حضرت سلیمانؑ کو بادشاہی عطا ہوئی۔ (۴۰) حضرت ادریسؑ کو جنت کی طرف اٹھایا گیا۔

(۴۱) حضرت امام حسینؑ کی شہادت ہوئی۔ (۴۲) حضرت غوث اعظمؒ کو دستار ملی۔

☆☆☆☆☆

دعا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اے اللہ! عاجز بندے تیری پا کی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔

اے اللہ! دلوں کو اخلاص کے ساتھ اپنے دین کی طرف پھیر دے۔

اے اللہ! صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف فرما، ہم کو پکا اور سچا مسلماں بنا۔

اے اللہ! ہم سے راضی ہو جا۔ ہم کو شیطان کے شر سے بچا۔ ہمارے قدموں کو صراط مستقیم پر قائم رکھ۔ اپنی رضا پہ راضی رہنے کی توفیق عنایت فرما۔ ہم پہ اپنا کرم فرما اور رحمت نازل فرما۔ اپنے قہر و غضب سے بچا۔ قیامت کی رسوائی سے بچانا۔ اپنے عرش کے سائے میں جگہ دینا۔ قیامت کے روز اپنا دیدار نصیب فرمانا۔ ساری امت کو قیامت کے دن رسوائی سے بچانا۔

اے اللہ! اسلام کا بول بالا فرما۔ اسلام کا جھنڈا بلند فرما۔

اے اللہ! اسلام کی حفاظت فرمانا۔

اے اللہ! ہماری خطاؤں کو معاف فرما

اے اللہ! اے غفور الرحیم ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ ہم گناہوں سے توبہ کرتے ہیں۔ ہماری توبہ کو قبول فرما۔ ہم پر اپنا رحم فرما۔ ہم اپنے گناہوں سے شرمندہ ہیں۔ جو گناہ جان بوجھ کے کئے ہیں یا انجانے میں کئے ہیں۔ سب معاف فرما اور ہمیں آئندہ گناہ نہ کرنے کی توفیق

Marfat.com

عطا فرما۔

اے اللہ! جو گناہ ہم سے بھول چوک میں ہو جاتے ہیں ان پر گرفت نہ فرما۔ تو ہمارا مولا ہے کافروں کے معاملے میں ہماری مدد فرما۔

اے اللہ! ہمیں اپنا شکر گزار بندہ بنا۔

اے اللہ! اپنے محبوب کی امت پر رحم فرما۔ ہم پر نوازش فرما۔

اے اللہ! ہمیں اچھے حکمران عطا فرما۔ اس ملک پاکستان کو قیامت تک کے لئے قائم و دائم رکھ۔

اے اللہ! ہمارے دشمن جو ہمارے ملک کیلئے ناپاک ارادے رکھتے ہیں اس میں ان کو ناکام فرما۔ ان کو نیست و نابود فرما۔

اے اللہ! ہم مسلمانوں کو آپس میں اتفاق رکھنے کی توفیق عطا فرما

اے اللہ! ہم پر اپنا خصوصی کرم و فضل عطا فرما۔ ہمیں، ہمارے والدین، ہمارے عزیز و اقارب کو بخش دے۔

اے اللہ! ہمیں اپنے گھر حجِ بیت اللہ کی سعادت نصیب فرما اور ہمیں اپنے پیارے محبوب ﷺ کے در کی زیارت نصیب فرما۔

آمین ثم آمین

وصلیٰ اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ و خیر خلقہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وازواجہٖ واھل بیتہٖ اجمعین ۔برحمتك یا ارحم الراحمین

☆☆☆☆☆

Marfat.com

دعائے خیر

یا الٰہی تو کریمی و رسول تو کریم — صد شکر کہ ہستیم درمیان دو کریم

فضل تیرے دی آس کریماں ہور غرور نہ کوئی — صدقہ اپنے محبوب نبی دا بخش خطا جو ہوئی

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے — یا رسول اللہ کرم کیجو خدا کے واسطے

یا غفور الرحیم یا رحمۃ اللعلمین ۔ ہم سب گنہگار ہیں سیاہ کار ہیں خطا کار ہین اور بدکار ہیں اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ یا اللہ ہمارے گناہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے بڑے ہیں۔ ریت کے ذروں ، درختوں کے پتوں سے زیادہ ہیں۔ آسمان کے تاروں سے زیادہ ہیں۔ یا الٰہی ہمارے گناہ بے حد و بے شمار ہیں ان کا کوئی حساب نہیں۔ یا الٰہی تیری رحمت کا ایک قطرہ ہمارے گناہوں کو دھوسکتا ہے۔ ہم سب کے گناہوں کو اپنی رحمت کے پانی سے دھو دے۔ یا الٰہی ہمارے اٹھے ہاتھوں کی لاج رکھ لے۔ یا اللہ اگر تو نے ہمیں اپنے در سے مایوس لوٹا دیا تو خود ہی بتا پھر کس در پہ جائیں۔ یا الٰہی ہمیں اپنی رحمت کی بھیک عطا فرما۔ ہم سب کو نیک بنا۔ ہمیں اپنے والدین کا فرمانبردار بنا۔ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ یا اللہ ہمیں نماز باجماعت پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ بے اولادوں کو نیک صالح ، نرینہ اولاد عطا فرما۔ اولاد والوں کی اولاد کو نیک بنا اور حضورؐ عالی مقام کے نقش قدم پہ چلنے کی توفیق عطا فرما اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں قرآن پاک پڑھنے ، پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہم سب کو کثرت سے اپنا ذکر اور شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ ہمیں دین کی سمجھ عطا فرما۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ ہمیں مدینہ طیبہ کی گلیوں میں چلنا پھرنا نصیب فرما۔ یا اللہ ان آنکھوں سے سنہری جالیوں کو بار بار دیکھنا نصیب فرما۔ اپنے حبیب ﷺ پر کثرت سے درود پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ بیماروں کو شفائے کاملہ عطا فرما۔ پریشان حالوں کی پریشانیوں کو دور فرما۔ ہم سب کی نیک تمنائیں پوری فرما۔

Marfat.com

تیری رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں   تیرے جود وسخا کی انتہا کوئی نہیں
میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کے لئے   کچھ وسیلے پیش کرتا ہوں سفارش کے لئے
رحم فرما ہم پر محمد مصطفیٰ کے واسطے   سرور کونین شاہ مصطفیٰ کے واسطے

☆☆☆☆☆

حضور پاک ﷺ کے دس خصائص

(۱) آپ ﷺ کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔

(۲) آپ ﷺ پر مکھی نہیں بیٹھتی تھی۔

(۳) آپ ﷺ کا بول مبارک زمین پر ظاہر نہیں ہوا۔

(۴) آپ ﷺ کو کبھی احتلام نہیں ہوا۔

(۵) آپ ﷺ کو کبھی جماہی نہیں آئی۔

(۶) آپ ﷺ جس جانور پر بیٹھتے کبھی نہیں بدکا۔

(۷) آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں دل نہیں سوتا تھا۔

(۸) آپ ﷺ ختنہ شدہ پیدا ہوئے۔

(۹) آپ ﷺ جیسے آگے دیکھتے تھے ویسے ہی پیچھے دیکھتے تھے۔

(۱۰) آپ ﷺ جب کسی قوم میں بیٹھتے تو سب سے اونچے نظر آتے تھے۔

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ہفتہ کے اوراد

حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں:۔

ہفتہ 100 مرتبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنے سے غم دور ہونگے۔

اتوار 1000 مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھنے سے روزی غیب سے ملے گی۔

پیر 1000 مرتبہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوگا۔

منگل 1000 مرتبہ صلی اللہ علی النبی وآلہ وسلم پڑھنے سے ہر بلا دور ہوگی۔

بدھ 1000 مرتبہ استغفار پڑھنے سے قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

جمعرات 1000 مرتبہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھنے سے تنگی دور ہوگی۔

جمعہ 100 مرتبہ اللہ ھو پڑھنے سے مالا مال ہوجائے گا۔

ان اوراد کا ذکر معمول بنانے والے کا فائدہ ہی فائدہ ہے

☆☆☆☆☆

درجات اور کفارات

فرشتے درجات اور کفارات کے بارے میں کہہ رہے تھے ۔اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔اے محبوب ﷺ مانگو جو چاہو۔ (تفسیر ضیاء القرآن جلد چہارم: سورۃ ص)

درجات:۔ (۱) کھانا کھلانا (۲) سلام کرنا (۳) رات کے وقت اٹھکر عبادت کرنا

کفارات:۔ (۱) تکلیف کی حالت میں نماز پڑھنا (۲) وضو کرنا

(۳) ایک نماز پڑھ کر دوسری کا انتظار کرنا (۴) جماعت سے پڑھنا

رسول پاک ﷺ نے التجا کی۔ نیک کام کرنے کی توفیق ہو، برے کام سے بچنے کی توفیق

Marfat.com

دے، مسکینوں سے محبت کرنے کی توفیق دے، یارب مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، فتنہ سے بچا۔اے اللہ مجھے اپنی محبت دے۔اپنے محبوب کی محبت دے اپنے محبوبوں کی محبت دے، مجھے اس کام کی توفیق دے جو یا اللہ تیرے قریب کردے، اس کام کی توفیق دے جو تیری محبت کے قریب کردے، اس کام کی توفیق ہی نہ دے جو تجھے مجھ سے ناراض کردے۔یا اللہ میرے اوپر راضی ہوجا۔تو میرا رب ہے۔پیارا رب رحیم رب کریم۔ آمین ثم آمین

☆☆☆☆☆

باب حکمت

احترام مساجد:۔ فقیہ فرماتے ہیں پندرہ باتیں احترام مسجد میں داخل ہیں۔

(۱) اگر لوگ بیٹھے ہوں تو داخل ہوتے وقت سلام کہے۔جبکہ کوئی نماز میں مشغول نہ ہو۔اگر کوئی بھی نہ ہو یا نماز میں ہوں تو یہ کلمات کہے۔ السلام علینا من ربنا وعلی عباد اللہ الصالحین

ترجمہ:۔ ہمارے رب کا سلام ہم پر اور اس کے نیک بندوں پر ہو۔

(۲) بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل تحیۃ المسجد پڑھے۔یہ دو رکعتیں مسجد کا ادب ہے۔

(۳) مسجد میں کوئی خرید وفروخت نہ کرے۔

(۴) مسجد میں تلوار نیام سے نہ نکالے۔

(۵) مسجد میں کسی گمشدہ چیز کا اعلان نہ کرے۔

(۶) مسجد میں ذکر اللہ کے بغیر آواز اونچی نہ کرے۔

(۷) مسجد میں کوئی دنیاوی بات نہ کرے۔

(۸) مسجد میں لوگوں کی گردنوں سے نہ گزرے۔

(۹) مسجد میں جگہ کے متعلق جھگڑا نہ کرے۔

Marfat.com

(۱۰) صف میں تنگی نہ کرے۔

(۱۱) نمازی کے سامنے سے نہ گزرے۔

(۱۲) مسجد میں تھوکے نہیں۔

(۱۳) مسجد میں انگلیاں نہ چٹخائے۔

(۱۴) مسجد کو غلاظت، دیوانوں، بچوں، حد لانے اور سزا دینے سے محفوظ رکھے۔

(۱۵) مسجد میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرے ذرا غفلت نہ کرے۔

مسجد میں دنیاوی باتیں

حضرت حسنؓ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت پر وہ وقت آئے گا کہ مسجد میں ان کی باتیں خالص دنیا کی ہونگی۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کی کچھ حاجت نہیں اور تم بھی ان لوگوں کے پاس مت بیٹھنا۔

☆☆☆☆☆

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار چیزیں دنیا میں اجنبی ہیں۔

(۱) قرآن پاک ظالم شخص کے سینے میں

(۲) مسجد جو بے نمازوں کے محلے میں

(۳) قرآن پاک ایسے گھر میں جہاں اس کی تلاوت نہ ہو

(۴) نیک آدمی برے لوگوں کی محفل میں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں

توبہ گناہ کو	تکبر نیکی کو	جھوٹ رزق کو	عدل ظلم کو
غیبت عمل کو	صدقہ بلا کو	غم عمر کو	غصہ عقل کو
پشیمانی سخاوت کو	نیکی برائی کو		

آسان نسخے

جہاں تک کام چلتا ہو غذا سے — وہاں تک چاہیے بچنا دوا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی — تو استعمال کر انڈے کی زردی
جو ہو محسوس معدے میں گرانی — تو چکھ لے سونف یا ادرک کا پانی
اگر خون کم بنے بلغم زیادہ — تو کھا گاجر چنے شلجم زیادہ
جو بدہضمی میں چاہے تو افاقہ — تو کر لے ایک یا دو وقت فاقہ
جو پیچش ہے تو پیچ اس طرح کس لے — ملا کر دودھ میں لیموں کا رس لے
جگر کے بل پر ہے انسان جیتا — اگر ضعف جگر ہے تو کھا پپیتا
جگر میں گرمی ہو اگر عضلات ڈھیلے — تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس — تو پھر ملتانی مصری کی ڈلی چوس
زیادہ گر دماغی ہے تیرا کام — تو کھایا کر ملا کر شہد بادام
اگر ہو دل کی کمزوری کا احساس — مربہ آملہ کھا اور انناس
اگر گرمی کی شدت ہو زیادہ — تو شربت پی بجائے آب سادہ
جو دکھتا ہو گلا نزلے کے مارے — تو کر نمکین پانی سے غرارے
اگر ہے درد سے دانتوں کے بیکل — تو انگلی سے مسوڑھوں پہ نمک مل

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ ہو
اشجار کے پتوں نے کہا اللہ ہو اللہ ہو

بادلوں نے آسمان پہ لکھا اللہ ہو اللہ ہو
پربت کی قطاروں کی ندا اللہ ہو اللہ ہو

ہو سورۃ یٰسین کہ ہو سورۃ رحمٰن
قرآن کے لفظوں کی صدا اللہ ہو اللہ ہو

کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی
دریا بھی ہے مصروف ثناء اللہ ہو اللہ ہو

خوشبو کرن اجالے دھنک اور کہکشاں
ذاکر ہیں تیرے ارض و سما اللہ ہو اللہ ہو

شبنم گری جو پھولوں پہ پڑھتی ہوئی ثناء
بلبل نے دیکھ کر یہ کہا اللہ ہو اللہ ہو

جب نزع کے عالم میں ہو مولا یہ اجاگر
ورد زباں ہو ذکر تیرا اللہ ہو اللہ ہو

☆☆☆☆☆☆

اللہ اللہ کریئے تاں گل بن دی اے

عقل منداں نوں پُٹھیاں سوچاں لے ڈُبیاں
اللہ ہو دیاں ضرباں لا کے سینے تے
دل وچہ نقش بٹھا کے اپنے مرشد دا
سر نذرانہ کر کے سر دے سائیں توں
اپنا آپ مٹا کے سوہنے مرشد توں
مرشد دا کم حق دے رستے پا دینا
سو گلاں دی اکو گل تنویر میاں

کامل مرشد پھڑیئے تاں گل بن دی اے

مرشد دے سنگ تُریئے تاں گل بن دی اے
سینہ روشن کریئے تاں گل بن دی اے
مرشد مرشد کریئے تاں گل بن دی اے
جان تلی تے دھریئے تاں گل بن دی اے
مرن توں پہلے مریئے تے تاں گل بن دی اے
پیر سنبھل کے دھریئے تاں گل بن دی اے
سچی توبہ کریئے تاں گل بن دی اے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

پھر دکھادے حرم تیرے بندے ہیں ہم **ہم پہ کردے کرم تیرے بندے ہیں ہم**

ہم گنہگار ہیں ہم سیاہ کار ہیں ہو کرم در کرم تیرے بندے ہیں ہم

روح سیراب ہو جسم سیراب ہو دل کی دھرتی ہو نم تیرے بندے ہیں ہم

ہم کو عزت بھی دے ہم کو عظمت بھی دے جگ میں ہوں محترم تیرے بندے ہیں ہم

تو ہی مشکل کشا کردے آسانیاں رکھ ہمارا بھرم تیرے بندے ہیں ہم

شکریہ شکریہ اے خدا شکریہ تیری رحمت سے ہم تیرے بندے ہیں ہم

ہم کو تیری قسم صرف تیرے ہیں ہم

کراجا گر رقم تیرے بندے ہیں ہم

☆☆☆☆☆

مولا رنگ دے مولا رنگ دے مجھے اپنے رنگ میں رنگ دے

تو کریم ہے تو رحیم ہے تیری ذات سب سے عظیم ہے

نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا تو خبیر ہے تو علیم ہے

یہ لطافتیں یہ عنائتیں ہیں تیرے کرم کی وضاحتیں

جو چمن میں ہے تو نسیم ہے جو گلوں میں ہے تو شمیم ہے

تو بعید ہے تو قریب بھی تو محبّ ہے تو حبیب بھی

تو حرارتِ دل عاشقاں تو نشانِ عقلِ سلیم ہے

تو ہے راز ذات وصفات کا تو ہے رنگ بزمِ حیات کا

کہیں شانِ خلقِ محمدی کہیں حسن نطق کلیم ہے

تو میرے خیال کے گلشنوں میں بسا مثالِ شمیم ہے

تو میرے یقین کی وسعتوں میں خرامِ موجِ نسیم ہے

Marfat.com

ہے دعائے بسمل نسیمِ جاں کہ میری خطاؤں کو بخش دے

ہے مجھے تو تیرا ہی آسرا تو حلیم ہے تو رحیم ہے

مولا رنگ دے مولا رنگ دے مجھے اپنے رنگ میں رنگ دے

☆☆☆☆☆

اللہ اللہ کہو اللہ اللہ   اللہ اللہ کہو اللہ اللہ

آقا سدلو مدینے تے ٹر گئے کنے سفینے   سدلو سب نوں مدینے تے سدلوا یسے مہینے

پاک محمد ﷺ نبی پیارے دواں جہاناں دے سہارے

عرش وی صَلِّ علیٰ پکارے رل مل کرو دعاواں

مدینے نوں جایئے سارے   اللہ اللہ کہو اللہ اللہ

دل دیاں سدراں لے کے مدینے نوں جاواں

جا کے حال سناواں سنگِ اسود نوں چُماں

دل دیاں ریجھاں لاواں   اللہ اللہ کہو اللہ اللہ

جالیاں اکھیاں نال لاواں

پی کے زم زم دا پانی دل دی پیاس بجھاواں

آپ دی شان نرالی آپ دا رتبہ ہے عالی

آپ دو جہاں دے والی میں تیرے در تے سوالی

میں تے نئیں جاناں خالی   اللہ اللہ کہو اللہ اللہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

آ گیا سوہنا کملی دی جھمب مار کے — جھدیاں راہواں بڑے ویکھدے رہ گئے

گودی چکیا حلیماں نیں سرکار نوں — نازاں والے کھڑے ویکھدے رہ گئے

ماڑی کُلی سی خوش بخت ایوب دی — وتھے جا کے رُکی ڈاچی محبوب دی

نیویاں دا پروہنا ایں ساڈا نبی — کوٹھیاں تے چڑھے ویکھدے رہ گئے

نہ او مکھڑا نہ مکھڑے دا تِل ویکھدے — اللہ والے جے ویکھن تے دل ویکھدے

کوہجیاں نوں گل لایا سرکار نیں — حسن والے کھڑے ویکھدے رہ گئے

کیتی گفتار سی مدنی ڈھولے جدوں — بول مٹھے سی سوہنے نیں بولے جدوں

راز کن دے سی اُس نیں کھولے جدوں — سب کتاباں پڑھے ویکھدے رہ گئے

☆☆☆☆☆

النبی صلو علیہ النبی صلو علیہ — صلوٰۃ اللہ علیہ صلوٰۃ اللہ علیہ

یارسول اللہ یارسول اللہ — یا حبیب اللہ یا حبیب اللہ

النبی صلو علیہ صلوٰۃ اللہ علیہ — وینال البرکات کل من صلو علیہ

النبی یا حاضرین اعلمو علم الیقین — اِنَّ رب العلمین فَرَض صلو علیہ

کعبے کے بدر الدجےٰ تم پہ کروڑوں درود — طیبہ کے شمس الضحےٰ تم پہ کروڑوں درود

شافع روز جزا تم پہ کروڑوں درود — دافع جملہ بلا تم پہ کروڑوں درور

یارسول اللہ یا حبیب اللہ — النبی یَامَن خضرًا النبی یا خیر البشر

من لہ شق القمر و نزل سلم علیہ — اللہ اللہ اللہ اللہ النبی صلو علیہ

دل کرو ٹھنڈا میرا وہ کف چاند سا — سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

ذات ہوئی انتخاب وصف ہوئے لاجواب — نام ہوا مصطفیٰ تم پہ کروڑوں درود

یارسول اللہ یا حبیب اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ النبی صلو علیہ

Marfat.com

بے ہنر بے تمیز کس کو ہوئے عزیز — ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود

آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری آس ہے — بس یہی ہے آسرا تم پہ کروڑوں درود

یارسول اللہ یا حبیب اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ النبی صلوعلیہ

تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں درود — تم پہ کروڑوں ثناء تم پہ کروڑوں درود

تم ہو جواد و کریم تم ہو رؤف الرحیم — بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود

النبی صلوعلیہ النبی صلوعلیہ — صلوٰۃ اللہ علیہ صلوٰۃ اللہ علیہ

خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قاسم ہو تم — تم کھو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود

یارسول اللہ یا حبیب اللہ — اللہ اللہ اللہ اللہ النبی صلوعلیہ

☆☆☆☆☆

پیار ہے پیار ہے ہمیں سب سے پیار ہے — پیار ہے پیارے نبی سے، پیار ہے سوہنے نبی سے

تمہارے نبی ہیں ہمارے نبی ہیں — دل و جان سے ہمیں پیارے نبی ہیں

ہم کو اللہ اور نبی سے پیار ہے — انشاء اللہ اپنا بیڑا پار ہے

امہات المومنین اور چار یار — سب صحابہ سے ہمیں پیار ہے

غوث وخواجہ، داتا اور احمد رضا سے — اور ہر ولی سے ہمیں پیار ہے

سبز گنبد کی فضائیں مرحبا — مرحبا پرنور ہر مینار ہے

مصطفیٰ اس روز آئے اس لئے — عید میلا دالنبی سے ہمیں پیار ہے

مرحبا آقا کی آمد مرحبا — ہم کو اس نعرہ سے بڑا پیار ہے

غوث کے دامن میں جو بھی آ گیا — دو جہاں میں اس کا بیڑا پار ہے

بخشوانا آپ ہی بدکاروں کو — سب گنہگاروں کا یہ سردار ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

تڑپ رہا ہوں مدینہ پاک کی حاضری کیلئے

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
مدینہ جاؤں پھر آؤں دوبارہ پھر جاؤں
میں پھر دیکھ لوں ایک بار سبز گنبد کو
تجلیات سے بھر لوں میں کاسہ دل کا
میری نماز جنازہ کی یوں امامت ہو
حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
مزہ تو تب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں

سہارا چاہیے سرکار زندگی کیلئے

سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے
یہ زندگی میری یوں ہی تمام ہو جائے
بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے
حضور آپ کی گلی میں قیام ہو جائے
دو جہاں کے آقا میرا امام ہو جائے
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے
ذرا تو مدحتِ خیر الانام ہو جائے

☆☆☆☆☆

زلف سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہوگا

اے حلیمہ تو بتا تُو نے دیکھا ہوگا
اے حلیمہ تو بتا تو نے تو چوما ہوگا
کتنی پُرنور ہیں طیبہ کی وہ گلیاں یارو
زلف سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہوگا

پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہوگا

کیسے تیری گود میں میرا محبوب مچلتا ہوگا
کیسے محبوب میرا تجھ سے لپٹتا ہوگا
جن میں بن ٹھن کے محبوب میرا اٹھلتا ہوگا
پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہوگا

☆☆☆☆☆

سحر گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر

سرگزشت غم کہوں کس سے تیرے ہوتے ہوئے
مر جاؤں میں اگر اس در سے جاؤں دو قدم

سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر

کس در پر جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر
کیا بچے بیمار غم قُرب مسیحا چھوڑ کر

Marfat.com

واپسی کا مشورہ دے رہا ہے پاسِ ادب	عشق کہتا ہے کہ نہ جا ان کا روضہ چھوڑ کر
ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار	کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر
مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پہ جاتے ہیں حسن	جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

☆☆☆☆☆

**طٰہٰ دی شان والیا	عرشاں تے جان والیا**

کڈا سوہنا نام تیرا	اُچا اے مقام تیرا	سچا اے کلام تیرا	آئیتاں سُنان والیا
شان تیری بلے بلے	رب وی درود گھلے	وریاں دے پیراں تھلے	چادراں وچھان والیا
تذکرے نیں عام تیرے	ہوندے صبح شام تیرے	بادشاہ غلام تیرے	قسمتاں جگان والیا
صدا ہے سہاریاں نوں	غماں دے ماریاں نوں	ماڑیاں وچاریاں نوں	سینے نال لان والیا

☆☆☆☆☆

**کناں سوہنا رب سوہنے نوں بنایا	سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے**

آپ دے ورگا نہ ہور کوئی آیا	سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
ہتھ سوہنے دے گورے گورے	اکھیاں وچہ مازاغ دے ڈورے
رب رِیجھاں نال سوہنے نوں بنایا	سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
بھہ گئے مَل آپ دیاں راہواں	بھُل گئے فیر نازاداواں
جدوں جلوہ سی سوہنے نیں وکھایا	سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
سوہنے تے من موہنے آقا	سب سوہنیاں توں سوہنے آقا
جدوں حبشی نوں سینے نال لایا	سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے
مکھڑے تے یٰسین دا سہرا	ویکھ کے آپ دا نوری چہرہ
جدوں زلفاں نوں چہرے توں ہٹایا	سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے

Marfat.com

کالیاں زلفاں تے اکھ مستانی ویکھ کے دنیا ہوئی دیوانی

چن ٹٹ کے سی قدماں وچہ آیا سوہنیاں دے مان ٹٹ گئے

☆☆☆☆☆

لگیاں نیں موجاں ہُن لائی رکھیں سوہنیا چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

آقا دے غلاماں دا میں ادنیٰ غلام ہاں لوکی کہندے خاص میں تے عاماں توں وی عام ہاں

پردہ جے پایا ای تے پائی رکھیں سوہنیا چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

کسے نوں میں اپنا دکھڑا سنایا نہیں تیرے باہجوں کسے مینوں سینے نال لایا نہیں

سینے نال لایا ای تے لائی رکھیں سوہنیا چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

حشر دہاڑے جدوں عملاں نوں تولناں شرم دے مارے میں تے کجھ وی نہیں بولنا

کملی وچہ اپنی چھپائی رکھیں سوہنیا چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

ناں تیرا لے کے آقا غلام سارے سجے نیں قسم خدا دی تساں عیب سارے کجے نیں

لکے ہوئے عیباں نوں لکائی رکھیں سوہنیا چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

ناں تیرا لے کے آقا شان میں وی پائی اے تیرے ہتھ ڈور سائیاں آپے میں پھڑائی اے

چڑھی ہوئی گڈی نوں چڑھائی رکھیں سوہنیا چنگے ہاں کے مندے ہاں نبھائی رکھیں سوہنیا

☆☆☆☆☆

مدینے والا آمنہ دا لال لگیاں نبھا جان دا سہارا جدا کوئی نئیں اوناں نوں گل لا جان دا

او کٹے ہوئے ہتھ جوڑ دا او کڈی ہوئی اکھ موڑ دا جے سوہنا چاہوے گونگیاں نوں کلما پڑھا جان دا

سوہنے اگے کجھ نئیں مہال ہتھ وچہ برکتاں کمال جے سوہنا چاوے گنگوں بغیر کھجیاں اُگا جان دا

او چن دو ٹکڑے کرے سورج اوہدے آکھے مڑے جے سوہنا چاوے پتھراں توں کلما پڑھا جان دا

مریضاں نوں شفاواں ونڈ دا تے دکھیاں لئی دعا منگ دا شفاواں دین والا نبی او مردے جگا جان دا

Marfat.com

میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی ہے تیری راہ میں اکھیاں بچھاتے

تیری حسرتوں میں تیری چاہتوں میں بڑے دن ہوئے گھر سجاتے

میرا یہ ایماں ہے یہ میرا یقیں ہے میرے مصطفیٰ سا نہ کوئی حسیں ہے

کہ رخ ان کا دیکھا ہے جب سے قمر نے نکلتا ہے منہ کو چھپاتے چھپاتے

میرے لب پہ مولا نہ کوئی صدا ہے فقط اس نکمے کی یہ ہی دعا ہے

کہ میری سانس نکلے درِ مصطفیٰ پہ غمِ دل نبی کو سناتے سناتے

یہ دل جب سے عشقِ نبی میں پڑا ہے نہ دن کی خبر ہے نہ شب کا پتہ ہے

آقا اب تو بصارت بھی کم ہوگئی ہے آپ کے غم میں آنسو بہاتے بہاتے

قیامت کا منظر بڑا پُر خطر ہے مگر مصطفیٰ کا جو دیوانہ ہوگا

وہ پُل سے گزر جائے گا ورد کرتے کرتے نعرہ نبی کا لگاتے لگاتے

یہ مانا کہ اک دن آنی قضا ہے مگر دوستو تم سے یہ التجا ہے

کہ شہر محمد ﷺ کی ہر اک گلی سے جنازہ اٹھانا گھماتے گھماتے

نہ کعبہ سے مطلب نہ مسجد کی چاہت فقط اس دل حاکم میں تمنا یہی ہے

جو مل جائے نقش کفِ پائے احمد تو مر جاؤں سر کو جھکاتے جھکاتے

☆☆☆☆☆

میرے نبی پیارے نبی ہے مرتبہ والا تیرا
جس جا کوئی پہنچا نہیں پہنچا وہاں تلوا تیرا

یا سرورِ دنیا و دین تجھ سا نبی کوئی نہیں
بعد از خدا ماہ و مبین ثانی نہیں واللہ تیرا

تیرا سراپا یا نبی تفسیر ہے قرآن کی
واللیل موطا جبیں والشمس ہے مکھڑا تیرا

سرکش جو تھے مائل ہوئے دشمن تھے جو قائل ہوئے
مسحور کن تھا کس قدر یا مصطفیٰ لہجہ تیرا

رحمت تھی پہلے جوش پہ میں بھی نہ تھا کچھ بے خبر
تجھ کو تجھی سے مانگ کر اچھا رہا منگتا تیرا

Marfat.com

خیرات دیتا ہے خدا ہر وقت تیرے نام کی　　جس کو ملا جو کچھ ملا جتنا ملا صدقہ تیرا

جائے کہاں یہ بے نوا در چھوڑ کر تیرا شاہا　　دردر یہ جاتا نہیں جس نے بھی در دیکھا تیرا

محبوب رب امی لقب مجھ کو سکوں کی ہے طلب　　نظر عطا مشکل کشا مشکل میں ہے بندہ تیرا

ہر جا یہ تیری محفلیں ہر جا تجھی سے رونقیں　　فرش زمیں عرش بریں جادہ تیرا چرچا تیرا

یا مصطفےٰ یا مجتبےٰ پھر دیجئے کاسہ میرا　　کر دو کرم رکھ لو بھرم سائل ہوں میں داتا تیرا

اے وارث ارض وسما نظر کرم ہر حال ما　　دیکھے نیازی پھر شاہا وہ گنبد خضریٰ تیرا

☆☆☆☆☆

نعت سرکار کی پڑھتا ہوں میں　　بس اسی نام سے گھر میں میرے رحمت ہوگی

بس اک تیرا نام وسیلہ ہے میرا　　رنج وغم میں بھی اسی نام سے راحت ہوگی

کہیں یٰسین کہیں طٰہٰ کہیں والّیل آیا　　جن کی قسمیں میرا رب کھاتا ہے

کتنی دلکش محبوب کی صورت ہوگی

حشر کا دن عجب دیکھنے والا ہوگا　　زلف لہرا کے وہ جب آئیں گے پھر

قیامت پر خود اور قیامت ہوگی

سنا ہے گھور بہت اندھیری ہوگی　　قبر کا خوف نہ رکھنا اے دل

وہاں سرکار کے چہرے کی زیارت ہوگی

میرا دامن تو گناہوں سے بھرا ہے الطاف　　اک سہارا ہے کہ میں تیرا ہوں

اسی نسبت سے سر محشر شفاعت ہوگی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

ہم کو بلانا یا رسول اللہ

کبھی تو سبز گنبد کا اجالا ہم بھی دیکھیں گے
ہمیں بلوائیں گے آقا مدینہ ہم بھی دیکھیں گے

دھڑک اٹھے گا یہ دل یا دھڑکنا بھول جائے گا
دلِ بسمل کا اس در پہ تماشا ہم بھی دیکھیں گے

ادب سے ہاتھ باندھے ان کے روضے پہ کھڑے ہونگے
سنہری جالیوں کا یوں نظارہ ہم بھی دیکھیں گے

برستی گنبد خضریٰ سے ٹکراتی ہوئی بوندیں
وہاں پر شان سے بارش برسنا ہم بھی دیکھیں گے

درِ دولت سے لوٹایا نہیں جاتا کوئی خالی
وہاں خیرات کا بٹنا خدایا ہم بھی دیکھیں گے

گزارے رات دن اپنے اسی امید پر ہم نے
کسی دن تو جمال روئے زیبا ہم بھی دیکھیں گے

دم رخصت قدم من بھر کے محسوس کرتے ہیں
کیسے ہے جا کے لوٹ آنے کا یارا ہم بھی دیکھیں گے

پہنچ جائیں گے جس دن اجاگران کے قدموں میں
کیسے کہتے ہیں جنت کا نظارا ہم بھی دیکھیں گے

☆☆☆☆☆

علی دا ملنگ میں تے علی دا ملنگ
توں وی حیدری ملنگ میں وی حیدری ملنگ

نعرہ جگ وچ کے ہر کوئی ماردا
علی دا ملنگ میں تے علی دا ملنگ

علی ورگا نہ کوئی دنیا تے آیا مولا نے اپنا شیر بنایا
مینوں خیر وی پایا نالے اپنا منگتا بنایا

میں تے منگتا علی سرکاردا
علی دا ملنگ میں تے علی دا ملنگ

حضرت باہو حق سچ نے آئے
نالے غوث پاک نوں سلطان بنایا

جیہڑا غوث پاک نوں منّے
جیہڑا داتا نوں منّے

اوہنوں چڑھیا علی دا رنگ
علی دا ملنگ میں تے علی دا ملنگ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدّیقی

کی مایہ ناز کتب

Marfat.com

تجلیات رسالت ﷺ

عمدہ کاغذ، صفحات 250　　　　اعلیٰ طباعت

مضبوط کلر بائنڈنگ　　　　قیمت 120 روپے

مشہور مفکر، عالم دین، ماہر تعلیم، خطیب جادواں، پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی مایہ ناز اچھوتی تالیف جس میں ہادیٔ اعظم، محسن کائنات، رہبر شریعت، مرشد اعظم، رحمۃ للعالمین نبی آخر الزمان محمد مصطفےٰ ﷺ کی حیات طیبہ کے روشن پہلوؤں کو عالمانہ وفاضلانہ انداز میں موضوع بحث بنایا ہے۔ ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب نے مستشرقین کے اعتراضات کا مدلل جواب دیتے ہوئے نبی محترم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے محاسن کو بیان کیا ہے۔ تجلیات رسالت ﷺ، خلق محمدی ﷺ، معلم اخلاق کی سخاوت، رسول عربی ﷺ کی شجاعت، ہادی کامل ﷺ، مصلح اعظم ﷺ، پیغام رسالت ﷺ، سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں اہمیت تعلیم، پیغمبر انقلاب اور تعمیر شخصیت، تربیت نفس کا نبوی طریق، حضور اکرم ﷺ بحیثیت سیاسی مفکر، غربت وافلاس کا نبوی حل، آجر واجیر اخلاقیات نبوی ﷺ کی روشنی میں اور دوسرے موضوعات پر تبحر علمی اور روشن قلبی کے ساتھ رشحات قلم کے موتی بکھیرے ہیں۔ آپ کی تحریروں میں اخلاص کا رنگ نمایاں ہے اور جن موضوعات کو زیر بحث بنایا ہے وہ تمام کے تمام ہماری روز مرہ زندگی کے مسائل ومعاملات سے تعلق رکھتے ہیں اور معاشرے میں افراتفری وانتشار کے اس نفسانفسی کے دور میں نبی ﷺ کی حیات طیبہ کے ان پہلوؤں کی رہنمائی ہمیں بے یقینی وبے چینی کے اضطرابی کیفیت سے نکال کر اطمینان قلب کی دولت سے مالا مال کرتی ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر مسلمان کے لئے اشد ضروری ہے تاکہ ہم اپنی زندگی قرآن سنت کے حکامات کے مطابق گزار سکیں۔

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور　فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور　فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد داتا دربار گنج بخش لاہور　فون: 042-7313356

Marfat.com

نبی کریم ﷺ بحیثیت مثالی شوہر

عمدہ کاغذ، صفحات 166
اعلیٰ طباعت
مضبوط کلر بائنڈنگ
قیمت 100 روپے

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی دنیائے علم وادب سے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور میں آپ کی خدمات قابل قدر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ بہاولپور یونیورسٹی میں بھی شعبہ علوم اسلامیہ کے چیئرمین رہے علوم اسلامیہ کے متلاشیاں کے لیے عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق آپ نے مختلف عنوانات سے اپنی تحقیقات پیش کیں۔ ''نبی کریم ﷺ بحیثیت مثالی شوہر'' بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ کتاب مذکورہ میں آپ نے نبی اکرم ﷺ کے اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے ساتھ حسن سلوک اور امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کے مقام کو واضح کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی تبلیغی، دینی وعلمی خدمات کو اُجاگر کیا ہے۔ علاوہ ازیں سب سے بڑھ کر یہ کہ اس میں آپ نے ایک مقالہ ''تعدد ازواج'' کے متعلق تحریر کیا ہے جس میں سابقہ امم کے حوالے سے بھی تعدد ازواج کو ثابت کیا ہے۔ بائبل سے بھی تعدد ازواج کی مثالیں پیش کی ہیں۔ نکاح کی اہمیت اور اس کے فلسفہ کے متعلق بھی پُر مغز بحث شامل ہے اور آخر میں ''نبی کریم ﷺ کی تعدد ازواج کے مصالح'' کے عنوان سے اپنی تحقیق پیش کی ہے جس میں مستشرقین کے اعتراف کو شامل تحریر کر کے اپنی تحقیق کو مزید جاندار بنا دیا ہے۔

علوم اسلامیہ کے طلباء اور دیگر تحقیق کرنے والوں کے لیے کتاب ایک بہترین ماخذ کا درجہ رکھتی ہے۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے شیخ زاید اسلامک سنٹر نے اس کی اشاعت کا اہتمام کیا ہے۔ ایسی تحقیقات کی اشاعت جامعہ پنجاب لاہور کا طرہ امتیاز ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کو مزید خدمت دین متین کی توفیق بخشے۔ (آمین)

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور فون: 042-7361463
2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور فون: 042-7490880
3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد داتا دربار گنج بخش لاہور فون: 042-7313356

Marfat.com

مقالات صدیقی

عمدہ کاغذ، صفحات 384 اعلیٰ طباعت

مضبوط کلر بائنڈنگ قیمت 195 روپے

محترم پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی مایہ ناز تالیف جس میں اسلامی تعلیمات کے اچھوتے پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور فرزندان توحید کے لئے عملی زندگی میں بہترین رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ سیرت، تعمیر فکر، فقہ اور اسلامی شخصیات کے نادر مقالات کا مجموعہ ''مقالات صدیقی'' کے عنوان سے زیور طباعت سے آراستہ ہو کر دستیاب ہے۔ کتاب کی اشاعت میں عمدہ سفید کاغذ استعمال کیا گیا ہے اور پرنٹنگ کے محاسن پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ کمپوٹر کمپوزنگ لا جواب ہے۔ چار کلر خوبصورت ٹائٹل آرٹ پیپر پر تیار کیا گیا ہے۔ مضبوط بائنڈنگ نے کتاب کی محفوظیت میں چار چاند لگا دیئے ہیں۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود کتاب کی قیمت انتہائی کم رکھی گئی ہے۔ ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والا قاری آسانی کے ساتھ خرید سکتا ہے۔

عظمت مصطفےٰ ﷺ پر یہود ونصاریٰ کا بیہودہ اعتراض کیوں، رسول اکرم ﷺ کی روحانی زندگی، مثالی پیغمبر ﷺ، ورفعنا لک ذکرک، سیدنا صدیق اکبرؓ اور عشق رسول ﷺ، حضور ﷺ بحیثیت متمم اخلاق، اسلام کا نظام اخلاق، خودی قرآن حکیم کی روشنی میں، موجودہ دور میں مصطفوی انقلاب کیسے ممکن ہے۔ اسلام کا اقتصادی نظام، اسلام میں عورت کی معاشرتی حیثیت، فقہ حنفی کا اجمالی تعارف، حضرت امام ابو حنیفہؒ اور ان کے اجتہاد کا طریق کار، حضرت عبد اللہ بن عباسؓ، حضرت شیخ صدر الدین عارفؒ اور حافظ

Marfat.com

علامہ ابن کثیرؒ جیسے عنوانات پر پُر مغز، مبنی بر دانش وحکمت اور اصلاحی وفلاحی نقطہ نظر کے تحت بے مثال نصیحت آموز پند ونصائح کے موتی مقالات صدیقی کی لڑی میں پرو دیئے ہیں۔ ہر مسلمان کے لئے اس کتاب کا مطالعہ انشاء اللہ دنیا وآخرت میں اس کے لئے فائدہ مند ہوگا۔ خود بھی پڑھئے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی دعوت دیں۔ کسی کو تحفہ میں بھی یہ کتاب پیش کریں۔ یہ صدقہ جاریہ ہے۔ جب تک کوئی پڑھتا رہے گا یا دوسروں کو پڑھ کر نصیحت کرتا رہے گا تو خریدنے والے، ہبہ کرنے والے، پڑھنے والے تمام حضرات کو ثواب ملتا رہے گا۔

یہ کتاب بہت سی لایعنی، طویل بحثوں اور ضخیم کتب کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ اس لئے کہ اس میں Original Sources کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی تمام تحقیق کی گئی ہے۔ اسی بناء پر اس کتاب کا مطالعہ زیادہ سے زیادہ نفع مند ہوگا۔ یہ کتاب سکولوں، کالجوں کی لائبریریوں کے لئے محکمہ تعلیم حکومت پنجاب سے منظور شدہ ہے۔ تعلیمی اداروں کی لائبریریوں اور تاجر حضرات کے لئے خصوصی رعایت درج ذیل پتہ سے خریدیں یا پھر خط لکھ کر بذریعہ V.P طلب فرمائیں۔

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور — فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور — فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد داتا دربار گنج بخشؒ لاہور — فون: 042-7313356

Marfat.com

شخصیات' عبادات' معاملات

عمدہ کاغذ' صفحات 208 اعلیٰ طباعت

مضبوط کلر بائنڈنگ قیمت 110 روپے

تحریر وتقریر اور علم وادب کے میدان میں پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ مایہ ناز ماہر تعلیم ہونے کے ساتھ تصوف اور دینی ادب کا گہرا مطالعہ رکھتے ہیں۔ بہت سی ادبی کتب آپ نے لکھیں اور زیور طبع سے آراستہ ہو کر متلاشیان علم وادب کی پیاس بجھانے کا سبب بنیں۔

''شخصیات، عبادات، معاملات'' بھی آپ کے بہترین مقالہ جات کا مجموعہ ہے جس میں جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہے کہ تین حصے ہیں۔ ایک حصہ شخصیات کے متعلق جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام، نبی رحمت ﷺ کی شانِ رحمت اور کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے علاوہ حضرت شاہ محمد غوث قادری رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق مقالہ جات بہترین معلومات کا مرقع ہیں۔

عبادات میں پہلے قرآنی موضوعات ہیں پھر ارکان اسلام میں سے نماز، زکوٰۃ اور روزہ کے متعلق سیر حاصل گفتگو پر مبنی مضامین ہیں جبکہ تیسرا حصہ جو کہ معاملات پر مشتمل ہے اس میں حضور ﷺ کا فیضان تربیت، اسلام کا نظام اخلاق، اسلام کے سیاسی نظام میں شوریٰ کی اہمیت، ترقی پسندی اسلام کی نظر میں، مسلمانوں کا فن تعمیر جیسے نادر ونایاب مقالہ جات شامل ہیں غرضیکہ یہ کتاب پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی علمی وادبی عرق ریزی کا نتیجہ ہے جو کہ متلاشیانِ علم، مفکرین اسلام، زعمادین وملت، خطبا ومدرسین اور دیگر محققین کے لیے بہترین مرقع ہے۔

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد داتا دربار گنج بخش لاہور فون: 042-7313356

Marfat.com

میرے مخدوم: فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

عمدہ کاغذ' صفحات 256
اعلیٰ طباعت
مضبوط کلر بائینڈنگ
قیمت 120 روپے

آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف سے تعلق رکھنے والے مریدین و متوسلین میں شاید ہی کوئی ایسا ہو جو پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی کے نام سے واقف نہ ہو۔ آپ آستانہ عالیہ شیر ربانی کے ان مخلصین میں سے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو آستانہ کی خدمت کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ حضرت فخر المشائخ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی بھی آپ سے بہت زیادہ محبت و شفقت فرماتے ہیں۔

کتاب "میرے مخدوم" میں پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب نے حضرت فخر المشائخ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی کی زندگی کے کچھ پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ حضرت فخر المشائخ کے ساتھ اپنا تعلق اور آں قبلہ کی محبتوں اور شفقتوں کا تذکرہ کیا ہے۔

حضرت فخر المشائخ قبلہ میاں صاحب کی افکار مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے فروغ میں خدمات' مسلک مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا دفاع اور اس کو توڑ موڑ کر پیش کرنے والوں کا محاسبہ' مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کانفرنسیں اور یوم مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے اہتمام کے بارے میں کاوشوں کو حیطہ تحریر میں لایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت قبلہ فخر المشائخ میاں صاحب کی وساطت سے جن علمائے کرام اور مشائخ عظام کی خدمت میں حاضری اور زیارت و استفادہ علم و عرفان کا موقع ملا' کا تذکرہ مختصراً کیا گیا ہے۔ ملاقات کے جو احوال ڈاکٹر صدیقی صاحب نے لکھے ہیں ان سے بخوبی اس امر کا پتہ چلتا ہے کہ کس طرح حضرت قبلہ میاں صاحب اپنے مریدین اور طالبان علم و ادب کو علماء کے ساتھ علمی مجلسوں اور بحث و مباحثہ کے ذریعے تعلیم و تربیت کا موقع دیتے ہیں۔ حضرت قبلہ میاں جمیل صاحب اور شرقپوری نقشبندی مجددی کی دینی' ملی' مذہبی' سیاسی' روحانی' تبلیغی (تقریری' تحریری) اور عوامی خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔ آپ کی اولاد امجاد (صاحبزادہ میاں خلیل احمد نقشبندی مجددی' صاحبزادہ میاں سعید احمد نقشبندی مجددی' صاحبزادہ میاں جلیل نقشبندی مجددی اور صاحبزادہ میاں غلام نقشبند نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ) کا تعارف پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت قبلہ فخر المشائخ کی بیاض خاص سے آپ کے پسندیدہ اشعار جو کہ پند و نصائح' حمد و نعت' اخلاقیات اور مناجات وغیرہ پر مشتمل ہیں شامل اشاعت ہیں جبکہ آخر میں شجرہ طیبہ منثورہ و منظومہ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ شیر ربانی شرقپور شریف کو شامل اشاعت کیا گیا۔

غرضیکہ کتاب لاجواب آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف کے متعلق تحقیق کرنے والوں کے لیے بے حد معاون اور ایک تحقیقی ماخذ کا درجہ رکھتی ہے۔

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اردو بازار، لاہور فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد داتا دربار گنج بخشؒ لاہور فون: 042-7313356

Marfat.com

خطبات جمعہ

عمدہ کاغذ، صفحات 208 اعلیٰ طباعت

مضبوط کلر بائنڈنگ قیمت 95 روپے

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن حکیم میں ارشاد فرماتا ہے!

یا ایھا الذین امنوا اذا نودی للصلوۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الیٰ ذکر اللہ وذرو البیع ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون O

جس طرح انبیائے کرام میں نبی محترم ﷺ کو، الہامی کتب میں قرآن حکیم کو، ستاروں میں چاند کو، عبادتگاہان عالم میں خانہ کعبہ کو، حسن عالم میں حضرت یوسفؑ کو، ملائکہ میں جبرائیلؑ کو فضیلت حاصل ہے اسی طرح جمعہ کے دن کو تمام ایام میں اور نماز جمعہ کو تمام نمازوں میں فضیلت وبرتری حاصل ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں نماز جمعہ کی تاکید وتلقین کی ہے اور خطبہ جمعہ کو سننا باعث برکت وثواب قرار دیا گیا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب ایک عرصہ تک لاہور کی مساجد میں بغیر کسی معاوضے کے دینی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ فرزندان توحید کی شریعت وطریقت میں راہنمائی قرآن وسنت کے مطابق فرماتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے ان خطبات میں سے تینتیس (33) عنوانات کا انتخاب کر کے علماء وخطباء اور عوام الناس کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے علماء وخطباء ان خطبات سے خاطر خواہ استفادہ کر کے عوام کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کر سکتے ہیں جبکہ طلباء اور عوام خود پڑھ کر بھی روزمرہ کے معاملات اور اسلامی تعلیمات سے آگاہی حاصل کر کے اپنے شب وروز احکام خداوندی کے مطابق گزار سکتے ہیں۔

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد داتا دربار گنج بخش لاہور فون: 042-7313356

Marfat.com

صدیقی پبلی کیشنز کے اغراض ومقاصد

ادارہ صدیقی پبلی کیشنز خالصتاً اسلامی علوم کی ترویج واشاعت کے مقاصد کے حصول کے تحت 1992 میں قائم کیا گیا۔ 1994 میں دینی محققانہ مباحث کی باقاعدہ اشاعت شروع ہوئی۔ نامساعد حالات اور ناکافی وسائل کے باوجود ذاتی سعی وکاوشوں کی بدولت مشہور عالم دین اور ماہر تعلیم محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی تحقیق ومعلوماتی تصنیفات وتالیفات کی اشاعت جاری ہے۔

مارکیٹ میں موجود Competition کو مدنظر رکھتے ہوئے حتی الامکان کوشش کی جاتی ہے کہ ادارے کی جانب سے شائع کردہ کتب میں کمپوزنگ، پرنٹنگ، بائنڈنگ، ڈیزائننگ اور عمدہ کاغذ کی تمام خصوصیات موجود ہوں۔ ادارے کی حتی الامکان کوشش یہ ہوتی ہے کہ کتب کی قیمتیں اتنی مناسب حد تک رکھی جائیں کہ عام متوسط قاری آسانی سے خرید سکے۔ ادارے کے پیش نظر کاروباری منافع مقصود نہیں بلکہ اسلامی تعلیمات کی اشاعت اور عوام الناس تک ان کی بآسانی رسائی کا ممکن ہونا بنیادی نصب العین ہے۔

زیادہ سے زیادہ کتب خرید کر اور دوست واحباب میں ادارے کی مطبوعات کو متعارف کروا کر ادارے کے تبلیغی مقاصد پورے کرنے میں حتی الامکان تعاون فرمائیں، شکریہ۔

صدیقی پبلی کیشنز

1- فرسٹ فلور، دکان نمبر 4 حافظ پلازہ مچھلی منڈی اُردو بازار، لاہور فون: 042-7361463

2- 118- روشن پارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی لاہور فون: 042-7490880

3- دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی، نزد داتا دربار گنج بخش لاہور فون: 042-7313356

Marfat.com

ـسوں یں یم لیا لیا ہے

Marfat.com

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کی مایہ ناز کتب

صدیقی پبلی کیشنز

فرسٹ فلور، دکان نمبر 4، حافظ پلازہ مچھلی منڈی اردو بازار، لاہور فون 0333-4357440
118۔ روشن مارک عقب سوشل سیکورٹی ہسپتال نزد ملتان چونگی، لاہور فون 042-37490880
دفتر ماہنامہ نور اسلام، کاشانہ شیر ربانی نزد داتا دربار گنج بخش، لاہور فون 042-37313356

Marfat.com